عونِ صانعِ علیمی و مکان فضلِ خلاقِ زمین و زمانی

[illegible] مراثی [illegible] ابی عبداللہ الحسین [illegible]

اعنی مجموعہ

مرثیہ ہائے میر انیس

جلد دوم

از کلام معجز نظام سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین [illegible]

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں بار ہفتم چھپا

[illegible]

روکر کہا یہ پیاس کی ہین رنج و قلق مین
تجویز ہی کیا نیسرے فرزند کے حق مین

[illegible]

اب مرتبہ وان دو تو کا شادی ہی
اکبر جو حسینی ہے تو قاسم حسنی ہی

[illegible]

غلہ جو مرے خیمہ مین سے آ جائیگا
فاقہ شکنی کے لیے وہ تمکو ملیگا

[illegible]

اولاد پہ اپنی تو یہ اکرام و عطا ہے
بن بیاہے کیلئے بیٹی کے لیے دینے کو کیا ہے

[illegible]

پامال بدن ایسا ترا ہوگا ستم سے
گر ڈھونڈے لاشے کو نہین اُٹھیگا ہم سے

[illegible]

تو ملک امامت کی امیری بھی مبارک
زندان بھی بیٹی بھی اسیری بھی مبارک

[illegible]

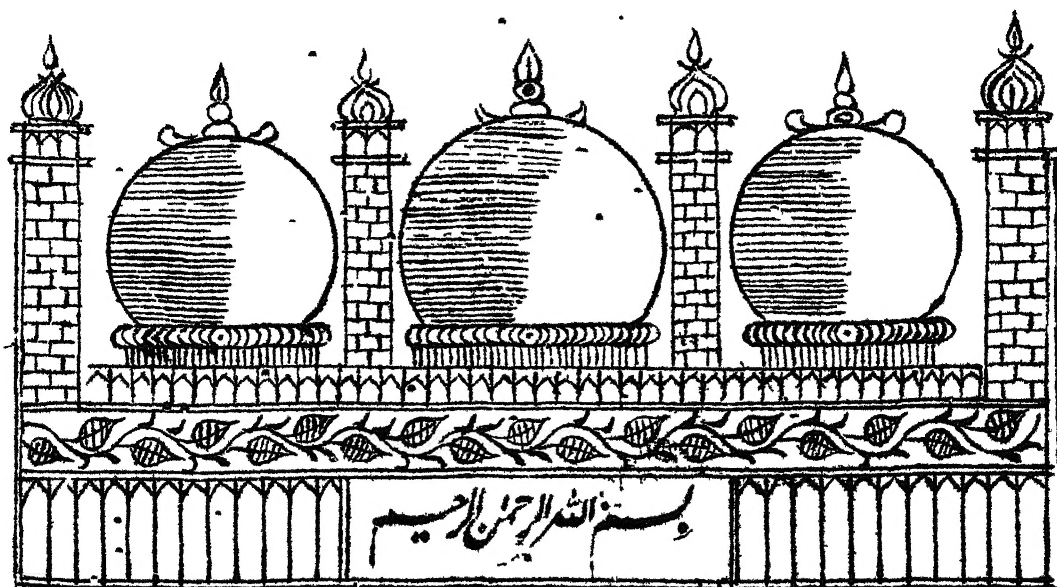
اب خلد کی جاگیر مجھے دیتے ہو عمو
بازو ہر زبسبہ مجھے دیتے ہو عمو

[illegible]

زندان کی آفات ہی اور نوحہ گری ہی
بے پردگی و بیکسی و دربدری ہی

[illegible]

عہدہ جو مرے واسطے تجویز کیا ہے
کچھ آپنے بیمار سے بھی پوچھ لیا ہے



[illegible]

ہر ایک طرف مشغلۂ نوحہ گری تھا
فرزند ید اللہ چراغ سحری تھا

[illegible]

گر کھتے تھے ہاتھ اوسکے وہ ملّل کی دہن ہے
ہیہات بندھینگے یہ ترے ہاتھ رسن سے

[illegible]

کیا قید رسن بندہ کو بھی اسطے اب ہے
ہمشکل پیمبر کا ہون مین جائے ادب ہے

[illegible]

آغوش شہ دین مین تو دختر کی جگہ تھی
اور پہلو مین قاسم و اکبر کی جگہ تھی

[illegible]

بہلاتا رقیہ کو مین تھا نوحہ گری مین
کھائیگی طمانچہ تو مگر بے پدری مین

[illegible]

گردن پہ مری خنجر فولاد کے خاطر
سب ظلم اسیری کی مین سجاد کے خاطر

[illegible]

شہ پوچھتے تھے خون ہر اک زخم بدن سے
گر غش میں لہو ڈالتے تھی اپنے دہن سے

[illegible]

شمشیر نے کی عرض جو حکم شہ دیں ہو
اک ضرب میں یہ فوج نہ گردوں نہ زمیں ہو

[illegible]

بس اُٹھ چکا اب سیر نواسہ کو بلا لے
مظلوم کو مجروح کو پیاسے کو بلا لے

[illegible]

وہ کہتی تھی اللہ نہ لیجا سکے وطن میں
ہمشیر کو پہلو ہو نصیب آپکا بن میں

[illegible]

کیا زور ہے شیر کا دکھلاؤ گو سب کو
تو کھینچ لو شمشیر کو منظور ہے رب کو

[illegible]

ہر چند بہادر مرے بابا بھی بڑے تھے
پیاسے کبھی وہ بیس پہر کے نہ لڑے تھے

[illegible]

اک جنگ شہ کرب و بلا کی نہیں دیکھی
مظلومی تری کبھی لڑائی نہیں دیکھی

[illegible]

گو تیغ بھی شعلہ تھی مگر آب بھی کیا تھی
کیا معجزہ تھا آتش و آب ایک ہی جا تھی

[illegible]

لڑنے سے نقاہت ہوئی اُف اور زیادہ
زخمی جو ہوئے پیاس ہوئی اور زیادہ

۲۱۶
[illegible]
حال اپنا یہ ہو گر کوئی بستر سے اٹھے گا
بوجھ اتنے بھلا اک تنِ لاغر سے اٹھے گا

۲۱۷
[illegible]
بیمار ہی فرزند کا یہ سوتے ہیں عباسؑ
سرہنگے کھڑے رو بفلک ہوتے ہیں عباسؑ

۲۱۸
[illegible]
تھا آبِ رواں بند جو اس فوجِ خدا پر
لوگوں نے تیمم کیا بس خاکِ شفا پر

۲۱۹
[illegible]
جو تیر دل میں ہیں ہو وہی تیر میں آہن
جو تیغ میں آہن وہی زنجیر میں آہن

۲۲۰
[illegible]
شہ نے کہا فضہ کہو کیا کرتے ہیں عباسؑ
وہ بولی کہ عمر کی دعا کرتے ہیں عباسؑ

۲۲۱
[illegible]
توقیر شہادت کی بہتر پہ ہوئی ختم
آغاز ہوئی حسرت اور صغرا پہ ہوئی ختم

۲۲۲
[illegible]
کہتے ہیں کہ ہے نذرِ شہنشاہ اُمم ہے
اک عہد ہے اک قول ہے اک قسم ہے

۲۲۳
[illegible]
میدان میں اکبر کا علم کھول رہے ہیں
تو صبح ہوئی مرغِ سحر بول رہے ہیں

۲۲۴
[illegible]
یہ بھوک کی ہے پیاس کی ہے ظلم و ستم سے
اکبر ہوئے شہ اکبر و عباسؑ کے غم سے

اس طرح پھرتا وہ محمدؐ کا خلف تھا
گہ داہنی جانب تھا کبھی بائیں طرف تھا

غش داہنی جانب [illegible] تھی [illegible]
اور بائیں طرف تھا کبھی بیہوش علی میں

اسوقت وہ عاشق چلے مولا کو گلے سے
خنجر بھی ہلا الٹا ہی علی آ کے گلے سے

وہ سینے پہ میں ہون نہ تہ تیغ گلا ہے
وہ تاب ابھی سے پسر شیر خدا ہے

اس سمت لپٹتا ہوں ہمشیر کے گلے سے
جاتا ہوں ادھر ماں کو حیدر کے گلے سے

[illegible] پہ ملون نموا حسینؑ ابن علیؑ کا
اب شور بپا دون میں جناب حیدر کا

الزام شجاعوں کا ہی اس دم شہِ دین پر
حیدرؑ کے پسر ہو گئے تڑپتے ہوئے زمین پر

ہٹ جا تجھے تعزیر ندی بیبی نبیؐ کی
تھم اتنا کہ دیدون میں قسم روح علیؑ کی

زہراؑ کی ملا خون پسر کا جو جبین پر
بس ماتمِ شبیرؑ ہوا عرش برین پر

[illegible]

جنبش ہی نہ تھی نطق امامِ دو جہاں کو
طاقت یہ کہاں پھیر بھی جو ہونٹونپہ زباں کو

[illegible]

خالق سے جدا یہ تھا نہ حق اس سے جدا تھا
پر فرق یہی تھا کہ یہ بندہ وہ خدا تھا

[illegible]

کیا رتبہ ہے یہ بخششِ امت کی طلب کا
جو کچھ مری قدر تمین ہے ما لک ہے تو سب کا

[illegible]

غل تھا کہ بڑی پیاس ہے شاہِ شہدا کو
شبیرؑ زباں سوکھی دکھاتے ہیں خدا کو

[illegible]

خالق کے سوا دھیان کسیکا نہ رہا تھا
فرزندِ پیمبرؐ ہمہ تن محوِ خدا تھا

[illegible]

ٹپکانے لگے قطرے پر وبال ہوا رن میں
شاید کہ کوئی بوند گرے شہ کے دہن میں

[illegible]

کچھ اور جو خواہش ہو مہیا کروں شبیرؑ
تیرے لیے دنیا نئی پیدا کروں شبیرؑ

[illegible]

بیواسطہ قربان خدا ہوتا ہے شبیرؑ
اور نیت خالص سے فدا ہوتا ہے شبیرؑ

[illegible]

جز زخم غذا اب مری دنیا میں نہیں ہے
پانی مری خاطر کسی دریا میں نہیں ہے

۴۱

[illegible]

رخصت مسافروں کے عیاں حق کا نور تھا
نزدیک تھا بہشت وطن اُنسے دور تھا

۴۲

[illegible]

بانو پکاری خیمے سے ہو لا یہ کیا ہوا
شہ بولے حق کی راہ میں اکبرؑ فدا ہوا

۴۳

[illegible]

پھر سنگ صبر رکھ کر دل پاش پاش پر
اکبرؑ کا ہاتھ رکھتے تھے صغریٰ کی لاش پر

۴۴

[illegible]

نازوں سے پرورش جو کیا تھا امام نے
عباسؑ تھی سپر کی طرح شہ کے سامنے

۴۵

[illegible]

کیا درد تھا جگر میں شہ تشنہ کام کے
کرتے تھے آہ بھی تو کلیجہ کو تھام کے

۴۶

[illegible]

سبقت جو آپ کر گئے مرنے میں بھائی سے
کیا بھائی ہم بچینگے تمہاری جدائی سے

۴۷

[illegible]

آتی تھی آفرین کی صدا کائنات سے
زہراؑ بلائیں لے رہی تھی دونوں ہاتھ سے

۴۸

[illegible]

آئے تھے اس سفر میں ہمیں داغ دینے کو
جاتی نہیں ہو فاطمہؑ صغریٰ کے لینے کو

۴۹

[illegible]

اب کربلا یہاں سے الٰہی قریب ہو
فرزند فاطمہؑ کی زیارت نصیب ہو

ایضاً

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب واسطۂ خاک شفا حق سے دعا کر		ملبوس شفا سائے مریضوں کو عطا کر

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب کا گھر نکل پڑی حال تباہ سے
لیکر ابھی گئے ہین اوسے قتل گاہ سے

[illegible]

اچھی جو میری گود ہوں شکر خدا کرون
سر ننگے دیکھا دختر زہرا کو کیا کرون

[illegible]

وہ آہ کی کہ گنبد افلاک ہل گئے
صغرا کے بدلے قاصد صغرا سے مل گئے

[illegible]

اسلام کیا سلام شہ کربلا کو
زینب اگر تھی جب اپنے بھائی کو

[illegible]

بیکس ہوئی رفیق ہوئی غمگسار ہو
زینب رکاب تھامے ہو اور تم سوار ہو

[illegible]

غم ہے ظالموں کا شہ مشرقین پہ
ہے آج رن میں تیسرا فاقہ حسین پہ

[illegible]

عباس کی حیات سے میری حیات تھی
میری سلامتی علی اکبر کے ساتھ تھی

[illegible]

بیٹے ہین یہ مین روتا ہون جب جان ودین
دعوت کر بیٹے کی ہے عداوت حسین سے

[illegible]

بانو کہاں ہے اور کہاں زہرا کی جائی ہے
عرضی مریض فاطمہ صغرا کی آئی ہے

[illegible]

اقبال ہو زیادہ شہ مشرقین کا
لشکر تو فضل حق سے بڑا ہے حسینؑ کا

[illegible]

پہلے یہ کہہ مُراد ہے کیا اس کلام سے
فرمان کچھ یزید کا لایا ہے شام سے

[illegible]

اور سر بلند ہر یہ جو یہ خیام ہیں
انکے یزید کے متوقع تمام ہیں

[illegible]

پہونچا ہیں کب ہوں آگے راہ مراد پہ
جب یاں جری ہیں سبط پیمبر جہاد پہ

[illegible]

بیکس ہے وہ غریب ہے اور تشنہ کام ہے
ہو جائے وہ بھی قتل تو قصہ تمام ہے

[illegible]

عباسؑ نامور کی جو تجھ کو تلاش ہے
لو گور وہ پڑی ہوئی دریا پہ لاش ہے

[illegible]

دو بار روز گر یہاں میر اہتمام ہو
تو ایسی ہی زبان مدینہ میں صغرا بیمار ہے

[illegible]

بس جا جلوس سید عالی مقام ہے
اور کسطرف کو خیمہ دربار عام ہے

[illegible]

چھوڑا دہن کو لی شہ مشرقین نے
مارا ہی چھ مہینے کا بچہ حسینؑ کا

[illegible]

دو حسن زمین پہ تشنہ لہو سپاہ کی
اک تیر سے دکھیں کی اک اکبر ماہ کی

[illegible]

جب سب وداع پھر وہ شہ دوجہان ہو
ہوکر وداع قاصد صغرا رواں ہوا

[illegible]

واللہ کہ صیل میں ہمیں مشغول ہوئی ہے
تیرے بیان کرتی ہوں میں اور روتی ہے

[illegible]

پانی کو منع میں نہیں کرتا ہوں پیجیو
جب پیجیو تو پیاس مری یاد کیجیو

[illegible]

تسکین دل ہوئی کسی کے بیان سے
جب تک نہ پوچھ لونگی میں اپنی زبان سے

[illegible]

اعدا نبی کی آل کو دربدر پھرائینگے
کم عمر ہے یہ ظلم اوٹھا لی نہ جائینگے

[illegible]

پہونچایہ خط مدینہ میں کار ثواب ہے
صغرا کے نامہ بر سے تو مجھ کو حجاب ہے

[illegible]

یہ لا دو کی سکینہ مری اشکبار ہے
صغرا کا نام لیتی ہے اور بیقرار ہے

[illegible]

قاصد وطن میں تو جو اسے لیکی جائیگا
یان ختم کے سوا کون لکھا ئیگا

۴۳

[illegible]

کیا جانیے فلک ہمیں اب کیا دکھائیگا
صغرا سے ہم ملینگے خدا جب ملائیگا

۴۴

[illegible]

بابا سے تھی یہ عرض ہمیں کب بلائیگے
اکبر کو تھا پیام کہ لینے کب آئیگے

۴۵

[illegible]

قاسم تو بیاہ کفن سے پڑے قتل گاہ میں
بیٹھو گی اور نہ بیٹھو گی ہم کہکے بیاہ میں

۴۶

[illegible]

بینائی خط کے پڑھنے کی اب مطلقاً نہیں
اکبر کے غم سے نور بصارت رہا نہیں

۴۷

[illegible]

مشکل کشائی کرو تم اے حیدر جہان کی
جان بخشی آپ کیجیے اس ناتوان کی

۴۸

[illegible]

لو الوداع پسر کے نہ اب رن سے آؤنگا
اکبر کی لاش کو خط صغرا سنگھاؤنگا

۴۹

[illegible]

اکبر کہاں جو خواہر شیدا کا خط پڑھے
عابد کو دو وہ مری صغرا کا خط پڑھے

۵۰

[illegible]

ڈالو گی آ کے جل اور نہ مسہری لگاؤگی
بیٹا سنبھالے بیاہ میں تم بھی آؤگی

۵۱

[illegible]

صغرا کو نامہ لکھتے تھے آپ واردات کے
اگر گر پڑا قلم شہ بیکس کے ہاتھ سے

کیا بانو و شبیر کی تسیرین کو والا ذا
دل اُنکا تصدق تھا تو جان اُنپہ فدا تھی

واللہ پدر و مادر بھی تجھے نیک نظر ہے
دو آنسین ہین پر یہ سب مری ایک نظر ہے

بھجواؤن جو سوغات نذر دیکھیو میری
مشکل میں بکاروان تو مدد کیجیو میری

سب جانتے ہین تم فاطمہ کی نور بصر ہو
ہے عین خوشی میری جو منظور نظر ہو

شیرین کو کوئی چیز اگر اب ہمسے نہ لیگی
اک روز وہ ہوگا کہ یہ چادر بھی نہ رہیگی

عابد سے عجب طرح جدا ہوتی تھی شیرین
یان روتے تھے سجاد وہان روتی تھی شیرین

مطلب یہی ہے خوشنود رہے شاہ دو جہان سے
بخشا دل و جان سے اُسے بخشا دل و جان سے

فطرس کا شرف آج مجھے حق نے دیا ہے
شہزادۂ جبرئیل نے آزاد کیا ہے

دنیا کا مجھے سب قسم و جاہ نہو اکبر
اور سونیکے مہر سے ترا بیاہ ہو اکبر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کر کہا کہ گھر میں تو وہ شور و شین ہے		قاصد یہاں یہ حال سپاہِ حسینؑ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا سوئے ہو جواب جوانی کو کم کرو		اٹھو جواب عرضیِ صغراؑ رقم کرو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد یا حسینؑ کہ اب اضطرار ہے		امداد یا حسینؑ کہ غم بیشمار ہے

۱۹
[illegible]
نقش کر دی تھی قرار امام دو جہان پر
اسکی نہ خبر تھی کہ سر آئیگا سنان پر

۲۰
[illegible]
دنیا میں ہیں حسن اور حسین یا کی خبر ہی
لوگو تمھیں کچھ دلبر زہرا کی خبر ہی

۲۱
[illegible]
کی آب دم تیغ نے مہمانی مسلم
عزہ کو ہوئی کوفی میں قربانی مسلم

۲۲
[illegible]
شہ کیلیے طیار کبھی کرتی غذا کو
سوال و نہ آتے تو کھلا دیتی گدا کو

۲۳
[illegible]
اندیشوں نے یہ حال کو تبدیل کیا تھا
پوشاک بدلنا بھی غرض چھوڑ دیا تھا

۲۴
[illegible]
شہر و شب سلیح باندھکر وہ آتی ہیں تو چین
گو شب وہ چلی جاتی ہیں تو چین

۲۵
[illegible]
ان نکلی نہ قبر سے اور شاہ وطن سے
ان روح نکلنی لگی شیرین کے بدن سے

۲۶
[illegible]
پوشاک کی کچھ مجھ کو خبر ہی نہ ردا کی
اللہ بس اب خیر کرے آل عبا کی

۲۷
[illegible]
اے لشکر کوفہ مدد و کہ دل میرا حزین ہی
یہ جنگ حسین ابن علی ہی تو نہیں ہی

ہاتف کی ندا آئی یہ مظلوم ازل ہے
تقدیر میں اکبر کی فقط برچھی کا پھل ہے

پیاسا سا کئی دن کا ترے گھر آ دیگا شبیر
پیاسا ہی ترے گھر سے چلا جائے گا شبیر

دونوں سے عیاں قدرت باری ہے
بس نام خدا ایک نبی ایک علی ہے

یا شاہ ہمیں صدقے میں فدا پھر نہ ملوگے
اس طرح جو روٹھ ہو تو کیا پھر نہ ملوگے

لیجو یہ دعا چلیں علی غم سے ہمیں بھی
آزاد خدا کر دے جہنم سے ہمیں بھی

وہ کہتا تھا تو آنکھیں ہمیں انکا یہ گھر انکا
تقدیر یہ کہتی تھی کہ آئیگا سر انکا

میراث نبی پائی ہے فرزند علی نے
فضہ کی ضیافت تو نہ روکی تھی نبی نے

دیدار پیمبر کا ملا دین خدا کا
روشن کیا شبیر نے گھر اس اہل وفا کا

کہتا ہے یہ دل لیجئے و لا مرے کہ ہیں
یا ماہ محرم میں و یا ماہ صفر میں

لیکن ہر اک [illegible]
امت کو [illegible]

دیکھا ہے ابھی صحن میں شبیر کھڑے تھے
پر غم سے ابھی [illegible]

دیکھا تو نہ اکبر ہے حسین ابن علی ہے
اک نیزے پہ لیکن سر شکل نبی ہے

مشتاق مری شام و سحر رہتی ہے شیریں
پوچھیو لوگ رہتے ہیں کدھر رہتی ہے شیریں

آقا جو مرا پوچھے کہ کیا کرتی ہے شیریں
کہیو کہ شتاب آؤ دعا کرتی ہے شیریں

گردن جو اٹھاتی ہیں ادھر کو نہ ادھر کو
پکڑے لیے گودیں میں جھکائے ہوئے سر کو

وعدہ ترا لایا ہے یہاں دشت بلا سے
پر آنے بھی ہیں یہاں جائینگے بھی یہاں سے

جب نیند سے چونکا تو بے چین ہوئے اکبر
شبیر کے پہلو میں کھڑے ہوئے اکبر

وہ بولی میں بیت ہے کہلاتا ہوں بھائی
وارث تو نہ کہہ انکا میں شہر آتا ہوں بھائی

[illegible]

یہ فوج ستم قتل کو سید کے چلی ہے
سید تو زمانے میں حسین ابن علی ہے

[illegible]

واں مہر گہن میں تھا غم شاہ زمن میں
یاں طوق سے خورشید قیامت تھا گہن میں

[illegible]

یہ قہر جو نازل ہوا مولا کا کرم ہے
دنیا میں ابھی مالک دنیا کا قدم ہے

[illegible]

یاں سر ہوا گردن سے جدا سبط نبی کا
واں لٹنے لگا خیمہ حسین ابن علی کا

[illegible]

تو نے بھی سنا شور جو بالائے ہوا ہے
تا عرش بریں ہائے حسینا کی صدا ہے

[illegible]

سجاد و شتربان بنے آل عبا کے
نیزوں پہ رکھے ظالموں نے سر شہدا کے

[illegible]

اب جو علی اپنے بیٹے کی لاشے سے ملے تھے
اس صدمہ سے جو دل تھے کبابِ دل تھے

[illegible]

یا فاطمہ کا لاڈلا مقتول ہوا ہے
یا ذبح کوئی بندہ مقبول ہوا ہے

[illegible]

یا شاہ نجف دیکھو تو کیا کرتا ہے شبیر
وہ وعدہ نکو اک سر سے وفا کرتا ہے شبیر

[illegible]

نیزون پہ شہیدونکے لئے سر نظر آئے
شب کو کئی خورشید برابر نظر آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہان بانو کو کبریا خدا بیاہ دکھائے
شہزادی کی مجھکو و لعن اللہ دکھائے

[illegible]

پہچان لے شبیر ہین کہین ایسا نہ غضب ہو
موقوف صدا ہای حسینا کی اسی اب ہو

[illegible]

سیدانیون کو یہین سے وہین اپنا فقط ہے
مسلم [illegible]

[illegible]

اب لاکھ تم انکار کرو کسکو یقین ہے
کیون قید ہوئی بانو کی شبیر نہین ہے

[illegible]

گو خاک پہ تم حال غریبی سے ہوئی بی بی
پر کیسی مشابہ مری بی بی سے ہوئی بی بی

[illegible]

آباد تو بی بی مری شہزادی کا گھر ہے
اب گود مین پوتا ہے نہ بانو کی پسر ہے

[illegible]

بانو نہ سہی بانو کی ہمشکل تو تو ہے
زہرا کی صدا آئی یہ بی بی مری بہو ہے

آگہ تھیں یہ سب پردہ نشیں بلوئیں اہلبیت
وارث تو قضا کر گئے بے وارثی سب ہیں

بندی ہیں یہ سب پردہ نشینا عرب کی
تو انسے خبر پوچھیو سلطان عرب کی

درد اٹھتا ہے رہ رہ کے جگر سے ولیں بلالوں
تیر ایسے جو اُترو تو کلیجے سے لگا لوں

مظلوم اسے کہتے ہیں جسکا کہ یہ سر ہے
او فوج جو یہ گرد وہی سب فوج عمر ہے

پوچھا یہ سکینہ نے کہ لوگ کدھر آئے
بولا سر شبیر کہ شبیر نہ گھر آئے

ان دودھ بھری باچھوں پہ یہ دائی فدا ہو
ملتے ہیں دو وقت اور تم آن سے جدا ہو

نسبت نہیں اس فوج کو فوج شہ دیں سے
یہ فوج تو بندی لیے آتی ہے کہیں سے

زلف سر شہ بکھری ہوئی منہ پہ پڑی تھی
نیزوں کے تلے فاطمہ سر ننگے کھڑی تھی

نوحہ سر عباس کا تھا ہائے سکینہ
تھی سر کی طرف گردن کو جھکائے سکینہ

[illegible]

پانیکو ترس کر مرے بھائی جو سوئے ہین
اس وقت بھی سوکھے ہوئے لب کھولے ہین

[illegible]

سیراب جو تمکو نہین اعدا نے کیا ہے
شوہر بھی پانی نہین کوثر پہ پیا ہے

[illegible]

شیرین نے قدم چوم کر اک اک کو دوا دی
سر ڈھانکو سیدانیون نے انکو دعا دی

[illegible]

لکھا ہے کہ اشک شہ خوشخو نکل آئے
لب ہوگئے بند آنکھونسے آنسو نکل آئے

[illegible]

پانی پیے کون ابن علی پیاسا موا ہے
اور فاتحہ ابتک نہین پیاسو نکا ہوا ہے

[illegible]

کپڑا نہین سر ڈھانپنے کو دیتے ہو لوگو
دیتا ہے کوئی اور تو لے لیتے ہو لوگو

[illegible]

اصغر اسی پانیکے لیے قتل ہوئے ہین
دریا پہ بہتر رفقا پیاسے موئے ہین

[illegible]

بھیا علی اصغر کی قسم مین نہ پیونگی
بابا نہین پیتے ہین تو مین بھی نہ پیونگی

[illegible]

کچھ دیر کے یہ سمجھائے تو اب صبر و تحمل کر
ناقہ پہ بٹھا دو مرے بیمار پسر کو

[illegible]

زینب نے کہا کو تو روا لائیگی شیرین
شبیر کو کسطرح سے کفنائیگی شیرین

[illegible]

اب حاضری آقا میں ترے گھر کی لاؤں
دعوے میں ہی میرے یتیموں کو طلاؤں

[illegible]

وہ بولی تو چل آگے ذرا دیسیان کدھر ہے
شیرین ترے ہاتھونسے ہی زاد دیکھا سر ہے

[illegible]

مہمان ہو میں مجھ سے بھی کچھ بات کریگی
یا آپنے ہی بی بی کی مدارات کریگی

[illegible]

اب کو دیکھیں بیری مرا سر دار ہے لوگو
مہمان مرا صادق الاقرار ہے لوگو

[illegible]

زہرا کی صدا آئی کہ لی آل نبی کو
لو بیبیو اب رو حسین ابن علی کو

[illegible]

گلشن جو زبان کرتی ہے کیا تشنہ دہان ہے
مولا مرا مجرا ہی تسلیم کہاں ہو

[illegible]

کیا لیکے یہ سر قبر پہ نانا کے چلی ہوں
بچھڑی ہوئی بیبیوں سے ملانے کو چلی ہوں

[illegible]

شیرین کبھی صدقے تھی سر شاہ امم پر
گرداب نے کہ خبر لی تھی گا ہال حرم پر

۴۱

[illegible]

مانند براق نبوی رخش ہے رو میں
روح القدس آتے ہیں خوزا ہے کی جلو میں

۴۲

[illegible]

عالم ہے ستاروں کا جو کانوں کی چمک پر
ہنستی ہے زمین ذرّوں کی دانتوں سے فلک پر

۴۳

[illegible]

الیاس و خضر کو ہوس سیر نہیں ہے
سیاروں کو ثابت ہے کہ اب خیر نہیں ہے

۴۴

[illegible]

بریوں کے پرے قافیوں بیہوش پڑے ہیں
ہر خوف سے بالاے بدن بال کھڑے ہیں

۴۵

[illegible]

اِس مہر سے ذرّوں کی جو تقدیر لڑی ہے
دن کو رخ خورشید پہ آن اوس پڑی ہے

۴۶

[illegible]

الکدم قدم گاوِ زمین جم نہیں سکتے
گر روشنی میں قطبین فلک تھم نہیں سکتے

۴۷

[illegible]

بالاے زمین گرد سواری کی نہیں ہے
پیرو ہیں بلا گرد زمین جس نے بریں ہے

۴۸

[illegible]

یہ مصحف رخ بلبلوں کے پیش نظر ہے
ہر بانجماں سیارہ کل پیروِ برہے

۴۹

[illegible]

اللہ رے اثر معدلتِ شاہ زمانہ
دل سوز شمر ریشبہ کا ہے ماہ کتان کا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بیڑی مجھے پا کے شوہر کو پہنا دو | بن باپ کے بچی کی مگر جان بچا دو

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں روتی تھی شیریں وہاں ہو و بکا تھا | تا عرش یہ بین ماتم شاہِ شہدا تھا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منصف ہو تو دعویٰ نہ کرے لاف زنی کا | اُسکو ہے مرے نام پہ شیریں سخنی کا

[illegible]

تا شام وہ تسکین سپہ شام کو ہوگی
چھوٹی بہن بھی اب سو چکیں نام کو ہوگی

[illegible]

زخمی کیا برچھی سے جگر نور نظر کا
حضرت کے کلیجہ کو دیا داغ پسر کا

[illegible]

فرزند نبی رخصت کفن مانگ رہا ہے
روتی ہوئی بہن بھائی کفن مانگ رہا ہے

[illegible]

اسطرح مسافر کوئی لٹتے نہیں دیکھا
سردار کو یوں فوج سے چھٹتے نہیں دیکھا

[illegible]

زینب کو وہ رونے کی صدا آتی ہے یارو
ماتم میں جگر گوشوں کے چلاتی ہے یارو

[illegible]

یہ حکم سلاطین سے بھی ٹل نہیں سکتا
چلنے کے سوا عذر کوئی چل نہیں سکتا

[illegible]

سید انہوں کی آہ سے وسواس نہیں ہے
مہمان بلانے کا بھی کچھ پاس نہیں ہے

[illegible]

رنگین یہ شیوہ وہ لڑائی کا کرینگے
پیاسے ہیں بہت قصد ترائی کا کرینگے

[illegible]

سب کا یہی شیوہ ہے جہان گذران کا
دیکھیگا نہ جسنے ستم دیکھا ہے مان کا

۱۰

[illegible]

گردش مہ و خورشید کو گردونہ نہیں ہے
یہ پتلیاں پھرتی ہیں دم بازپسیں ہے

۱۱

[illegible]

رہ جائینگے خود برق کے پرکالے بھی جل کر
بہہ جائینگے تلواروں کے جوہر بھی پگھل کر

۱۲

[illegible]

تجلی کی تڑپ اور کڑک آج کہاں ہے
بن بن کو شرر نعل تکاور میں نہاں ہے

۱۳

[illegible]

گلچیں کو گریز گلشن ہستی سے مڑے ہیں
صیادوں کی بلبل کی طرح ہوش اڑے ہیں

۱۴

[illegible]

تیغیں ہیں نیاموں میں مگر آب نہیں ہے
ناوک ہیں پہ چلنے سے پہ تاب نہیں ہے

۱۵

[illegible]

بجلی تو ہر اک اوٹ میں قہر کا نہاں ہے
بینائی مگر دیدۂ مردم سے رواں ہے

۱۶

[illegible]

واں سورہ میں اک زیر ہر یاں نشاں تھا
یاں زیر نہیں پشت پہ تائید خدا ہے

۱۷

[illegible]

لڑتا نہیں کچھ ذہن کوئی خاک لڑیگا
رن ہوگا بہن ہوگا وہ رن آج پڑیگا

۱۸

[illegible]

لڑنا نہیں دربیش عذاب اپنے لیے ہیں
اب اونکا بھگتنا ہے جو اعمال کیے ہیں

[illegible]

ایسا کوئی حیدرؑ کے گھرانے مین نہین ہی
حضرت سا اولو العزم زمانے مین نہین ہی

یہ دھوپ پہ عکس رخ گلرنگ پڑا ہی
یا تختۂ الماس پہ یاقوت جڑا ہے

روضہ کو پیمبرؐ کے عزا خانہ کرونگا
رو رو کرو بین ماتم اکبرؑ مین مرونگا

[illegible]

پریون نے کہا دبدبہ داری نظر آئی
سر تاج سلیمان کی سواری نظر آئی

استادہ ہوا خسرو جمہور کے آگے
ناری نے قیام آکے کیا نور کے آگے

اللہ پہ روشن ہی پیمبر کا مین جو ہون
سمجھو نہ امام اپنا بچی فاطمہ تو ہون

[illegible]

یا شاہ نجف کہہ کے جو لشکر پہ جھکینگے
ہم کیا ہین فرشتون سے چارے نہ رکینگے

یہ کہکے جواب بند کرو تخیین ہانکو
امت کیلیے حشر مین لکھوا لو نیا رہا نکو

ہی بہر جہان نہر کا تالاب کا پانی
حضرت کو ہیں خنجر بے آب کا پانی

[illegible]

بچی کی رفاقت بھی نہ کی ہائے لحد میں
تنہا علی اصغرؔ کو سلا آئے لحد میں

[illegible]

بی بی کو تو بہلاتی ہیں سب رنج و محن میں
صغراؔ یہ کرو غور کہ تنہا ہے وطن میں

[illegible]

تا کوفہ کئی کوس تلک فوج لعین ہے
بجز قبر کہیں جانے کی اب راہ نہیں ہے

[illegible]

جب شمر ہمیں ذبح کرے بین نہ کرنا
خنجر کے تلے بھائی کو بیچین نہ کرنا

[illegible]

اب حال نہ اپنوں کے لیے غیر ہو میرا
مانگو یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا

[illegible]

ایسے نہیں بچھڑے کہ ملیں قبر ہی سے
تا حشر نہ اب ہوگی ملاقات کسی سے

[illegible]

غصہ شہ مرداں کا بھلا دیجیو زینب
اماں کے تحمل پہ نظر کیجیو زینب

[illegible]

ناقہ دو نہ محمل دو نہ پانی نہ غذا دو
لیجا کے ہمیں نانا کے روضہ پہ بٹھا دو

[illegible]

رونا تھا قیامت حرم زار و حزین کا
اس وقت عزا خانہ تھا خیمہ شہ دین کا

[illegible]

جب سپر پہ پھونکی تیر سے تو میوہ وری تھی
پتھر تھی کہ بجلی تھی نہ سناں تھی نہ چھری تھی

[illegible]

تھی آگ بھی اور پانی بھی اس تیغ فضا میں
جل جلکے عدو بہ گئے دوزخ کی ہوا میں

[illegible]

بازو پہ جو تڑپی نہ کسی دوش پہ سر تھا
پہلو پہ جو چمکی تو نہ دل تھا نہ جگر تھا

[illegible]

مچھلی پہ پھر آنا نہ سر گاؤ زمیں پر
دم لیتی بوسی کیلیے عرش بریں پر

[illegible]

ہر مردہ وہ بسمل یہ سر راہ عدم تھا
نو لاکھ کے قالب تھے اور اک تیغ کا دم تھا

[illegible]

اس تیغ کو جو ناریوں نے لاگ لگی تھی
دریا کے کنارے بھی عجب آگ لگی تھی

[illegible]

جو دام میں تیغ ہر کے پھنسا پھر نہ بچا تھا
ناگن کی طرح جسکو ڈسا پھر نہ جیتا تھا

[illegible]

اللہ ری صفا صاف کیا غول عدو کا
دھبہ نہ لگا دھار میں کافر کے لہو کا

[illegible]

چلے بھی کمانوں نے کشیدہ نظر آئے
دل اہل کبادہ کے کبیدہ نظر آئے

[illegible]

یا نیکی حقیقت نہیں پر تمکو نہ دینگے
دکھلا کے بہا دینگے مگر تمکو نہ دینگے

[illegible]

تنہا یہ نہ سب ٹوٹ پڑیں چار طرف سے
ایک ایک لڑے حیدرِ صفدر کے خلف سے

[illegible]

تھا ماہ دو ہفتہ کہ گہن سے نکل آیا
طاؤس خیابانِ چمن سے نکل آیا

[illegible]

محشر میں رسول دوسرا بھی یہی کہنا
تو ہمسے کہا آج خدا سے بھی یہ کہنا

[illegible]

دل کہتا تھا رحم آیا نہ اپنے تنِ سر پر
نامرد جھکی پھر قبضۂ مردان سپر پر

[illegible]

خالی جو ہوا میان تو لقمے تھی غضب کے
منہ سانپ نے کھولا تھا نکل جانیکو سب کے

[illegible]

چاہوں تو ابھی غرق تمہیں میں جہاں ہو
وارہ ہر خون ہی کو تیر کا رواں ہو

[illegible]

تھا معرکہ جو فاتح خیبر لے لیسر سے
نکلے تھی شجاعت کی ہرن جان کی ڈر سے

[illegible]

باہر جو ہوئی میان سے نکلی تھی یہ اجل کے
مردانہ وطن تنتی ہی حملہ سے نکل کے

[illegible]

قدرت ہوئی گھوڑا تو نگاہوں سے نہاں ہے
ابتک حرکت وہ نون کا ہو نہیں عیاں ہے

[illegible]

شبدیز فنا جانفزین توسن ہے ہین
کوچو نہین یہ پھرتا تھا وہان کو چرکتے ہین

[illegible]

سجدہ کی منا تھی بجز زہرا کے خلف کو
منہ پھیر دیا گر نہین قبلہ کیطرف کو

[illegible]

یکتا ہے کل مین فرس نون جہان مین
پر نہین ہے اور دلدل فرق ہے جنان مین

[illegible]

بولی کہ دم فرض قدیر ازلی ہے
اب ظہر کا ہے عصر کہ دوپہر ڈھلی ہے

[illegible]

تجویز یہ ظالم کی نرالی ہے جہان سے
جلتی ہے زبان آہ کہون کیا مین زبان سے

[illegible]

سرعت مہ و خور کو یہ سکھائی ہے اسی نے
دیکھی ہین فلک سیر کا ہین بھی کسی نے

[illegible]

فردوس سے زہرا کو اب آنیکی ہے ساعت
دربار خداوند مین جانیکی ہے ساعت

[illegible]

ہان خیمہ زنگاری شبیر جلا دو
اس گھر کو مع صاحب تطہیر جلا دو

[illegible]

دیتے ہوئے لپٹ جاتی ہے اک آگ بدن میں
شعلہ غضب حق کا ہے اژدر کے دہن میں

[illegible]

لشکر کا کبھی دھنک یا چال کا عالم
تھا ابروئے شمشیر میں بھونچال کا عالم

[illegible]

سن اوس کا کھٹکا تھا جو دلیرانہ بڑھا تھا
منھ کی وہی کھاتا تھا جو منھ اسکے چڑھا تھا

[illegible]

بے ضرب عیاں فصل تھا وصل تن و سر میں
وہ مغز لوٹتا تھا خاک پہ سر قعر سقر میں

[illegible]

وہ تو وہ ہے تیر و تفنگ و دہ بلا ہے کمانکا
کاٹا ہوا جنگل ہے وہ لشکر نشانکا

[illegible]

سرعت میں جو یہ نعل در آتش نظر آیا
خورشید بھی بیتاب بر آتش نظر آیا

[illegible]

اس تیغ کی سیاہی کا زمین میں جو گذر تھا
[illegible] گردن پہ نہ سر تھا

[illegible]

کب دیکھنے میں صورت سیف دو سر آئے
ہاں موت نظر آئے تو یہ بھی نظر آئے

[illegible]

جادو تھا کہ اعجاز و کرامات تھا گھوڑا
چھل بل تھا چھلاوا تھا طلسمات تھا گھوڑا

[illegible]

دیکھو تو وہاں بانیِ بیداد کھڑے ہیں
تیغوں کو نکالے ہوئے جلاد کھڑے ہیں

[illegible]

بولا کہ چچا جان پہ ہے یہ ستم کر
حاضر ہے مرا سر مری گردن کو قلم کر

[illegible]

دم نکلا ہے گلے سے کہ لہو بہہ گیا ہے ہے
منہ دیکھ کے سکتے میں چچا رہ گیا ہے ہے

[illegible]

رکنے کا نہیں سینے میں جب تک مرا دم ہے
اس وقت چچا پاس نہ جاؤں تو ستم ہے

[illegible]

فرمایا جو گذرے وہ گذر جانے دو بیٹا
آتی ہے بلا صبر کرو آنے دو بیٹا

[illegible]

ملنے کو شہید ہے مری جان سدھارے
لیکن یہ غضب ہے کہ ترا ارمان سدھارے

[illegible]

سینے سے لپٹ کر لیا کیا حال ہے حضرت
منہ زرد ہے اور خون سے بدن لال ہے حضرت

[illegible]

گردوں پہ گئی آہ شہِ تشنہ دہن کی
تھرّا گئی قبر مدینے میں حسنؑ کی

[illegible]

بڑھ کر قدر اندازوں نے دکھلایا ہنر کو
غربال کیا سینے کو پہلو کو جگر کو

[illegible]

یان آگ وہان تیر و تبر کا باران شہ دین پر
یہ سیر بھی دیکھی ہے کبھی روی زمین پر

[illegible]

وہ رحم کے قابل ہے ستائیگا اُسے کیا
جلتا ہے بدن تپ مین جلائیگا اُسے کیا

[illegible]

جسکو کہ نبی زادیکا سر ہاتھ لگے گا
مفلس نہ کبھی ہوگا وہ زر ہاتھ لگے گا

[illegible]

ن کو تو جلائیگا یہ کیا بے ادبی ہے
ں گھر مین کوئی اور نہین آل نبی ہے

[illegible]

نانا کے حضور اسے جو منھ موڑ کے جاؤن
پر دیکھین تو سیدانیونکو چھوڑ کے جاؤن

[illegible]

شبیر کی اک جان کو گاہک تھے ہزارون
اک سینہ تھا اور ظلم کے ناوک تھے ہزارون

[illegible]

لیے مخلوق فقط رحمت رب ہے
تا ہے آگ انکے لیے کیا یہ غضب ہے

[illegible]

جب تک پسر فاطمہ کا سر نہ اوتارو
ناموس یداللہ کی چادر نہ اوتارو

[illegible]

سیدانیون مین غل ہوا فریاد و فغان کا
زینب نے کہا واری ارادہ ہے کہان کا

۱۰۹

[illegible]

ممکن نہیں شبیر تمھیں حکم وغا دے
پوچھا مجھے اس دکھ میں خدا تمکو جزا دے

۱۱۰

[illegible]

خیر آپ جانیکو کہاں جاتے ہیں حضرت
بر حکم خدا لیکے ابھی آتے ہیں حضرت

۱۱۱

[illegible]

نو لاکھ کی تیغیں ہیں اور اک اسکا گلا ہے
پیارا ترے پیار یکا گرفتار بلا ہے

۱۱۲

[illegible]

اعدا کسی بسمل کو اذیت نہیں دیتے
جلاد تڑپنے کی بھی مہلت نہیں دیتے

۱۱۳

[illegible]

پھر جانب مقتل ابھی پرواز کرین ہم
جاکر مدد شاہ سرافراز کرین ہم

۱۱۴

[illegible]

یہ شوق مددگاری شاہ دوجہان تھا
رستے میں انھیں سانس کا لینا بھی گران تھا

۱۱۵

[illegible]

زہرا و پیمبر نے کفن [illegible]
[illegible] اپنا نخل علی [illegible]

۱۱۶

[illegible]

کیون بھائی مقتل میں ابھی [illegible]
لاشے پہ رلاؤ گا تجھے لاکے وطن سے

۱۱۷

[illegible]

وارث رہے سید کا نہ بچہ رہے گھر میں
کیا ہو گیا ہے یہ غضب تین پہر میں

وہ دھوپ کی ایذا کسی مجروح سے پوچھو
شبیرؑ سے یا فاطمہؑ کی روح سے پوچھو

سر کھولے ہوئی ماتمِ سلطانِ زمن میں
پر نوچتے سر پیٹتے وارد ہوئی رن میں

کونین میں شہزادۂ جبریلؑ امیں ہو
جبریلؑ تو ہو سدرہ پہ تم خاک نشیں ہو

دل سینے میں ہلتا تھا بدن کانپ رہا تھا
بالیں پہ رہوار کھڑا ہانپ رہا تھا

سینے میں سناں منہ سے زباں نکلی ہوئی ہے
خیمے سے بہن قبر سے ماں نکلی ہوئی ہے

جنت میں فرشتوں سے خجل ہوتے ہیں آدم
ہفتم سے خوراد ونکے لیے روتے ہیں آدم

کیا بغض تھا پیر جموں کو شاہِ مدنی سے
زخموں پہ چھڑکتے تھے نمک طعنہ زنی سے

ہے خون جراحت کا تو مخلوط عرق میں
بالائے زمیں نیرِ اعظم ہے شفق میں

پتھر ہیں جگر انکے یہ انسان ہیں کیسے
کافر بھی نہ ہونگے یہ مسلمان ہیں کیسے

یاد کہ تلوار چھری حلق پہ شبیر کے جاری
شکر خالق باری کا کیا ہر باری

جانیں تر کرتے ہیں قصاب بھی قربانیکا
قطرہ آب نہ دیا سید کو پانیکا

جلد دیتی تھی ستمگار کو خوشی آلی تھی
تیغ در آب تھی شور گلے آب جاری تھی

شرط ثانی ہے کہ جمعہ ہو تو تاخیر کرو
جمعہ کو وقت نماز اوسکو نہ تکبیر کرو

اسکے سینہ پہ چڑھا شمر کلیجا دیکھو
جانے آداب پہ یہ بدعت بیجا دیکھو

العطش کی تھی صدا حلق نبی تشنہ تھا
پیاسا مارا گیا زبان کانٹے تھی دندان

شرط پنجم ہے کہ کارد نہ دکھاؤ اوسکو
ذبح کے پہلے قضا سے نہ ڈراؤ اوسکو

شاہ اونکو وہ ستم سوشاہ امم دیکھتے تھے
ذبح ہوتی تھے حسین اہل حرم دیکھتی تھیں

شب ہفتم سے فلق دودھ نہ پینے کا تھا
تیسرا فاقہ تھا اور سن چھ مہینے کا تھا

۱۳۱

[illegible] کو وہ [illegible] ہیں جو

[illegible] کے رو کے [illegible] ہیں جو

بچپن سے [illegible] کا انہوں [illegible] ہیں

[illegible] کی [illegible] میں تیرے [illegible]

معصوموں کو منہ اب تو دکھایا نہیں جاتا		کیا حکم ہے گردون پہ تو آیا نہیں جاتا

۱۳۲

پھر ایسے میں آواز کہ ایسے حق کا ہی فرمان

ہاں [illegible] لاثانی ہے بیشک تو [illegible] ب

[illegible] صبر [illegible] یہ [illegible] ان

[illegible] دو [illegible] ہم [illegible] سامان

احسان خدا کا ہے یہ ہے حکم خدا کا		دو اسکے محبوبوں کو ثواب اپنی بکا کا

۱۳۳

سب کچھ ہے اور رضا میں [illegible] ہیں

[illegible] میں ہزاروں [illegible] ہیں

اس [illegible] بھی [illegible] اور صبح [illegible] ہیں

[illegible] کو [illegible] ہیں

دنیا میں اگر دولتِ عقبیٰ ہے تو یہ ہے		باقی مرے دل میں جو تمنا ہے تو یہ ہے

[illegible]

یا تو رو منہ پہ نبی کے انھیں پہونچا دینا
یا انھیں وارثوں کی قبر پہ بٹھلا دینا

[illegible]

پاس گرنا نہ ہو خوف الٰہی کرنا
تازیانہ کوئی مارے تو منا ہی کرنا

[illegible]

اب اہل ستم تھے جو لیتے لئے جاؤ زینب
ہاتھ اوٹھا کر کہا لو وہی بیٹا آؤ زینب

[illegible]

پیاسے بچوں کو مرے پانی ذرا سا دینا
اور اگر پانی نہ دینا تو دلاسا دینا

[illegible]

میں طمانچہ اُسے مارونگا اگر کبھی رونگا
جتنی دیجائیگی ایذا اب ادبی کو دونگا

[illegible]

ہے یہی فکر تمھیں در پہ بہن روتی ہے
فاطمہ روک کی چادر کو کھڑی پاتی ہے

[illegible]

کل تلک تھی مرے سینے کی وہ سونیوالی
اب وہی صاحب ماتم مری ہونیوالی

[illegible]

بے ردائی تو ہی ناموس پیمبر کیلیے
تازیانہ ہو فقط عابد مضطر کے لیے

[illegible]

رو کو چلائی کہ میدان میں آئی زینب
اور بھائی کے گلے ملنے نہ پائی زینب

[illegible]

ان کا دل اوسکو اشارونکو سمجھ لیتا تھا
دودھ کی ہوتی تھی خواہش تو وہ رو دیتا تھا

[illegible]

منھ سے ماں باپکا بھی نام نہ اکبار لیا
بے زبان بچے کو پر حرملہ نے مار لیا

[illegible]

ہنسلیوں والا کہو اور چھ مہینے والا
ہا ہے بن پانی ہوا دودھ کا پینے والا

[illegible]

دیکھ کے زخمیونکو آہ و بکا کرتے تھے
آہ کرتے تھے اور امت کی دعا کرتے تھے

[illegible]

اپنے رتبہ کا کسی کو نہ شناسا دیکھا
دیکھا پیاسے نے جسے خون کا پیاسا دیکھا

[illegible]

اب کوئی پیاسو نہین پانی نہین تنہا ہون
چاہو پانی دو مجھے چاہو نہ دو پیاسا ہون

[illegible]

ہوگئے بیہوش گرے جسم شہ دین گھوڑے سے
ساتھ ہی کود پڑا شمر لعین گھوڑے سے

[illegible]

[illegible] دنیا مین مرے بعد تجھے رہنا ہے
تجھ سے کچھ اپنے یتیمون کے لیے کہنا ہے

[illegible]

اور اتنا تو مری روح پہ احسان کرنا
دیکھ سیدانیون کے سر کو نہ عریان کرنا

وہ شہیدوں کو زمیں میں تنِ زہرا دفناتے ہیں
آج دنیا سے حسینؑ ابن علیؑ جاتے ہیں

ہے یہ وہ وقت کہ سر خاک اڑاتی زینبؑ
شہ کو ہے آخری پوشاک پنہاتی زینبؑ

آج مقتل میں گلِ فاطمہؑ برباد ہوا
آج نائبِ شہِ مظلوم کے سجادؑ ہوئے

ہے یہ وہ صبح کہ مرنے کو جاتے ہیں حسینؑ
الوداع آلِ پیمبرؐ کو سناتے ہیں حسینؑ

دیکھ کر بیٹی کا منہ سینہ پھٹا جاتا ہے
شمرِ ملعون کے طمانچوں کا خیال آتا ہے

آج برباد ہے زہراؑ کی کمائی ہوئی
آج پانی پہ ہے پیاسوں کی لڑائی ہوئی

ہے یہ وہ صبح کہ رن کو شہِ دیں جاتے ہیں
ہاتھ پکڑے ہوئے سجادؑ کو سمجھاتے ہیں

اب رضا بیٹوں کو مرنے کی بہن دیتی ہیں
شہ پہ ہو جائیو صدقے یہ قسم دیتی ہیں

آج سیدانیں زخمی شہِ دیں ہوتی ہیں
ایسے غمخواروں کی لاشوں پہ کھڑے روتی ہیں

۴۸

بچّو وہ فقط بابا سے اک ملی ہے ملی ہے
وہ بس کہ اسے ابّا سے ملی ہے ملی ہے
منہ اپنی پیپا کا ملی ہے ملی ہے
یہ بابا کی کیا ملی ہے ملی ہے
اب پیٹ وہ بہن سکینہ سے گئی بھائی بھی ہے
سب پیٹ وہ بہن تیرے جہاں آئی پیاں بھائی ہے

۴۹

ہے وقت کہ رونے کا یعنی کو دل تو لگا کے بین
بچّا کی سکینہ کے سب دو نہ پیر ہاتھ و سر بین
بن گئے آئی میں بچّوں کی کے ڈھونڈو ارا بین
لیکن ادب بیاں سے اعدا سے دیکھنا آئی بین
پھر بھائی سے ہے سو اس یتیم و جہاں بھائی
وا حسرتا کہ آئی ... اور داو کو بھائی

۵۰

او ڈھونڈو بھائی کہ یعنی کو دو بھائی رہا دو
او ڈھونڈو بھائی کے تیری نیند میں رہیں قتل گاہ
او ڈھونڈو بھائی کہ چپ ہے پھٹا ہے بابا
او ڈھونڈو بھائی کہ چلی بس شانہ او ابا
دلبر بھائی کی سی سب وقت یہاں کہ جنگل صحرا میں
بھائی صاحب آ کھو دو بیم

۵۱

او بھائی کہ آنا بھائی کا پور سارا
او ڈھونڈو بھائی کہ سکینہ کے پیار
او بیٹی کا بھی وادل یارا
او بیٹی بہن فاطمہ کو کم یارا
ماں ستم سے بہن کی وقت
کیوں وقت نشان وہی رنگ کی وقت

۳۱

[illegible]

ملکی خاک میں شبیرؑ کی شاہی ہے آج
پنجتنؑ پرسا مرے پرند و نکو تباہی ہے آج

۳۲

[illegible]

باپ کو مار کے جو میرے سر عاف آئے
گیا مجھی سوگ کے کپڑے مجھ پہنا نے آئے

۳۳

[illegible]

شور تھا قتل نہ مارہ نہ دکھائی جائے
شیر کے پوتے کو بیری پہ بٹھائی جائے

۳۴

[illegible]

صور بھونکوں یہ سر افیل رضا مانگتا ہے
سر تشنہ بخشش امت کی دعا مانگتا ہے

۳۵

[illegible]

ہم ہیں فاطمہؑ سادات ہیں اشراف ہیں ہم
ہم سے تم صاف نہیں تم سے مگر صاف ہیں ہم

۳۶

[illegible]

رحم کھاؤ تشنہ ظلم کا بانی ہے
بے نشانوں کی بس اب یہ نشانی ہے

۳۷

[illegible]

بولیں زینبؑ کہ گنہہ کیا مریں بیمار کا ہے
یہ کو ست مار و یہ مارا ہوا آزار کا ہے

۳۸

[illegible]

تمکو ہم رنج دلانے کے لیے آئے ہیں
طوق و زنجیر پنہانے کے لیے آئے ہیں

۳۹

[illegible]

شانوں سے بانو سلطان مدینہ لپٹی
آنکے بھائی کی گردن سے سکینہؑ لپٹی

[illegible]

بچہ وہ وقت ہے کہ شکوہ بھاتی ہے بتول
لاشہ ہر کو رو دا پہنے اُٹھاتی ہے بتول

[illegible]

شور دریا میں ہے خورشید سیاہی میں ہے
کشتی آلِ نبی آج تباہی میں ہے

[illegible]

کف افسوس علی خلد میں ملتا ہوگا
خنجر اب حلق پہ شبیر کے چلتا ہوگا

[illegible]

لٹ رہا احمد مختار کا گلزار ہے آج
گر دوا غش میں پڑا عابد بیمار ہے آج

[illegible]

آپ غرق مصیبت ہوئے جاتے ہیں حسین
کشتی امت کی مگر پار لگاتے ہیں حسین

[illegible]

ہے یہ وہ وقت کہ محبوب خدا روتے ہیں
ننگے اونٹوں پہ سوار اہل حرم ہوتے ہیں

[illegible]

خاک پر تن شہ مظلوم بھی گرا جاتا ہے
شمر مظلوم کے سینہ پہ چڑھا جاتا ہے

[illegible]

پسر فاطمہ پر جبکہ پڑی آفت تھی
یہی دن تھا یہی تاریخ یہی ساعت تھی

[illegible]

روتے ہیں حور و ملک فاطمہ کے جانی کو
شمر اب آتا ہے لاشوں کی نگہبانی کو

[illegible]

حل مشکل کو ید اللہ میں ہے آئے بیٹا
طوق ہاتھوں پہ چلینگے وہ اٹھائے بیٹا

[illegible]

لرزے میں نعش شہنشاہ مدینہ آئی
خون بھر آکرتا دکھانے جو سکینہ آئی

[illegible]

کم محبت کوئی اس درجہ بجا کرتا ہے
آگے بتا بھی نہ بولے کہ یہ کیا کرتا ہے

[illegible]

ایک مظلوم نظر بند تھا بے پردہ نمین
شیر شبیر کا جکڑا گیا زنجیروں میں

[illegible]

آپکے سینے پہ ظالم جو چڑھا ہو بابا
اسنے زخمی مرے کانوں کو کیا ہو بابا

[illegible]

اپنے دلسوز سکینہ کو بھلانا بابا
قید میں روز مرے خواب میں آنا بابا

[illegible]

لاشۂ اب وارثوں کو جاکے دکھاؤ انکو
خیمہ میں روئے میں نکلیں بھی رلاؤ انکو

[illegible]

سہل ہے مت جان سکینہ کا رلانا ظالم
بھول جائیگا غریبوں کا ستانا ظالم

[illegible]

عرض کرتے ہے کہ اب مقصد انجام شہادت
یا علی چھوڑ کے در تیرا کہاں جاؤں میں

[illegible]

قتل فرزند کو یہ ہونے نہیں دیویگا
طوق عابدؑ ابھی خوش ہو کے پہن لیویگا

[illegible]

بیڑیاں مجھ کو پنھاؤ تو قدم حاضر ہیں
عذر کس بات کا ہر طرح سے ہم حاضر ہیں

[illegible]

دکھ سہو قید رہو نالہ و فریاد کرو
کلمہ گویوں کو جہنم سے پر آزاد کرو

[illegible]

باپ کو سامنے بیٹے پہ ستم ہونے لگا
وہ اُدھر رونے لگا باپ ادھر رونے لگا

[illegible]

ہاتھ کیوں اپنے بندھاتی نہیں اب کیلئے
ہتکڑی آئی ہے بیٹا تری بیعت کیلئے

[illegible]

قید سے اتنا سراسیمہ نہیں ہوتا ہوں
ننگے سر دیکھ کے ماں بہنوں کو میں روتا ہوں

[illegible]

عذر اب کوئی ابھی درپیش ہو تو لاویگا
قتل یہ نازوں کا پالا ابھی ہو جاویگا

[illegible]

کیوں مصیبت میں سراسیمہ ہوئی بیٹا
تم بھی آخر ہو اسی شیر کے پوتی بیٹا

[illegible]

ننگے سر چھوڑ کے تم بانو کو اور زینب کو
میں چھپائے ہوئی ہوں اپنی رداؤں میں سب کو

[illegible]

ذکر اسکی سخن کا ہے جو فخر فصحا ہے
خود آیۂ رحمت ہے سخن وحی خدا ہے

[illegible]

الہام کا رتبہ سخن پاک سے جانا
قرآن کو قرآن دہن پاک سے جانا

[illegible]

پابوس ہوا آکے رسول عربی کا
سنتے ہی کلام اسنے پڑھا کلمہ نبی کا

[illegible]

جانے وہ شرف انکا جو قرآن کو جانے
قرآن سے اول انھیں بھیجا ہے خدا نے

[illegible]

ہے فخر رسولان سلف ذات انھیں کی
رکھتی ہے دو عالم پہ شرف بات انھیں کی

[illegible]

امید زبان قطع ہے خوبی بیان سے
وندانی ہین دانتونکی فدا تیغ زبان سے

[illegible]

سب حال ہے آئینہ دل خیر امم پر
دو لفظونکو مانند دو عالم ہین قدم پر

[illegible]

قبلے کی خبر تھی نہ اسے عیش و طرب مین
ہر اپنی جماعت کا وہ قبلہ تھا عرب مین

[illegible]

پیری مین پڑھون صاف سبق علم و ہنر کا
طالب ہون مین عینک کے عوض نور نظر کا

رباعی

حاصل جسے آقا کی حضوری ہو جائے
عصیاں کی تیرگی کی دوری ہو جائے
اے صلِّ علیٰ طالبِ انوارِ حسین
ناری کا بھی ایمان اگر نوری ہو جائے

رباعی

انسان نہیں جو بزمِ عزا میں آئے
آئے جو پناہِ مصطفیٰ میں آئے
گرتی ہی سے دل کو تمہاری خاطر
شبیر وطن کو چھوڑ کربلا میں آئے

رباعی

جو مجلسِ ماتم میں بیاں روتا ہی
پر فرقِ گنہ اوسکے خدا دھوتا ہی
ایک ایک جو قطرۂ اشک گوہر کی
پر زخمِ حسین کی دوا ہوتا ہی

رباعی

افسوس کہ جو مالکِ کوثر ہووے
پانی نہ ملے اور تشنہ جگر ہووے
ماں کا پیارا بیکس کی ہو دوپہر
دریا سے نہ پیاسا جو ہووے

۴۳

[illegible]

شیعو نیہ پدر کی کلمہ گویوں پہ جد کے
ہم ہو گئے فدا حکم سے اللہ احد کے

۴۴

[illegible]

آنکھ کا یہ سرمہ تھا نہ یہ طور کا سرمہ
[illegible] آیا تھا شیعہ کو فقط طور کا سرمہ

۴۵

[illegible]

سنتے کہا شاباش یہ ترا ہی عمل رسا ہے
اب تجھ پہ کھلا فائدہ خیبر کشا سے

۴۶

[illegible]

ہم کار بزرگی کو ہماری ہوئے پیدا
ہم تعزیہ داری کو تمہاری ہوئے پیدا

۴۷

[illegible]

ہر آنکھ کا تارہ مہ کامل نظر آیا
بچپن ہی میں فرق حق و باطل نظر آیا

۴۸

[illegible]

بیان فیض فصاحت ہے وہ بیان حسن بیان ہے
رہنا تجھے منظور یہاں ہے کہ وہاں ہے

۴۹

[illegible]

آتش در کی وہ ذرہ ہے مری نور نظر ہے
سرمہ بھی اسی خاک کا منظور نظر ہے

۵۰

[illegible]

افزود توانائی بھی ایک ایک گھڑی تھی
حیدر کی ولا ہند کی گھٹی میں پڑی تھی

۵۱

[illegible]

سب لونڈیاں ہیں بیبیوں کی سب جہان میں
بیبی تجھے دو مجھے خدمت خاتون جناں میں

[illegible]

جب عرش خدا پر گئے ہم اپنے مکان سے
کہیں حق نے بھی باتیں اُسی بندے کی زبان سے

[illegible]

اب ہو یہ گذارش جو اگر ترک ادب ہو
تو خادمۂ خیبر شکن اسد کا لقب ہو

[illegible]

فرماؤ تو مادر نے اسے شیر پلائے
بندہ ابھی آب دمِ شمشیر پلائے

[illegible]

ہاتھ آئی زبانِ فصحا دستِ خدا سے
اور نور نظر پایا پیمبر کی دعا سے

[illegible]

مولا کو مگر شاہِ ولایت نے سنبھالا
ہاتھوں پہ نبوت کو امامت نے سنبھالا

[illegible]

اک عہد وہ ہوگا کہ مرا نام نہ لینگے
شبیر کا سر نیزہ پہ بے پیر کرینگے

[illegible]

شاہ شہیدان کی عزا شام میں ہوگی
ماں یہ ردا زینب و کلثوم کو دیگی

[illegible]

گر خادمۂ عترتِ اطہار نہیں ہے
اس طرح کی بیٹی مجھے درکار نہیں ہے

[illegible]

کیا کیا مرے کنبہ کی مدارات کریگی
زندان میں یہ زینب کی ملاقات کریگی

١٤٨

[illegible]

سر پیٹتے پرسے کو سب اہلِ وطن آئے
بن باپ کے گود سے حسینؑ و حسنؑ آئے

١٤٩

[illegible]

یہ رنج گوارا کیا معصوم کی خاطر
یہ ظلم تھا پہلا شہِ مظلوم کی خاطر

١٥٠

[illegible]

اللہ نے وارث ہمیں حیدرؑ کا کیا ہے
دنیا کو طلاق اپنی بزرگوں نے دیا ہے

١٥١

[illegible]

ہند آئی جو یاں عقدِ شہِ جن و بشر میں
بچھی صفِ ماتم پسرِ ہند کے گھر میں

١٥٢

[illegible]

یہ عقد نہ باعث ہو کسی بے ادبی کا
کینہ نہ کہیں دل میں شقی آلِ نبیؐ کا

١٥٣

[illegible]

سایہ بھی رہا کا نہیں اس نورِ خدا میں
سر دیگا فقط حق کیلیے راہِ رضا میں

١٥٤

[illegible]

اسکے دل تاریک میں اس چاند کا گھر تھا
یہ عقد ہوا نحس کہ عقرب میں قمر تھا

١٥٥

[illegible]

شبیرؑ کو ہر نامہ دکھا دیتے تھے مولا
اور شرم سے گردن کو جھکا لیتے تھے مولا

١٥٦

[illegible]

بیٹا ترا بس دشمن اولادِ علیؑ ہے
ہے قاتلِ شبیرؑ یہ ارشادِ علیؑ ہے

۴۳

[illegible]

وارد ہوئی غربت سے یہ زینبؑ جو وطن مین
گھر اسکے جو زینبؑ گئی بازو تھے رسن مین

۴۴

[illegible]

مشغول عمل نیک اُنسی صبح و مسا تھا
سو یہ اثر تربیت خیر نساؑ تھا

۴۵

[illegible]

سجادہ تو تھا صاحب تطہیر کی خاطر
آنکھون کو بچھاتی تھی یہ شبیرؑ کی خاطر

۴۶

[illegible]

معصومہ کی طرف لیے آغوش کرم مین
اس کعبہ کے ہمراہ گئی ہند حرم مین

۴۷

[illegible]

رہبر نگہ پاک ہوئی چشم ادب کی
دکھلائی تجلی شہ مظلوم لقب کی

۴۸

[illegible]

مین باپ کی امت سے طلبگار و فا ہون
جو ہر ہے ترے بچون کا محب اُسپہ فدا ہون

۴۹

[illegible]

سب لونڈیون پہ تیری عنایات ہین زہراؑ
پر ہند مری محسن سادات ہین زہراؑ

۵۰

[illegible]

آنکھین رخ شبیرؑ پہ دل زیر قدم تھا
سر ہند کا اخلاص کی محراب مین خم تھا

۵۱

[illegible]

بھائی کی طرف ہند کو جو پاتی تھی زینبؑ
ہر بات پہ خلعت اُسے پہناتی تھی زینبؑ

۵۵

[illegible]

یاں رنج و مصیبت ہے وہاں عیش و خوشی ہے
واں عزت و حشمت ہے یہاں فاقہ کشی ہے

۵۶

[illegible]

زنار ہے وہ گردن ارباب خطا کا
اور نام خدا سبحہ ہے یہ دست خدا کا

۵۷

[illegible]

اور مصحف معبود کی صحت پہ فقط ہے
وہ حرف غلط لفظ غلط فرد غلط ہے

۵۸

[illegible]

بتلاؤ تمھیں کون بھلا در نجف ہے
وہ ہند کا پوتا ہے یہ زہرا کا خلف ہے

۵۹

[illegible]

وہ جہل میں بوجہل یہ دانش میں نبی ہے
وہ بخل میں قارون یہ بخشش میں علی ہے

۶۰

[illegible]

نخوت ہے اگر ملک پہ اُس اہل جفا کو
مل جاتے ہیں یاں دونوں جہاں ایک گدا کو

۶۱

[illegible]

اب میل کسے دولت دنیا کی طرف ہے
کافی مجھے تا زیست یہی فخر و شرف ہے

۶۲

[illegible]

یہ خیر ہے وہ شر یہ نکوئی وہ بدی ہے
وہ بت ہے بلاشک یہ خلیل احدی ہے

۶۳

[illegible]

اللہ کا ڈر ہے نہ پیمبر کا ادب ہے
سادات کی لونڈی پہ یہ کیا قہر و غضب ہے

[illegible]

عبرت سے نظر کر نہ مکان ہین نہ مکین ہین
تجھ سے جو زبردست تھے وہ زیر زمین ہین

[illegible]

بنے ملک نہ اقبال نہ یہ مال رہیگا
پڑھتا بہ ابد صدمۂ اعمال رہیگا

[illegible]

جب ہوئے سوار یہ کہ گذر راہ گذر مین
داخل یہ کرین ہند کو لاکر مرے گھر مین

[illegible]

یکسان نہین رکھتا ہے فلک دور کسی کا
یان آج ترا دور ہے کل اور کسی کا

[illegible]

ہر نامہ و پیغام کا مضمون جدا تھا
یان نام علیؑ دل کے نگینے پہ کھدا تھا

[illegible]

بولی کہ خبردار جو کچھ بے ادبی کی
مین خادمہ ہون سبط رسولِ عربی کی

[illegible]

جو مر گئے انکی نہین یہ زندہ ہین مرینگے
تجھ کو بھی یونہین بعد ترے یاد کرینگے

[illegible]

اس عشق مین جز حسن جدائی ہی بھلا کیا
عاشق جو زلیخا ہو تو یوسف کی خطا کیا

[illegible]

یا فاطمہؑ کہکر ابھی لوٹون جو زمین پر
پھر عرش زمین پر ہو زمین عرش برین پر

[illegible]

گل تازہ کھلا قتل شہِ تشنہ گلو سے
سبزہ ہوا لالے کی طرح لال لہو سے

[illegible]

محشر ہے بپا نالۂ جنات و ملک سے
دنیا میں برستا ہے لہو آج فلک سے

[illegible]

کیوں قتل وہ ہوئے لگا کیا ہے خطا کی
کچھ کہہ کہ کوئی تقصیر امامِ دوسرا کی

[illegible]

ناگاہ مصلا اُسے گلگوں نظر آیا
ملبوس جو پہنے تھی وہ پرخوں نظر آیا

[illegible]

اِس معرکہ میں تیر اخر نہ ہوا خالی
ہلتی ہے زمیں کس سے زمانہ ہوا خالی

[illegible]

اِس کھنچنے سے تیرے مرا دل کانپ رہا ہے
کچھ حال جو ہر اک کی کہ مری ضد سے کہا ہے

[illegible]

سمجھی کہ بلا چرخ سیہ فام سے اُتری
پڑھتی ہوئی وہ نادِ علیؑ بام سے اُتری

[illegible]

تاریکیاں کہیں نام نہیں چرخ کہن میں
اک روز نہ شمس و قمر آئے تھے گہن میں

[illegible]

سو درجہ جو تو اُنپہ تصدق ہو فدا ہے
بتلا تو کہ زہرا سے قرابت تجھے کیا ہے

۴۲

[illegible]

امید مدد پہ نجف پاک کو دیکھا
پھر ایک طرف دیکھ کے افلاک کو دیکھا

۴۳

[illegible]

سید انہوں کے شوق زیارت میں رونگی
پھر حشر تلک قبر میں تڑپا ہی کرونگی

۴۴

[illegible]

یہ وہم نہ تھا اُسکو کہ لٹیگی زینبؑ
بھائی کا لہو مُنھ پہ ملے اٹھیگی زینبؑ

۴۵

[illegible]

کانپا جگر اہل قلم یوں شاہِ ہدا کا
جو ساتھ کلیجے کی ہلا عرش خدا کا

۴۶

[illegible]

واں دیکھیو تو آلِ پیمبرؐ کے حشم کو
اُس شان سے دیکھا ہے نہ زینبؑ کو نہ ہم کو

۴۷

[illegible]

آیا نہ کسی اور طرف دھیان لعین کا
پہلے جو دیا حکم تو قتل شہِ دین کا

۴۸

[illegible]

تھا ہند کا احوال دگر سوگ نشین کا
کلمہ تھا اُسے نام جناب شہِ دین کا

۴۹

[illegible]

لکھا ہے کہ آو تھا نئی شوکت و شان سے
یہ دھیان تھا ازلف بندھی کی سنان سے

۵۰

[illegible]

لشکر تو چلا شام سے شبیرؑ وطن سے
عاشور کو مقتل میں چھٹا بھائی بہن سے

[illegible]

تشہیر ہوئی کوچہ و بازار میں زینب
بازار سے اب جاتی ہے دربار میں زینب

[illegible]

تھا مقنعۂ زر خواہر بے پیر کے سر پر
کپڑا نہ تھا شبیر کی ہمشیر کے سر پر

[illegible]

سر ننگے یہ ہمشیر امام مدنی ہے
ہمراہ نہ کچھ بے ادبی بدشگنی ہے

[illegible]

نے حلم و مروت نہ حیا ہے نہ ادب ہے
بے پردہ کیا پردہ نشینوں کو غضب ہے

[illegible]

چلائی کہ فریاد رسول عربی کی
یہ تو مری سیدانی نواسی ہے نبی کی

[illegible]

کرسی سے گری ہند حزین سنکے جو سرکے
سر پیٹتی باہر گئی چادر کو گرا کے

[illegible]

لو پھر چلے اب کوچہ و بازار میں قیدی
کوٹھوں پہ چلو جاتے ہیں دربار میں قیدی

[illegible]

شاید یہ تمہیں خواہر شبیر نہ ہوگی
ایسی تو مرے بھائی سے تقصیر نہ ہوگی

[illegible]

رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا
ناموس نکل آیا سرِ عام ہمارا

[illegible]

پوچھو انسے یہ جن بندوں کو ہے خوف خدا کا
رشتہ ہے اطاعت کا عقیدہ ہے ولا کا

[illegible]

گھبرا کے خواصوں نے کہا خیر ہے بی بی
حال آپکا اسوقت بہت غیر ہے بی بی

[illegible]

دل ہلگئے جنبش میں زمین و فلک آئے
سر ننگے بنی فاطمہ تا کے تلک آئے

[illegible]

کیا ہوا بال انکا تو میں بھی نہ چھوونگی
یاں بیٹھنا کیسا نہ کٹورے پانی پیونگی

[illegible]

آنسو مژہ تر سے محاسن پہ بھرے ہیں
اس قافلے کے آگے نبی پیٹتے پھرے ہیں

[illegible]

ان بجلیوں نے باغ نبی خشک کیا ہے
شیروں کا انھیں مچھلیوں نے خون پیا ہے

[illegible]

بابا کیلیے آل عبا کو بھی تو بھولا
بندوں کو تو بھولا تھا خدا کو بھی تو بھولا

[illegible]

اک بی بی کے سر کھلنے سے یہ حال ہوا ہیں
گویا کہ مری فاطمہ کے بال کھلے ہیں

[illegible]

غل تھا وہ اتا نہ ہے حسین ابن علی کا
یہ سیدوں کے سر ہیں یہ کنبہ ہے نبی کا

[illegible]

کنبہ یہ بلا میں ہے شہ کرب و بلا کا
اور قافلہ لوٹا ہوا شاہ شہدا کا

[illegible]

زہرا کی طرح خاصۂ قدیر ازلی ہو
نسو میں کہو وں لا تعولیں تم بنت علی ہو

[illegible]

تا عرش گئے مولا یہ ترا سر ہے لگن میں
یہ ہے مری شہزادی یہ بندھے ہیں رسن میں

[illegible]

بیٹی کوئی زہرا کی ہے آئی میں کہ ہو بے
بالکل کسی کا بی بی ہیں کہ بی بی کی بو ہے

[illegible]

آنکی یہ لیاقت ہے کہ دربار میں آئیں
سر کھولے ہوئے شام کے بازار میں آئیں

[illegible]

آداب پیمبر نہ کیا ہائے شقی نے
اس طشت کی خاطر [illegible] تھا نبی نے

[illegible]

لونڈی ہے اولش خوار کنیزان کنیزان [illegible]
صورت [illegible] کی گفتار [illegible]

[illegible]

میں بانوئے شوہر کا سوالی نہیں ہوں زینب
[illegible] کے رو نہیں ہوں زینب

[illegible]

یثرب میں جو پھرے دو عیش منزل میں مکان پر
اب شہر کے کوچہ میں پھرے [illegible] سنان پر

[illegible]

جنت شہِ فردان ہوں حسرت نہ ڈرونگی
اسوقت تو قائل تجھے تسلیم نہ کرونگی

[illegible]

سب نے ادب ہند ہے شہ مسعیر لیے ہیں
ہم آل نبی آنکو تماشہ کیے لیے ہیں

[illegible]

سر ننگے ہے یہ صاحب معراج کا کنبہ
یا ہے یہ کسی بیکس و محتاج کا کنبہ

[illegible]

واجب ہے تجھے بانوی دلگیر کی حرمت
وہ ہے تری حرمت یہ ہے شبیر کی حرمت

[illegible]

منہ فق ہوا ہوش اڑگئی حضرت کی بہن کے
گھبرا کے گری سر پہ شہنشاہ زمن کے

[illegible]

سب قوم کے اشراف ہیں جا صاحب جا ہیں
بے وارث و والی ہیں گرفتار بلا ہیں

[illegible]

چلاتی ہے تو ہند کی صورت کو نہ دیکھو
فرماتے ہیں حیدر مری عترت کو نہ دیکھو

[illegible]

رکھ لیجیے پردہ مری عزت کا حیا کا
صدقہ علی اکبر کی جوانی کی قضا کا

[illegible]

سر ننگے ہے یہ احمد مختار کا کنبہ
یا اور کسی خاصہ غفار کا کنبہ

۴۱

[illegible]

وہ کونسا بندہ ہی جو ہمنام خدا ہے
ممکن ہی مگر عالم امکان سے جدا ہے

۴۲

[illegible]

ہر خاص الٰہی پہ کرم عام ہے کسکا
کونین نوالہ خور انعام ہے کسکا

۴۳

[illegible]

ہی کون کہ بجز نور خدا غیر نہ دیکھا
موجود کوئی اُسکے سوا غیر نہ دیکھا

۴۴

[illegible]

وہ کون ہی جو فخر ہوا حکمت رب کا
علیسے بھی ہی اک نسخہ نویس اُسکے مطب کا

۴۵

[illegible]

وہ کون ہی از بسکہ کل صحف ادب ہے
بچپن میں الف کیطرح وردمیں سب ہے

۴۶

[illegible]

رتبے میں جو برتر تھا پیمبر کے برابر
کھاتا تھا غذا اُٹھ کو قنبر کے برابر

۴۷

[illegible]

گر خاک ہی تو کحل جواہر کی خوشی ہے
گر خار ہی تو بیل پہ سرمہ کشی ہے

۴۸

[illegible]

کس نور سی آدم کا شرف خاک نے پایا
کس طور سی اوج ابد افلاک نے پایا

۴۹

[illegible]

دشمن پہ کچھ کرم ہوا جلنے سے کفر
وہ کیا تھا مگر رکھیا اللہ کے ڈر

۲۱۸
[illegible]

۲۱۹
[illegible]

۲۲۰
[illegible]

۲۲۱
[illegible]

۲۲۲
[illegible]

[illegible]

ہر گوشِ صدف گوہرِ آویزہ پہ ہیں
زیبِ صدفِ گوشِ دُرِ وعظ کیا ہیں

[illegible]

باقی نہ رہی عالمِ امکان کو حجت
ٹھہرا لیا ہفتہ بھی مہینہ بھی برس بھی

[illegible]

سب عقدے کھلے عہد شہِ عقدہ کشا میں
باقی ہے گرہ معجزۂ بندِ قبا میں

[illegible]

فرزند جو خدمت میں ہیں فی الفور ادا کی
حیدر کی اطاعت تھی تو تھی بھی قضا کی

[illegible]

قندیل درِ قصرِ علیؑ عرش بریں ہے
سنگِ درِ حیدر سرِ جبریلِ امیں ہے

[illegible]

پر انکی قناعت ہے فزوں حد بیاں سے
جز نام خدا کچھ نہ لیا اپنی زباں سے

[illegible]

بیعت کو شرف ہاتھ سے قرآن کو قلم سے
خطبہ کو شرف نام سے ممبر کو قدم سے

[illegible]

فخر انکے قدم سے ہوا اللہ کے گھر کا
جیسے پسرِ نیک سے ہو نام پدر کا

[illegible]

جو کچھ دیا بندوں کو خدا ازلی نے
بتلاؤ وہ کس نے دیا اللہ و علی نے

۱۰

[illegible]

پوچھے جو کوئی کون وہ خالق کا ولی ہے
قرآن بھی حدیثیں بھی پکاریں کہ علی ہے

۱۱

[illegible]

بیت الشرف مہر درخشان امامت
دار الکتب آیۂ قرآن امامت

۱۲

[illegible]

وہ احمدؐ ذی قیم ہے یہ دست احد ہے
مولا اسد اللہ کی ماں بنت اسد ہے

۱۳

[illegible]

کاندھے پہ بس اک تار کفن لیکے گئے ہیں
گردن پہ فقط داغ رسن لیکے گئے ہیں

۱۴

[illegible]

خامہ ہے شکر ریز یہ مدح شہ دین ہے
یوسفؑ کی طرح مصر سخن زیر نگیں ہے

۱۵

[illegible]

آقا کی بدولت ہے زر افشاں دہن اپنا
مثل زر خورشید ہے رائج سخن اپنا

۱۶

[illegible]

تحسین جو غلامان علیؑ کرتے ہیں کیا ہے
بس یہ مرے نقارہ شاہی کی صدا ہے

۱۷

[illegible]

مذہب میں مرے لیبر ذوق کبر جلی ہے
واللہ کہ یہ ولولہ حب علیؑ ہے

۱۸

[illegible]

اس مدح کا شمہ نہ ادا ہو و مرے سے
آغاز نبیؐ سے ہو تو انجام خدا سے

[illegible]

کہتی ہیں نبی مجھ پہ ہیں احسان تمہارے
تعریف علی سنتے ہو قربان تمہارے

[illegible]

عالم تھا یہ کچھ فوج شہ جن و ملک پر
خورشید تلے کو چڑھا بام فلک پر

[illegible]

زہرا سے خبردار تھی آسیہ فدا ہے
اترے نگہبان کہ زہرا سے سوا ہے

[illegible]

خالق نے وصی روز ازل جسکو کیا ہے
اب تم بھی وہی اسکو کرو حکم خدا ہے

[illegible]

حیدر شہ اقلیم رسالت کی جلو میں
گویا کہ امامت تھی نبوت کی جلو میں

[illegible]

نور افشاں جو سر گشت امام دو سرا تھا
فوارۂ خورشید میں آب اسکا بھرا تھا

[illegible]

کافر ستاتے ہیں کہیں پیغمبر دیں کو
پھر سنگ سے توڑیں وہ دندان جبیں کو

[illegible]

نیزے جو تہ گرد عیاں تھے قرون میں
وہ کعبۂ تازہ تھا بلند آنکھ میں بتوں میں

[illegible]

بیعت بسر دست امیر آج سے ہوگی
شیعوں میں بنا عید غدیر آج سے ہوگی

[illegible]

پیمائش پوشاک زمین ہاتھ سے کب ہو
نہ ذرعۂ افلاک یہان ایک وجب ہو

[illegible]

چاہین تو فلک بیضہ ہو اور بیضہ فلک ہو
حیوان ہو انسان اور انسان ملک ہو

[illegible]

آگاہی ہے پوشیدہ سے بھی شیر خدا کو
دانستہ بھلاتے ہین امت کی خطا کو

[illegible]

لاکھون ہی سلیمان ہین دربار علیؑ مین
خیاط اک ادریس ہے سرکار علیؑ مین

[illegible]

گر وصیان گران گوش کرے شاہ کی اک بات
ناگفتہ سخن کان سے سُنلے ابھی سب بات

[illegible]

اعجاز مین تمکین امامت کی بنا ہے
اور خاتمہ مین خاتمہ شیر خدا ہے

[illegible]

پر ضعف سے ہلتا نہ فرشتون مین کسیکا
ہوتا جو رقم نام پرون پر نہ علیؑ کا

[illegible]

ہے عہد مین انکے یہ ادب شرع نبیؐ کا
مسجد روزہ مین ظالم نے کیا خون علیؑ کا

[illegible]

پڑھتے ہین نبیؐ خطبۂ امامت علیؑ کی
خود رفتہ تو ہو جاؤ محبت مین علیؑ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر نخل ہے صاف آئینۂ طلعت کو اثر سے آسمان ہے ترا شے کوئی عینک جو نظر سے	حیدر کے قدم سے شہ لولاک کی پا سے وہ درجہ بلند اور ہوا عرش علا سے	ہر ذرہ و ترقی سے گیا چرخ بریں پہ ذرہ وہ فلک پر بھی ستارے تھے زمیں پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افسانۂ تعریف مخالف سے کہو تھی ہاں گیارہ اماموں کی میں قبضے میں آگئی	ہم دیکھینگے آج عالم ہستی زلیق کو کرتی ہیں ہی آج بھی نائب حق کو	جیا ہی تمہارا ہے [illegible] قدرت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واں صاعقہ گرتا دل دشمن پہ تو کم تھا پر خیر ہوئی منہ میں مولا کا قدم تھا	عاشق میں نبی اور علی رب بدا کے سب انبیہ درود نے پڑھیں باتہ خدا کے	الکے یہ قدرت [illegible] ہم سب گھر اک [illegible]

[illegible]

آب خنک اسکا اثر جان و دوا تھا
سنتے ہیں نکے واسطے وہ خاک شفا تھا

[illegible]

گر کہہ تو بچھونا ہو پر و بال ملک سے
کعبہ ابھی صحرا میں اتر آئے فلک سے

[illegible]

مشتاق تھی سب خلق کہ کیا وحی خدا ہے
ایسا تو مجمع کبھی ہوگا نہ ہوا ہے

[illegible]

اور ہدیہ تانی کہ وہ فرمان خدا ہے
شیریں ہے مگر قند عتاب نمیں بھرا ہے

[illegible]

پنہاں کروں اسکو تو رسالت میں خلل آئے
اور نام نبوت کو جریدہ سے نکل جائے

[illegible]

بر حیدر صفدر کی میں خطبہ پڑھونگا
اب دست خدا تھام کے ممبر پہ چڑھونگا

[illegible]

گر یہ نہ کیا کچھ نہ کیا کام ہمارا
پہنچا وینکو یا ایک نہ پیغام ہمارا

[illegible]

کہدو کہ نہیں آج کے دن آگے وہ ہم سے
اللہ نے جو لوح پہ لکھا ہے قلم سے

[illegible]

جبریل فدا ہوتے ہیں مولا کی قسم پر
پر فرش زمیں کرتے ہیں ایک ایک قدم پر

[illegible]

گر اولاد نبی ... تمام ... [illegible] | ... [illegible] | دشمن کو ملعون دشمن کو ... ہو کے ... [illegible]

[illegible]

ذریت آدم تو بڑھی شیث نبی سے
اور نسل مری ہوگی حسین ابن علی سے

... ایمان ہے ... نہ کرنا
... قرآن ہے پریشان نہ کرنا

جو پشت پدر سے وہ وفا اس سے کریگا
اور یہ خطا ہے جو خطا اس سے کریگا

[illegible]

اکبار کیا گر دل حیدر کو شکستہ
سو بار کیا کعبۂ داور کو شکستہ

آگے یہ شرف تھا نہ نبی اور ولی میں
... سارے رسولوں کو کمال ایک علی میں

گر حشر میں شیعوں کو وہ عصیان کی سزا دے
آجائیں علی بیچ میں اور سب کو بچا دے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اقلیم ابد کشور پائندہ ہے اسکا
جو اسکے سوا ہے بخدا بندہ ہے اسکا

ہر غائب و ظاہر پہ عجم اور عرب پر
حیدر کو امیر آج خدا نے کیا سب پر

اسکا جو عدو ہو گیا اس راہ سے پھر کر
وہ بت کا ہوا معتقد اللہ سے پھر کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... جدھر سے خالق کیطرف روئے جہاں ہے
... در کو خدا چار طرف سوئے جہاں ہے

ہم پایۂ موسیٰ ہے محب اسکی نظر میں
ہمسایۂ فرعون ہے عدو اسکا سقر میں

جو اس سے پھرا آج نہیں عصیاں سے کم اسکو
اللہ سے پھرنا ہے طواف حرم اسکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... ربّ کہوں میں تو نبوت کا خطر ہے
... ہو تو ہیں طلسمات تو کیا بند و کشادہ ہے

ہاتھ اوپر ہیں تعویذ پیمبر کے گلے میں
دیکھو نہ انھیں باندھو حیدر کے گلے میں

سورۂ قرآن جو پیمبر کے لیے ہے
وہ حیدر و ذریت حیدر کے لیے ہے

[illegible]

یہ زور علیؑ اور خلائق سے جدا ہے
کیون سب سے سوا زور ہو دست خدا ہے

[illegible]

بیتاب ہے میں بھی دل یعقوب کے مانند
ہے صبر و قرار آگیا ایوب کے مانند

[illegible]

کرتے ہیں نبی عدل بیان ایزدی کا
جو حال عدالت میں ہے میرا سو علیؑ کا

[illegible]

کہ دیتے تھے ہیکل جو علیؑ دست رسا کو
اسپان دو وندہ نہ اٹھا سکتے تھے پا کو

[illegible]

اخبار زمین پر ہو کہوں عرش برین پر
گر عرش پہ ہوں میں تو سنوں حال زمین پر

[illegible]

سر لٹتے ہیں بھی جبکہ ضیا میں نہ قبل آئے
کیون شمع نہ فانوس کی شعلے سے نکل جائے

[illegible]

اللہ رے وہی شہ لولاک کی طاقت
ہر پنجہ میں ہے پنجتن پاک کی طاقت

[illegible]

وان لاشہ شبیر پہ تو دھوپ پڑی کی
یان تین شب و روز تلک قبر بلا کی

[illegible]

اک شخص در گیا در مسجد میں ادب سے
اسکا قد بالا کہیں بالا تھا عرب سے

[illegible]

پھر سنتے ہو گیا حق علیؑ جانب حق ہے
میں وصفِ علیؑ کرتا ہوں حق کہتا ہے حق ہے

[illegible]

حق کا ہو مشیر اور یہ مولا ہو تمھارا
میرا ہے وزیر اور یہ آقا ہو تمھارا

[illegible]

آئی یہ ندا عرشِ معظم سے نبیؐ کو
اللہ کی جانب سے کرو پیار علیؑ کو

[illegible]

بجز مدحِ علیؑ شغل نہ تھا حور و ملک کا
ہے نامِ علیؑ ورنہ کھلا ایک فلک کا

[illegible]

حجت جو مرے سر پہ تھی سینے وہ ادا کی
بے وقفہ خدا نے کہا حجت ہے خدا کی

[illegible]

ورد اکہ زمانہ شہ مرداں سے پھرا ہے
اور فاطمہؑ پہ محل میں دروازہ گرا ہے

[illegible]

اک شے ہے کہ وہ کم نہیں گھٹنے سے کسی کے
بے کہا کیا ہو لاکھ اوصافِ علیؑ کے

[illegible]

باقی کوئی بندہ نہ رہا ارض و سما پر
کونین کی بیعت ہوئی اک دستِ خدا پر

[illegible]

لے یاد وہ بیعت ہے نہ وہ حکمِ نبیؐ ہے
دشمن کو فقط مشورۂ قتلِ علیؑ ہے

التد نے بخشا ... جو فضہ لقب اس کو
فضہ نے طلا کر دیا اکسیر تھا مس کو

امت کو ہوا آرام ہمین ... ہو تو کیا ہے
وہ سیر ہون ہم فاقہ کرین ایسی غذا ہے

... و ... کیا ہے
... قصر ... دیا ہے

دیندار دو عالم کی ہے سیر دل پاک ہے فضہ
ہم خاک ہین تو خاک ہے زر ساز ہے فضہ

شبیر کو ... نے پنہایا ہے کفن بھی
کیا دیتے ... نے ... کفن بھی

... [illegible] ...
... [illegible] ...

یہ حال ہے پیراہن خاتون عرب کا
پیوند ہیں کپڑے کا نہیں رنگ ہے کب کا

حیدر کی کنیز فضہ ہے ... یاد خدا ہین
یہ قرص طلا ڈالدے تو حوض طلا ہین

اک ذرہ درگاہ شہ جن و ملک ہون
اللہ کا مخلوق ہین خورشید فلک ہون

حق تو شرف تا و علی اس کو دیا ہے
کہہ دو حق و باطل کو جدا کسنے کیا ہے

مارا ہے جسے اسنے وہ سزاوار سزا ہے
سب نے کہا یہ آپ بتا دے تو مزا ہے

فزرو نے کہا زیادہ دیا زر اہل زمین کو
گوہر دیے تار و انسی سوا چرخ بریں کو

رد وہ لیے سب قدر زبیدہ پہ گھر سے
تاثل نہیں ملتا ہے تردد میں تھے زینا

تکبیر ادا کرکے کہا شبر خدا نے
کس نے تجھے مارا ہے وہ بتلا کہ بچا نے

بچو نتا ہے یہ حال نہ کپڑے ہیں نہ گہنے
فاقوں سے بلکتے ہیں بچے کرتوں کو پہنے

بی بی تجھے پاک کو سب پیر و جوان تھے
دقت ایسی ساٹھ ہزار آگرہ روانا تھے

غیروں کو لیے بخشش پوشاک سدا تھی
ثابت نہ ہر فاطمہ زہرا پہ روا تھی

رنج وہ دہ جس حال میں ہیں کہنے سے کیا ہے
تکلیف کے اظہار میں خالق کا گلا ہے

جھیدرکی سواری سوئے فردوس چلی ہے
جاگو یہ شب قدر شب غم کی سحر ہے

مرقد کے تصور مین مئے ہوش کی دنیا
مسکن نہ دنیا او مصاحب بھی نہ گھر مین

ٹکڑے جو کرے چار طرف لو وہ دیکھو
ہر شیعہ حیدر کو لیے سنگ خزاں مین

رعشہ مرے اعضا مین ہے اور دل بھی حزین ہے
تحفہ کوئی خالق کیلئے پاس نہین ہے

دور و نزدیک دنیا مین بس اب قوت ہمارا
الیسوین کو اٹھیگا تابوت ہمارا

کل شیعہ بھی سر کھولینگے اور اہل حرم بھی
زہرا کی صدا آئی کفن پہنائینگے ہم بھی

دوزخ بھی ہے جنت بھی ہے درگاہ خدا مین
دیکھون مجھے کیا ملتا ہے طاعت کی جزا مین

بکھرا ہی بہت اٹھ کے ہوئے حیدر کی نظر مین
انکے بین مدینہ مین کرے سب گئے وہ گھر مین

گلدستہ ہو حیدر رہے سرافراز ہمیشہ
یارب رہو دنیا مین یہ آواز ہمیشہ

۱۲۰

[illegible]

جو تجھ سے مخالف ہیں وہ بیشک سقری ہیں
تو اور ترے شیعہ جہنم سے بری ہیں

۱۲۱

[illegible]

ہے جان علیؑ بیچ میں اللہ و نبیؐ کے
اللہ و نبیؐ دونوں نگہبان ہیں علیؑ کے

۱۲۲

[illegible]

سر پیٹو خدا کیلیے اب دھیان کدھر ہے
یہ تیغ ہے اور حیدرؑ کرار کا سر ہے

۱۲۳

[illegible]

مسجد سے عیاں سوئے علیا کی صدا ہے
ممبر کو جو دیکھا تو وہ ویران پڑا ہے

۱۲۴

[illegible]

کہتے ہیں جسے شان کریمی سو دکھا دی
کافر نے تو دشنام دی حیدرؑ نے دعا دی

۱۲۵

[illegible]

اب بچوں کو شیعوں کے کیا تیرے حوالے
دنیا سے تنگ آیا ہوں تو مجھ کو اٹھا لے

۱۲۶

[illegible]

ہر جا ہے مقام ایک ہی ایک نبیؐ کا
باطل ہے اذاں جس میں نہیں نام علیؑ کا

۱۲۷

[illegible]

ڈھونڈو تو نشاں بھی نہیں حیدرؑ کا جہاں میں
باقی فقط اک نام مبارک ہے اذاں میں

۱۲۸

[illegible]

تم عید کے دن روؤ گے شبیرؑ سے لپٹ کر
روئیگا حسنؑ باپ کے ممبر سے لپٹ کر

۱۵۵

یہ سنکے قتل اپنی کی سبط نبی ہوا افسردہ
بیتاب ہوکے بولے وہ عاشق معبود
ناگاہ قاتل بھی ہوا اور [illegible] زہر پہونچو
مشکیں بندھا قاتل بھی ہے [illegible] مردود
فرمایا کہ ظالم کو حجاب آئیگا مجھ سے
لاؤ نہ مرے سامنے شرمائیگا مجھ سے

۱۵۶

پہلو ہے کہیں پردہ کرو قاتل کو بلاؤ
ہاں کھول دو مشکیں بھی اسکی مرے آگے اسے لاؤ
[illegible] سے گھر بھی نہ بتاؤ
شربت بھی اور دودھ [illegible] منگاؤ
[illegible]
اسدم کوئی سمجھے نہ حقیر اسکو نظر میں
قاتل کی ضیافت ہے یداللہ کے گھر میں

۱۵۷

کیا خوب ہے جلاد کو شربت بھی پلایا
مظلوم نے [illegible] پانی بھی پلایا
[illegible]
[illegible]
قاتل کی تو مشکیں کھلیں ہر کار علیؑ میں
سادات بندھو ہاتھ گئے بزم شقی میں

۱۵۸

اور شام کو افطار ہو بیکس سے مولا
اک ساغر شیر آپ نے قاتل کو بھی بھیجا
[illegible] تھا
[illegible]
کہدو کہ خوشی ہو ترا زخمی نہ جیے گا
پوچھو تو مرے ہاتھ سے شربت بھی پیے گا

۱۵۹

[illegible] وہ جلاد بھی آگاہ
اور بیٹیوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس تو قاتل سے ہے گھر میں علیؑ کے
وہ رونے لگا خلق یہ احمدؐ کے وصی کے

۱۶۰

[illegible] رمضان
[illegible]
[illegible]
قیصر افضال علیؑ [illegible]
ہے عرض وزیر اب یہ محمدؐ کے وصی سے
ایسا مجھے تم دو کہ نہ حاجت ہو کسی سے

سبطین نبیؐ گھر سے چلے خانۂ حق میں
اور منھ پہ طمانچے وہ لگاتی تھے قلق میں

شبیرؑ کا یہ حکم جو سنتے تھے حیدرؑ
تھی عالم غش میں یہ تڑپ جاتی تھے حیدرؑ

اور بولی کہ یارب مرے والی کو شفا دے
صدقے میں پسر دیتی ہوں وارث کو بچا دے

رونا یہ ہے جب حلق کو کٹوائیگا پیارے
کوئی نہ تری لاش اٹھالائیگا پیارے

سر پیٹتے حمزہؑ بھی ہیں پیغمبرؐ دین بھی
روتے ہیں سرافیل بھی جبریل امین بھی

بی بی کہیں زہراؑ کا عتاب آئے نہ مجھپر
شبیرؑ کے فدیہ کو فدا کرتی ہو مجھپر

انبوہ فرشتوں کا ادھر اور ادھر کو
اور شیعو تھا غول آگے برہنہ کیے سر کو

لو خاک تو منھ پہ یہ دوا پھینک دی سر کی
اے اماں چلو لینے کو لاش آئی پدر کی

زلف سر شبیرؑ ہے اور چوب سناں ہے
بھائی کے برابر سر عباسؑ رواں ہے

[illegible]

گھر جسے شہادت سے ہی ویران تمھارا
اے وہ بنو کیا ہو گیا مہمان تمھارا

[illegible]

اس صبح کفن پوش علمدار ہوا ہے
ٹھنڈا علم احمد مختار ہوا ہے

[illegible]

ہر دم نے بلبل کی گلشن میں جو بھری ہے
ساغر تو ہیں سب خشک پہ چشموں میں تری ہے

[illegible]

گلزار حسینی پہ خزاں آگئی ہی ہے
عشرہ گیا کیا رونق دنیا گئی ہی ہے

[illegible]

یہ کہتے ہیں کہ تعزیہ خانی سے سدھارے
لو مومنو شبیر زمانے سے سدھارے

[illegible]

بستی وہ ہے جو صرف ہو خالق کی رضا میں
خالق کی رضا ہے غم شاہ شہدا میں

[illegible]

جو تعزیہ اٹھا غم تازہ نظر آیا
جاتی ہوئی ہر گھر سے جنازہ نظر آیا

[illegible]

اب شمعوں کی باری ہے چراغوں کی ہے باری
جلنے میں دل شیعہ کو داغوں کی ہے باری

[illegible]

یوں پانوں کی تعظیم ... کرم سے
ہر ایک قدم نقش قدم چلیے قدم سے

رباعی

ہر چند ہزار سال آدم رووے
یعقوب سے بھی فزوں [illegible] رووے
جب سامنے [illegible] کا ساماں [illegible]
[illegible] زینب [illegible] رووے

رباعی

اے مومنو [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] بیاں [illegible] ہے
مجلس میں [illegible] ہے

رباعی

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] دوا اور شفا دیتے ہیں
[illegible] بلا دیتے ہیں
سادات کو دنیا سے [illegible] دیتے ہیں
[illegible] اٹھا دیتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس اشک عزا سے ہو جلا آنکھ کہ دل میں
سیارہ ہیں یہ چشم میں ثابت ہیں دل میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا خوب جنعت تھا کہ سب بیت قضا تھے
آنسو کفن پاک میں موتی سے ٹکے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ آیا تھا ان اشکوں کی تو فہرست بڑی ہے
سرشتۂ بتول اور شفاعت کو کھڑی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر کربا تھا اسکی لیے جب جان شکستی کا
ہمسایوں میں ماتم تھا امام مدنی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاندھے پہ وہ سب گرز گراں بار دھرے ہیں
اور عقرب اژدر کی شیشو نہیں بھرے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے تیر ہی بخشا انکو اس اہل خطا کے
جوڑے ہوئے ہونٹھ سے ہاتھ آگے خدا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا کہ شہیدست ہوں میں زاد سفر دو
شبیر کا صدقہ مجھے اشکوں کو گہر دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاصان خدا گرد گنہگار کھڑے ہیں
اللہ کی سرکار کے مختار کھڑے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چین اسکو ملا جسنے کہ چھین ہی شبیر
جو چاہے کرے حاکم کونین ہے شبیر

میونکے لیے قصر جنان چھوڑ رہے ہین
... گھر مین نبی خلد کے گھر بنتے رہے ہین

ہم حشر کو ہر عذر گنہگار سنینگے
رونے مین خطا کی تو نہ زنہار سنینگے

منہ وہ خطا کی کہ ہوئی ہے نہ کسی سے
شرمندہ کیا ہمکو حسینؑ ابن علیؑ سے

شیعہ مصاحب ید اللہ و نبیؐ کا
... فایہ ہی دربار حسینؑ ابن علیؑ کا

رونیکے لیے چشم ہی کافی سو عطا کی
پھر تمنے جو گریہ نہ کیا عین خطا کی

یان مور ہی محشر مین سلیمان ہی یہ آنسو
یان ذرہ ہی وان مہر درخشان ہی یہ آنسو

... مد ... مین غلامان شہنشاہ زمن پر
... شبیر کے ماتم مین ہین عابدؑ کے چلن پر

مانونگا سفارش نہ علیؑ کی نہ نبیؐ کی
رونی نہ غریبی پہ حسینؑ ابن علیؑ کی

یان عقدہ ہی وان عاصیونکا عقدہ کشا ہی
یان بیضہ ہی وان اوج شہادت کا ہما ہی

[illegible]

جب خواب میں پوچھا عمل نیک کسی نے
شبیرؑ کے ماتم کا دیا حکم نبیؐ نے

[illegible]

ثابت نہیں پوشاک [illegible] سے کسی کی
سر ننگے ہیں یاں شیعین حسین ابن علیؑ کی

[illegible]

گر الفت و اخلاص میں صادق ہیں تو وہ ہیں
دنیا میں جو شبیرؑ کے عاشق ہیں وہ ہیں

[illegible]

سوتے میں سنی غیب سے آواز کسی کی
تھم تھم کہ سواری ادھر آتی ہے نبیؐ کی

[illegible]

تھا ہوش نہ حیدرؑ کو نہ زہراؑ و نبیؐ کو
ہم ہند میں روتے تھے حسین ابن علیؑ کو

[illegible]

ہشیار کہ یاں یک بیک آمد ہے اجل کی
کل تھی نہ خبر آج کی نے آج ہے کل کی

[illegible]

پہلو میں علیؑ روتے ہیں مظلوم خلف کو
وہ آتے ہیں یثرب کو یہ جاتے ہیں نجف کو

[illegible]

پیارا ہے حسینؑ ان کو وہ پیارے ہیں نبیؐ کے
وہ چاند خدا کا یہ ستارے ہیں نبیؐ کے

[illegible]

شبیرؑ و ید اللہ و نبیؐ و حسنؑ ہے
یاں جنتی روتے ہیں ادھر پنجتن ہے

[illegible]

آنکھ اسکی کھلی دیکھ کے الطاف خدا کو
واجب کیا اپنے لیے ہر وقت بکا کو

[illegible]

ہاں رونق عاشور ہے یہ راز عیاں ہے
شبیر یہاں مرقد شبیر وہاں ہے

[illegible]

روشن یہ ہے اک روضہ کو ہنگام نظر تھا
ان پر جو نہیں آگئے کبھی خورشید کا گھر تھا

[illegible]

دنیا کی جواہر لیے ہرگز نہ غرض اسنے
زہرا کو پسند آگئی تو ان اشکوں کو دانے

[illegible]

تنہا نہ عزا خوانو نہیں سلطان زمن ہیں
زہرا ہیں پیمبر ہیں ید اللہ ہیں حسن ہیں

[illegible]

واں سے جو بقیعہ میں گیا آنکھ بھر آئی
قبر حسن و فاطمہ خالی نظر آئی

[illegible]

ہاں ماہ محرم کا فلک پر نظر آیا
اور چاند علی کا ہمیں گھر گھر نظر آیا

[illegible]

گلچیں ہوا فردوس ابن جا رحمن کا
قبر نبی و حیدر و زہرا و حسن کا

[illegible]

دربند رہی اور اسے جاتی ہوئے دیکھا
مر مر کے پیمبر کو بلاتی ہوئے دیکھا

[illegible]

دی داد ہماری کہ عزیزوں نے چھپٹے ہیں
کعبہ کو مسافر تری سرحد میں لٹے ہیں

[illegible]

کہتے تھے [illegible] کے ہوا گھر معاف ہمارا
اللہ سے [illegible] کے ہو اب انصاف ہمارا

[illegible]

مجھ سے کو رخصت پہ بھی تاکید ہوئی ہے
اس فتح کی حاکم کو بڑی عید ہوئی ہے

[illegible]

گر پوچھیگا وہ کیا تری مرضی ہے بتادو
میں ہاتھوں کو جوڑونگی کہ بابا سے ملادو

[illegible]

اس وقت جسے ہند کا عالم نظر آیا
ماتم کا مرقع اسے برہم نظر آیا

[illegible]

گرتے ہوئے کعبے کو ستون [illegible] میں دیکھے
قرآن کے ورق غرق بخون [illegible] میں دیکھے

[illegible]

غم باپ کا [illegible] ہے چپ ہو نہیں سکتی
وہ [illegible] مگر رو نہیں سکتی

[illegible]

آئینہ دکھا کر [illegible] حیران ہوئی تھی
سر [illegible] بی بی کا پریشاں ہوئی تھی

[illegible]

نیزے پہ جگر کاٹ کے رکھا ہے نبی کا
اور رخ ہے مدینہ کی طرف فوج شقی کا

[illegible]

بھائی کا سلئے حلق نہ ہمشیر کے آگے
پر زور کسی کا نہیں تقدیر کے آگے

[illegible]

منظور ہے یہ طوق تو گردن بھی پہ ہون
سب کے سیونپر بیٹھے ہون ساد الکھڑے ہون

[illegible]

جھائی ہین خاتون جنان ہاتھونکو ملکر
ہر ہیر مرا بچہ نہ پھر ا گھر سے نکلکر

[illegible]

جاتے ہو حرم مجلس میں میخوار ہین جاتین
عابد لیے مان بہنون کو دربار ہین جاتین

[illegible]

لاریب یہ عقرب ہین یہ نیش اور یہ قہر ہین
یہ خار ہین یہ نوکین ہین اور یہ گل تر ہین

[illegible]

بندی ہین خلیفہ کی نہین خوف کسی سے
فریاد ہماری کرو اللہ و نبی سے

[illegible]

نے مانگتے پانی ہین اب روتی ہین بچے
بلوہ ہے غضب ہم کہ غش ہوتی ہین بچے

[illegible]

العید کا ہے شور اور الفتح کا غل ہے
ہے ہے یہ عزائے پسر ختم رسل ہے

[illegible]

فرعون کیا ہے کسی کا نہ خطا کی
چلکر سر دربار دو ہائی دو خدا کی

[illegible]

طرب ہوئی تسبیح بکف جینا کے دف کو
رقاص کھٹرے ہو گئے قبلے کی طرف کو

[illegible]

اللہ و نبی نے یہ آسان حکم دیا ہے
قرآن سے حدیثوں نے حرم انکو کیا ہے

[illegible]

کونین کرم لم یزل پہ تکلوم خدا ہیں
منظور ہیں محتاج ہیں مسکین ہیں گدا ہیں

[illegible]

نے قہقہہ نہ قلقل مینا کی صدا تھی
مجلس میں فقط یا حسینا کی صدا تھی

[illegible]

زندان میں نے آتی نہ جاتی نظر آئے
اور لاشۂ شبیر کو ہم دفن کر آئے

[illegible]

جس وقت یہ سب گرد نہین ڈال دوئے
ہاتھوں پہ نبی طوق تھا اور لئے آئے

[illegible]

ہم زور خدا لطف خدا قہر خدا ہیں
سحر اور دکھاتی ہیں ہم اعجاز نما ہیں

[illegible]

کھولا تو ہیں ہم جا جہاں عقدہ گشا ہیں
رسی میں بندھوا اب تو تمسے اگر ہیں

[illegible]

سب پردہ نشیں ہوں اور سر سادات کھلا ہو
زینب کا جوا ہی کھولدے بال اپنے تو کیا ہو

[illegible]

ہے یہی مجھے دھڑکا ہے حسینؑ ابن علیؑ کا
وہ دل ہے نبیؐ کا وہ کلیجہ ہے علیؑ کا

[illegible]

چھڑوا دو نہیں نام حسینؑ ابن علیؑ کا
آئیگی نہ پھر کوئی بلا سبطِ نبیؐ پر

[illegible]

منھ پھیر کے سر خم کیا تسلیم کے خاطر
مسند پہ کھڑی ہوگئی تعظیم کے خاطر

[illegible]

چلائی اجل پڑی ہوئی تن کے زمیں پر
خط کھینچ گیا خنجر کا گلوئے شہِ دیں پر

[illegible]

واللہ لگی چوٹ مرے قلبِ حزیں پہ
یہ نوحہ و شیون ہے فلک پر کہ زمیں پر

[illegible]

ہوتی یہ نہیں صاحبِ تقصیر کی صورت
بالکل ہے مرے حضرتِ شبیرؑ کی صورت

[illegible]

امت کا نہ ہاتھ اٹھیگا سیّد پہ بالوں
اِن بات پہ کہیو تو میں قرآن اٹھالوں

[illegible]

عریاں بدن و فاقہ کش و تشنہ جگر ہیں
کچھ بیبیاں کچھ بچے ہیں کچھ مرد ذکر ہیں

[illegible]

عالم ہے آقا کے کمالوں کا مظہر ہے
یوسف ہے ہوا گو نہیں ضعیف ہو نہیں مظہر ہے

[illegible]

اس سے خبر حضرت پیغمبرؐ کو پوچھو
اور شوق سے پھر خواب کی تعبیر کو پوچھو

[illegible]

یوسف کو زمانے مین یہ تجھ سا نہین دیکھا
مان بہنونکو بلوا کے مین کھلے سر نہین دیکھا

[illegible]

بالکل پسر فاطمہؑ کا طرز بیان ہے
گویا ترے سینے مین شہ مردان کی زبان ہے

[illegible]

آداب مر اگیا کہ حقیر اور حزین ہون
ہون ننگ نشین کنبے کا اور خاک نشین ہون

[illegible]

ہم گھر مین رہے اور سفر کر گئے بابا
ملنے کی بھی اُمید نہین مر گئے بابا

[illegible]

آنکھون سے ترے پھر گئی یکجا دیکھ صورت
تم ہو حسن پاک گدا اور کی صورت

[illegible]

شوکت مین جلالت مین اسیر یمن آ مین
اس عہد کے یوسف ہو تمھین خلق خدا مین

[illegible]

یوسف پہ پڑے تھے نہ کبھی وقت جفا کے
یہ تو کہا اور رونے لگے پشت دکھا کے

[illegible]

یون تو تجھے کیا کیا نہین سامان نظر آیا
اک خواب مگر سخت پریشان نظر آیا

[illegible]

سجاد تھے خورشید وہ زندان کہن تھا
یہ رتبے میں یوسف تھے وہ ماہی کا دہن تھا

[illegible]

دیکھینگی ضرور آن کی ہمشکل نبی کو
کیون بیبی کے وارث کو چھپا لیگا پھوپھی کو

[illegible]

خیرات ادھر دی اور ادھر حق سے دعا کی
ہو خیر الٰہی پسر خیر نسا کی

[illegible]

سونیکا ٹھکانا تھا نہ سامان خورش تھا
اور پہرہ زن حاکم کی کنیزونکا یورش تھا

[illegible]

پردے کیلیے ہائے نہ شبیر کو چھوڑا
بھائی کو قضا لیگئی ہمشیر کو چھوڑا

[illegible]

سنتے ہی یہ آواز مشوش ہوئی زینب
یان قفل کھلا اور وہان غش ہوئی زینب

[illegible]

ہم یہ نہیں کہتے ہیں کہ خاموش ہو تم
روتی ہیں ملک ہائے حسینا نہ کہو تم

[illegible]

تب بند کی آہ بھی زانو سے جھکا کر
سیدانیان بیٹھیں جب بین بکا کر

[illegible]

لے سکتا ہی کروٹ نہ اٹھا سکتا ہی سر کو
دم توڑتا ہی بند کیے دیدۂ تر کو

۱۰۹

[illegible]

اس طرح سے ہوئی تری امید بر آئے
کیا تجھ کو تمنا ہے کہ وہ شہ کو سر آئے

۱۱۰

[illegible]

پھر تو مرے کہنے کا یہ سب پاس کریں گے
اب تیری مدد حضرت عباس کریں گے

۱۱۱

[illegible]

افشاں تھا پھریرا جو بہشتی کی لہو سے
سب زیر علم گر پڑے اشعر ان کی بو سے

۱۱۲

[illegible]

دربار سے ... یہاں ننگے سر آئی
... یہ لونڈی گھر آئی

۱۱۳

[illegible]

سو نیل جو کہو گی تو قیامت میں کرو گی
آتا ہے علم کس کا زیارت میں کرو گی

۱۱۴

[illegible]

کہا واللہ تو قسم یہ سر شبیر نہیں ہے
زہرا کے مرقع کی یہ تصویر نہیں ہے

۱۱۵

[illegible]

جب پڑھتی تھی وہ آتش تو تھراتی تھی لونڈی
حضرت بھی زیارت کریں منگواتی تھی لونڈی

۱۱۶

[illegible]

... علم کے تو ہر ایک نبی تھا
اور نعرۂ یا حضرت عباس علی تھا

۱۱۷

[illegible]

زینب کہ دکھیا قید میں کرتی ہے سکینہ
چلاتی کہ بابا کے مرتی ہے سکینہ

[illegible]

رویا میں نیا ظلم لٹذرتی ہوئے دیکھا
برقع سرِ زہرؑا سے اترتے ہوئے دیکھا

[illegible]

مقنعہ کہاں تم سب کی آثار لٹے لوگو
شبیرؑ سلامت ہیں کہ مار بیگئے لوگو

[illegible]

کس شرع میں زنجیر اماموں کی لیے ہے
واللہ یہ ننگ انکی غلاموں کی لیے ہے

[illegible]

فرمایا کہ صدمہ انھیں اُست نے دیا ہے
سر ننگے کسی ہمسرِ زہرؑا کو کیا ہے

[illegible]

نے گھر ہے نہ وارث ہے نہ کپڑا نہ ردا ہے
اب کیوں مجھے تقدیر نے دنیا پہ رکھا ہے

[illegible]

جی چاہتا ہے دوڑ کی قدموں پہ گروں میں
یا حضرت زینبؑ کہوں اور گرد پھروں میں

[illegible]

خاطر کرو یہ جان کی مجھ خستہ جگر کی
میں بھی تھی کبھی خادمہ زہرؑا کی پسر کی

[illegible]

چادر نہیں سر پر تو پیر شرم سے خم ہیں
یاد رہے تجھے آیا کہ نبیؐ زادیاں ہم ہیں

[illegible]

روشن ہے مرے دل پہ کہ تم نور خدا ہو
اغلب ہے کہ شمع حرمِ خیر نسا ہو

[illegible]

ہاتھ سے کہا پشت پہ زہراجی کھڑی ہے — مرداود عملدار کے پڑے کی گٹھڑی ہے

[illegible]

پوچھا سر اقدس نے کہ کیا کرتی ہے بانو
بولی کہ اکبر کیلیے مرتی ہے بانو

اکبر کی دلھن کیسی کہ بات آئی نیا ئی
ہیں اسم نویسی کہیں بھجوانے نیا ئی

زندان میں بیچاری کھوئگی ٹھہر جائی مرونگی
میں تجھ سے چچا جان کو اپنے ابھی لونگی

زندان میں سادات کا دربار یہی ہے
شبیر کی لوٹی ہوئی سرکار یہی ہے

کہتی تھی کہ کیوں عمو غمخوار نہ آئے
بابا کا علم آیا علمدار نہ آئے

سردار کی خدمت میں ہیں کون انکو بلا لائے
ایسے نہیں روٹھے کہ کوئی انکو منا لائے

فرزند جوان کٹ گیا بابا ہوا اسیرا
دنیا میں خرابہ آدمیا بابا ہوا اسیرا

سر پیٹ کے دیتی ہوں صدا شیر خدا کو
بتلا کہ چھپایا ہے کہاں میرے چچا کو

خود پہنو یہ پوشاک سیہ مجکو پنہاو
سیدانیو سید کا عزادار بناو

[illegible]

تسلیم فتح کرتی ہے جھک جھک کے راہ میں
اندامِ امامِ دین کی ہے نادر وگاہ میں

[illegible]

خلعت ہے سرخ تیر دنے سے تن ہے چھنا ہوا
اس وقت میر ال ہے دو طرابتا ہوا

[illegible]

اللہ رے چمک رخ روشن کے نور کی
پرتو سے جسکے خاک ہے شمع طور کی

[illegible]

اس بین پر جد عمر شہ جن و ملک گرے
دن کو شفق کے پر دیکھیں تارے چمک گئے

[illegible]

خنجر تلے حسین نہ میرا ملول ہو
یارب مرے پسر کی شہادت قبول ہو

[illegible]

ہر چند یاس آئیگا پر دل سے دور ہے
تیرا اب بھی رفع شر ہو جہاں تک ضرور ہے

[illegible]

بچپن سے مشق کرتے تھے دشمن ولی پر
بس ختم شہسواری ہے گھوڑے طول پر

[illegible]

کیا دابدبہ تھی نہ فوج غرور کی
سر نذر فدوہ آئی سواری حضور کی

[illegible]

کیا قہر ہے یہ چین ستمگر کے واسطے
وہ لوٹیں پیاس مالکِ کوثر کے واسطے

١٠ شادی کو وہ تھے پھوپھی لیتی تھی اکبر سے وداع
رکھو بھتیجی کو دعا دی جو صاحب اولاد وی

١١ ماں کو یہ تو ہے کہ سب کو بیاہ کر آئیں گے نصیب
کیا قہر تھا اُمیدیں جو تھیں سب کا ایک یاد وہی

١٢ شادی کو وقت دکھاتا تھا صدقے اکبر کی تم سے
چھپتی تھی اور رہتی تھی بیٹی اور یہ داماد بھی

١٣ بولے نالہ بچ کے پھوپھی قاتل کی سر بچا کر دینا
ایرا دادا حضرت جبریل کا استاد ہی

قطعہ

١٤ قتل جب قاسم ہوا تو شور اُٹھا آسمان
بندہ ان بین قتل ہچکیاں لیکر سبکو یاد دی

١٥ رات کو دولہا بنا اور صبح کو رخصت ہی باندھ کر گیا
بیٹے قاسم ابھی پڑھے بیاہ دی

١٦ جب بیاہ کا نوشہ مارا گیا سکینہ نے کہا
لو کی دلہن بیوہ ہوئی اور یاد وی

١٧ شہ بیٹا لٹکا سکے سر کو صدقے ہو گئے
قیدی اندوہ و الم سے دل کو آزاد دی

تضمین

زینب پکاری بھائی کو سر لائے جو حرم سے جیب قبل گاہ
زینب پکاری بھائی کی لاش پر سر گاہ

وہ قید میں بچی بیتاب سر رکی ہے با حالت تباہ
زینب یہ کہتی تھی بیٹی سے آہ

سهل است اگر روو سر من بر سر سِنان
زینب اگر اسیر شود وای بر حسین

تضمین

جب فاطمہ صغریٰ کا دل بہت گھبرا گیا
روز و شب الم

زینب بیتابی سے نصیب بن بابا کو لکھوا دیا

ای وحشه پریشان داد از غم تنهائی
دل با تو سجان آمد وقت است که باز آئی

تھرا کو پوچھا کیا تو فرشتہ ہی موت کا
کی عرض ہاں یہ وقت ہی حضرت کی فوت کا

اسنے تو صاف رنیش ہی حیدر کا در لیا
اور تو نی صاف منخ لنسی زہرا کا گھر کیا

ناطق ہو نقطہ نقطہ کہ حق کی زبان ہین ہم
گویا ہر ایک حرف کہ قرآن کی جان ہین ہم

نے تاج نے عصا نہ سلیمان رہگیا
بی فکری جہان کا یہ ارمان رہگیا

خدمت ہماری شیعوں کی زیارت کرتی ہین
اسپر فرشتے فخر و مباہات کرتی ہین

میدان تیغ و نیزہ و تیر و قبر یہ سر ہے
ہنگام آزمائش تیغ دو سر یہ ہے

خون حسین خون نبی سے جدا نہین
سید کے قتل کرنے مین ظالم بھلا نہین

دافع بلا کے شافع روز جزا ہمی ہین
ایمان کی ابتدا ہمی ہین اور انتہا ہمی ہین

شہ بولے ہم خزانہ رموز خدا کی ہین
اعجاز اک حسین مین سب انبیا کی ہین

۱۰
[illegible]
فی الفور سب نمود ہی فی الفور کچھ نہیں
مثل حباب آنکھ کھلی اور کچھ نہیں

۱۱
[illegible]
اک دفعہ اس دیار کی لوح اس دیار کا
وحشت وہ قبر کی وہ تلاطم فشار کا

۱۲
[illegible]
قائل علی کے قبر میں بھی چین کرتے ہیں
منکر سے سب سوال نکیرین کرتے ہیں

۱۳
[illegible]
پیر و حسین کے مدد کردگار سے
کاٹینگے راہ نام شہ ذوالفقار سے

۱۴
[illegible]
پر غرق ہیں جو آل پیمبر کی چاہ میں
یوسف کی طرح ہوتے ہیں فدا اس چاہ میں

۱۵
[illegible]
آئی اجل تو آپ اکیلے چلے گئے
سب کچھ تھا گھر میں جمع مگر کچھ نہ لیگئے

۱۶
[illegible]
کسریٰ کا وہ جلال وہ سامان کیا ہوا
فرعون کیا ہوا ہے ہامان کیا ہوا

۱۷
[illegible]
آموش میں سارے یہ زمانے کا حال ہے
اور اسپہ تجھ کو خواہش جاگیر و مال ہے

۱۸
[illegible]
صرف خرام وہ تو اٹھا کر عصا ہوا
اور نازل آسمان سے پیام قضا ہوا

[illegible]

جب وقت جست شیر الٰہی کا نام لون
شانوں سے اپنی تیغ دو پیکر کا کام لون

[illegible]

قہر خدا ہی تیغ یہ ہے تند خو نہین
چاہون جو مین تو فوج نہین اور تو نہین

[illegible]

رن چار سمت پھیل کے جنگل مین آگیا
جنگل بہت کے چھٹے مین بالکل سما گیا

[illegible]

مجھ کو عزیز نانا کی امت سے سر نہین
آہو خطا ہی اہل خطا پر نظر نہین

[illegible]

ہمہ کی پیسینہ مانھی کا پاؤن پائیگا
ظالم وہان پہ چتر کہان ہے تو لائیگا

[illegible]

فاروق کی تنقل دلکو تھیلون کے رنج تھا
قبضہ پہ انکے مستی اعدا کا گنج تھا

[illegible]

زینب کی ساتھ آٹھ برس کی بسر گئے
اکبر بھی مر گئے علی اصغر بھی مر گئے

[illegible]

کھینچی جو ذوالفقار علی کہتے یا علی
اگر شتار ہو نے لگے مر قضا علی

[illegible]

اب شمر تک سب ہیں نہ عمر ہے نہ عمر و نہ
ہستی کے ماہ و سال کا ہے ہر نفس نفس

[illegible]

جاری زمین پہ ہیں نہ وہ آسمان پر
گویا قرار انکا ہے شہ کی زبان پر

[illegible]

جاضر غزال شیر سب اُس آن ہو گئی
شیر خدا کے لال پہ قربان ہو گئی

[illegible]

کہتے دو اب خدا یہ جو چاہے خدا کرے
جسکا کہ ایسا شیر ہے جی کو کیا کرے

[illegible]

ارشاد ہوا ادھر یہ شہ حق شناس کا
جاؤ مجھ کو قلق ہے بشر کی پیاس کا

[illegible]

افسوس تم میں ایک کو میرا ادب نہیں
اس زور پر قصاص کی مجھ کو طلب نہیں

[illegible]

نانا نے میرے گردنی پہ آنسو بہائے تھے
تجھ کو خدا نے بھیجا تھا جبریل لائے تھے

[illegible]

دلبند ہے یہ فاتح بدر و حنین کا
ماہی سے تا بماہ ہے [illegible] حسین کا

[illegible]

حیوانوں کو بھی مرتبے معلوم ہیں مرے
قائل ہیں جو خدا کے وہ محکوم ہیں مرے

[illegible]

آہو کی لعبہ صید ہیں دنیا میں کم ہوئے
یان فوج بے گناہ غزال حرم ہوئے

[illegible]

طالع تڑپ کے دان گری اودھر اُدھر گئی
اس چال میں یہ موت کو بھی مات کر گئی

[illegible]

اس نہر خون میں سر جو لعینوں کے گرتے تھے
مثل حباب چار طرف بہتے پھرتے تھے

[illegible]

زنجیر سے تھا چست کمر کو کیے ہوئے
باگ اک میں ایک ہاتھ میں نیزہ لیے ہوئے

[illegible]

نقصان کر کے اُنکو نہ نادان دیتی تھی
پھل برچھیوں کے کاٹ کے یہ ڈال لیتی تھی

[illegible]

سمٹا تو قطب پھیلا تو سیارہ ہو گیا
نقطہ کبھی بنا کبھی پرکار ہو گیا

[illegible]

جن کہتی تھی جو تشنۂ خون خصال دین
انکو اٹھا کے قاف کے دریا میں ڈال دین

[illegible]

بازو کی مچھلیوں سے تو نیت بھری تھی
چو رنگ ماہیان عناصر کو کرتی تھی

[illegible]

قسمت میں جو عذاب جہنم زیادہ تھے
آنکھوں سے رخ پہ دو درِ دوزخ کشادہ تھے

[illegible]

سر تاج سرکشان حجاز و عراق ہون
شمشیر و تیر و نیزہ کے فن میں طاق ہون

[illegible]

سولا بڑھی جو تیغ دو پیکر کو تول کر
روح الامین سپر ہوئے شہپر کو کھول کر

[illegible]

سکو جو سر کشی کسی کی خوش آ گئی
سر کو گرا کے خاک میں تن کو ملا گئی

[illegible]

عالم میان عالم امید و بیم تھا
جوڑا مثال تیغ دو پیکر دو نیم تھا

[illegible]

بھاگے نیام قبضۂ شمشیر چھوڑ کر
دن میں چلی کمان کو کمان تیر چھوڑ کر

[illegible]

سورج کی شکل خوف سے بد رو ہو گئی
روپوش اسکے پرتو سے دھوپ ہو گئی

[illegible]

جاتی تھی دھوپ شکل پرندہ اڑی ہوئی
پر سوئی تیغ خوف سے گردن مڑی ہوئی

[illegible]

قارون کی دلپہ خنجر خوف اجل لگا
گاو زمین کی شاخ میں سو بار پھل لگا

[illegible]

اونچی ہوئی تو فرق عدو کو فرو کیا
گر کر اٹھی تو راکب و مرکب کو دو کیا

[illegible]

کہتی تھی حکم شرع ہے حسب حال ہے
یاں اہل بیت شیر سے فاقے حلال ہے

[illegible]

دو کر گئے ایک ایک کو جوہر دکھا دیا
تیر و کمان و چلّہ کو شش پہ بنا دیا

[illegible]

آئی فنا قریب بقا دور ہٹ گئی
وہ تو بڑھا اِدھر کو اُدھر عمر گھٹ گئی

[illegible]

اُن اُن کے آٹھ ٹکڑوں کو تن سے جدا کیا
اِک اِک سقر کے حصے میں اِک اِک عطا کیا

[illegible]

گرز گران بھی لقمۂ شمشیر ہو گیا
گو شکل میں تھا پیش مگر زیر ہو گیا

[illegible]

اری بنی جو تیغ تو ناری لعین ہوا
گردن پہ سر تو زین پہ بھاری لعین ہوا

[illegible]

دم لینے دو شہ فاطمہ کے نور عین کو
سینے پہ نیزے رکھ کے گرا دو حسین کو

[illegible]

بیچو کو رکھا قبضۂ شمشیر تیز پر
طیش و غضب سے تیز ہوا وہ ستیز پر

[illegible]

آئی کمر میں تاب سے کھنچی اُتر گئی
گھوڑے کو اور سوار کو چو رنگ کر گئی

[illegible]

بولا عمر جدا سر شاہ امم کرو
خنجر سے بوسہ گاہ پیمبر قلم کرو

[illegible]

شہباز تیر وہ ہیں کہ جب پر ملاتے ہیں
عنقا و مرغ ہی کے لہو میں نہاتے ہیں

[illegible]

پتھر میں تیر تھی ہو سناں پر وہ دھار ہے
جنبش یہاں ہوئی وہاں سینے کے پار ہے

[illegible]

جوہر چھڑکے چار سو جو شرارے چمک گئے
ذروں کے بدلے دھوپ میں تارے چمک گئے

[illegible]

دریا کو قطرہ قطرے کو دریا بنائے وہ
پشے کو فیل فیل کو پشہ بنائے وہ

[illegible]

ڈھونڈھے جو آسمان مرا ثانی نہ مل سکے
تھاموں جو زلزلے میں زمیں کو نہ ہل سکے

[illegible]

سہما ہوا تھا نیزہ شقی بے حواس تھا
پھل اسقدر دبا تھا کہ پوڑیکے پاس تھا

[illegible]

مغرور اپنے زور پہ گو اور قوا پہ ہے
یاں سر زمین عجز پہ تکیہ خدا پہ ہے

[illegible]

نایاب تھا یہ نیزہ تو وہ انتخاب تھا
وہ تھا زبان دراز یہ حاضر جواب تھا

[illegible]

آہن ہو یا کہ سنگ ہو منہ موڑتا نہیں
یہ طائر خیال کو بھی چھوڑتا نہیں

[illegible]

جو چاہیے وہ کیجیے مین کچھ جانتا نہین
غیر از خدا کسی کا کہا مانتا نہین

[illegible]

تھا ما گوا خط گریبان بتول کو
اسوقت کی خبر تھی بنت رسول کو

[illegible]

خنجر ملا گلے سے ظہر تھا لب
مرقد مین فاطمہ زہرا کو غش آگیا

[illegible]

ستے کی تشنگی کو نہ دل سے بھلاؤنگا
تو پانی پی مین نہر سے پیاسا ہی جاؤنگا

[illegible]

جن پہ لٹتے ہین قدسیو نہین شور و شین ہے
زہرا کے تین بیٹو نہین بس اک حسین ہے

[illegible]

دیوچہ زلزلہ یہ نہین مشہد قدین کو
جلاد ذبح کرتا ہے نہین حسین کو

[illegible]

کس دل سے تو نے داد بی یہ قبول کی
ہے یہ بوسہ گاہ ہے میرے رسول کی

[illegible]

جا دور ہو اطاعت حق سے نکل گئی
تو بد قصور میرے کلیجے پہ چل گئی

[illegible]

پہلے تو بھائی جان کو اپنے بچاؤنگی
پھر اونکا ساتھ اپنے گلے کو لٹاؤنگی

[illegible]

بیدل سوار گرد سب اُس آن ہو گئے
بیکس کے قتل ہونیکے سامان ہو گئے

[illegible]

آقا کو نہ سکینہ نہ زینبؑ کی یاد تھی
اِس بزم مین جو روتی ہین اُن سبکی یاد تھی

[illegible]

آنکھون کو کھولا اور کہا سیدی یا علی
تربت مین کانپ گئے مرتضے علی

[illegible]

زہراؑ نے دلکو قبر مین کیونکر سنبھالا تھا
اِن حربون کیلیے تو نہ بیٹے کو پالا تھا

[illegible]

بازو کو ڈھونڈھنے لگے اور نور عین کو
آخر کو غش سنے لگے اُتارا حسینؑ کو

[illegible]

سینے پہ بیٹھا ہے یہ نیا دل کا کینہ ہے
گنجینۂ علوم الٰہی یہ سینہ ہے

[illegible]

قابو مین انگلیان تھین پہونچا امام کا
سر خاک پر پٹکتا تھا فرس لگام کا

[illegible]

دریا لہو کا سینہ سے ہی ہو اُبل پڑا
[illegible] اصغر کا ساتھ آنی کے نکل پڑا

[illegible]

پانی پلا دے اب تو مرا حال غیر ہے
بولا شقی کہ اور بھی تڑپو تو سیر ہے

[illegible]

اب دونوں وقت فاتحہ کو کون جائیگا
اب کون شمع قبر نبیؐ پر جلائیگا

[illegible]

ایسا قصور کیا ہوا مجھ تشنہ کام سے
ہاں سر برہنہ آئی ہوں ان بیڑیوں سمیت

[illegible]

وقت عرض کرو میری امداد کیجیے
ناشاد ہوں خدا کے لیے شاد کیجیے

[illegible]

[illegible]

لا کر کفن پنھاتی میں مظلوم بھائی کو
ہوتا اگر وطن تو نکلتی گدائی کو

آئی کربلا گلے سے ندا ہم خفا نہیں
تقدیر میں یہ ہیں تمھاری خطا نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسرت کو اکبر اور حمایت کو بھائی پر
کلفت اور کیا ہے جو ماں یاد آئی پر

وقت بقا خیموں نے ظالم اٹھائے ہیں
ہے یہ غضب سکینہ کو سیلی لگائی ہیں

[illegible]

ہے ہے تمھارے چاہنے والے بھی مر گئے
کس جا ہو کس طرف ہو کہاں ہو کدھر گئے

کھیتی علیؑ کی لٹ گئی بستی اجڑ گئی
پردیس میں حسینؑ سے زینبؑ بچھڑ گئی

ہے ہے یہ میرے آگے ہی بیداد ہو گئی
تم ہو گئے شہید میں برباد ہو گئی

یہ ابن فاطمہؑ ہیں میں زہراؑ کی جائی ہوں
دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں

گھر سے نکل کے اور مقدر الٹ لیا
پہونچی جو پاس میں تو سر پاک کٹ گیا

تنہا سدھارے ساتھ کسی کو نہ لے گئے
ڈھونڈھوں کہاں پتا بھی کہیں کا نہ دے گئے

زینبؑ حسینؑ تک ابھی آنے نپائی تھی
یاں بیگناہ کی سر و تن میں جدائی تھی

کیا جلد جلد شمر نے سر کو جدا کیا
بیبی حضور کا نہ کوئی حق ادا کیا

تدبیر کوئی سوجھتی چلتی نہیں مری
ناچار ہوں کہ جان نکلتی نہیں مری

[illegible]

اسماء پاک پنجتن اک اک کو ورد تھے
پڑھ بھی ہوکے مصحف ناطق کے گرد تھے

[illegible]

روشن چراغ الفت خاص حق ہوگئے
پیاسا ہو کے ... پیاسے ...

[illegible]

سب جانتے ہیں قبر نبی رسول پر فاطمہ
ان بیکسوں کی خاک ... فاطمہ

[illegible]

اس فوج کے پیادوں کی کیا سرنوشت ہے
اک اک سوار ناقۂ نور بہشت ہے

[illegible]

کیا کیا شہید غزوۂ بدر و حنین ہیں
افضل سبھوں سے یہ رفقائے حسین ہیں

[illegible]

انکو کفن بھی بیکفنی میں نہ ملا
اک جامہ وار دو میں فضل خدا ملا

[illegible]

تن سر سے اور سر ہوئے شمشیر سے جدا
پر دل ہوئے نہ حضرت شبیر سے جدا

[illegible]

کفار کی شکست ہزیمت کا ذوق تھا
دل کو حصول مال غنیمت کا شوق تھا

[illegible]

تن سر سے اور سر ہوئے شمشیر سے جدا
پر دل ہوئے نہ حضرت شبیر سے جدا

فرزند کو سنبھلے تھی کسی سے حسین کا صبر
دنیا میں یادگار رہے گا
یہ دونوں کا صبر حسب ابو عبداللہ
بیٹی کا قطعہ یہ بے حسرت تو سہارا ہو سکے
بیٹے کو دنیا میں چھوڑ کے بہن کو شمر سہارا ہو سکے
کنبہ کا محبوب
جا کے بانو پہ شیر نے ہو شہیدوں کے سر پہ مولا ہو سکے
تھا اب تیغ تیز پہ بیٹھ کر کے پیر گر
بیٹے کا جسم چھوڑ کے ماں نہ سہارا ہو سکے
پانی کا رب سے بعد دو دل نے جسے بٹا ہو سکے
قرآن کے ساتھ رضا شبیہ
پانی زمین کا شاہ یہاں سے دور کا ہو سکے
گر سکینہ کی ایک قوت کے لیے

حسین کا ماتم اُٹھانا قطعہ چہرہ
یہ اُس کی اُمید سے اُن کو گلا کیا ہو سکے
جسے حسین پیاس سے گیا تو سہارا ہو سکے
وہ سب اس کا تھا بعد اجل
جا دو اُس کی ماں کو ہوا نعش سے اکبر ہو سکے
جاوے جو مادر سے کب پیسہ ہو سکے
حیرت کی باری
پیاسے مادر کا حال جو میں بیٹھ گئے ہو سکے
پانی کا اُن کے اشک سے گلا دار ہو سکے
تشنہ دہن جسے اب جو اکبر سے لگے
بڑھ کے سب بھائی کی گود سے علی اکبر ہو سکے
یتیم کو شاہ اُٹھا اُن کا سا سے ہو سکے
بیٹے کا جو سارا شب اتر تاب
جان کو تیغ ان کو دو لحظہ گرتا ہو سکے
بیٹے کا دیکھ کے گلا ہوا کا گر ہو سکے

اب کہ جا دیکھ کے پانی
ہے سب طاعت خوش اُس کا اُن سے پیاس ہو سکے
اب نہ طاہر سب کی شفقت میں ان
بیا ہے آہ یہ شہید کی طرف
دو عدو کی خاک کے سر پہ شبیہ جیسے
اس دریا کے دوران کے جو کی بیٹیاں
سو تشنہ کب اسے
آب و اور دل اور دُرّ
دشمن کو دل میں کرے
قسمت یہ تشنہ طاعت سے کی شہادت جان
پیاسا ہے
یار اُن کے قلعہ علم وہ باپ پر
اب نہ ہو تو شاہ کا شوق پیاس ہو
پانی دے سب اب استحقاق
یہ وہ بیٹی دل سوال و دعا ہو
دنیا پہ جو سب گو یا آہ دو
پیاس

کیا مشت خاک عرض کرے بڑھکی تو ہے
پاس ادب یہی ہے کہ مجرا ہو دور سے

جاؤ سلام [illegible]
اکبر ہمارے دوست کو [illegible] تم

تم [illegible] بہ زبانی تمھاری ہے
[illegible] پہ بھاری ہے

اب جیسا ساتھ ہے یونہیں عقبی میں ساتھ ہو
شبیر کی رکاب ہو اور میرا ہاتھ ہو

آتا نہیں تو یہ مددگاری حسین
لے وائے ارغیر ہی وفا یاری حسین

زینب دعائیں شادی اکبر کی [illegible]
ہر ساعت انکی خیر مناتے گذرتی ہے

تبدیل کا ہے دخل نہیں سرنوشت میں
دوزخ میں ہے جسکو چاہو بلالو بہشت میں

خالی حرم سے محبوں سے پلہ زمانے کو
اصغر چلے ہیں ساتھ حرم سے [illegible] کھانے کو

دشمن کو اور دوست کو پہچان لیجیے
اکبر کو جان آل عبا جان لیجیے

[illegible]

کوئی وطن سے ساتھ ہوا کوئی راہ سے
اور سب نے راہ خلد کی لی قتل گاہ سے

[illegible]

منزل میں اوج اختر امید کا ہوا
اک جا مقام ذرہ و خورشید کا ہوا

[illegible]

فخر ملائکہ شرف جبرئیل ہے
یاقوت گوشوارۂ عرش جلیل ہے

[illegible]

پروانہ سان طواف چراغ حرم کیا
اک ماہ میں ثواب دو حج کا بہم کیا

[illegible]

کیا خیمہ کی شکوہ ہے کیا آب و تاب ہے
فرش زمین پہ عرش بریں کا جواب ہے

[illegible]

سُن لے کہ قافلے میں ہے یہ شور فاطمہ
فریاد بے چراغ ہوئی گور فاطمہ

[illegible]

یاں آرزوئے حج میں شہ پاک روتے تھے
کونین میں ذبیح مسلم مظلوم ہوتے تھے

[illegible]

سجدہ کرے نہ زہیر توقف گناہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ ایمان پناہ ہے

[illegible]

شمر و عمر نے دیدہ و دانستہ کیا کیا
اپنے نبی کی آل کو خود بے ردا کیا

تجھکو طلب کیا ہے حسینؑ غریب نے
سیدؑ فی بیوطن ہے مصیبت نصیب نے

جسوقت ایسے مردونکو غیرت دلاتی ہین
برقع اُٹھیں انثار کی اپنا اُٹھاتی ہین

جب وقت جنگ نعرہ یا فاطمہؑ کرون
سو لشکر یزید کا مین خاتمہ کرون

غم اپنی جان کا تھا نہ اسباب و مال کا
پر تھا قلق تباہی اہل و عیال کا

بالکل غلامی شہ مردان بھلادی آج
تلوار باندھ کی بھی غیرت اُٹھادی آج

ایمان دیا بہشت دی اور مال نہ دیا
احسان پنجتن کا فراموش کردیا

ردو قبول مین مجھے اندیشے آتے ہین
کیا جانیے حسینؑ مجھے کیون بلاتے ہین

خاک و سیاہ کردون ابھی مشتِ قدرت کو
رستم تو دیکھے آنکھ اُٹھا کر حسینؑ کو

نکلا نہین حسینؑ بھی کچھ ملک گیر تو
جب آ ہو ہزار بھون بیٹے بھانا زیر تو

[illegible]

اندیشہ جان کا نہیں اکبر کو ذرا یہان
دسوین کو قتل ہونگے محرم کے پایہان

[illegible]

گیسو مین دونون کاندھونکی اوپر پڑے ہوے
دروازہ پر رسولؐ خدا ہین کھڑے ہوے

[illegible]

اگہہ قلبنا لدیک کا برپا خروش تھا
اگہہ روحنا فداک کے نعرہ کا جوش تھا

[illegible]

اور زوجۂ زہیر جو عفت شعار تھی
فانوس خیمہ مین وہ نہان شمع وار تھی

[illegible]

قدرت کا ہے جمال خدا کا جلال ہے
کونین مین مثال نبیؐ بے مثال ہے

[illegible]

فہرست خط و خال رسولؐ زمان ہوئین
فرد جمال خاتم پیغمبران ہوئین

[illegible]

محفل شمیم عطر عرق سے مہک گئی
خیمہ مین ایک نور کی بجلی چمک گئی

[illegible]

داخل جو وہ جوان ہوا خیمہ گاہ مین
نقش قدم کیطرح بچھین آنکھین راہ مین

[illegible]

پر اس سفر مین بھول ہے ہملو نہ پیاس ہے
صغرا کی یاد مین دل اکبرؑ اداس ہے

سُنتی ہو بہن سکینہ بہت تمکو پیاری ہے
کہدو اُسی سے چھلکے یہ لونڈی تمہاری ہے

وہ بولی خیریت ہے بہن میں بھی شاد ہون
کیا فاطمہ کی بیٹیو نسے بہن زیادہ ہون

پڑھکر نماز شہ نے کہا پھر سوال پر
وہ بولا قدیکے سایۂ طوبے نہال کر

رونق زیادہ آپکی ماتم کی ہوئیگی
یہ میرے ساتھ آپکے لاشے یہ روئیگی

بے پردگی سے اپنی مجھے کچھ گلا نہین
عزت مری کچھ آل نبی سے سوا نہین

سر نذر دینے جاتا ہون زہرا کی لال کو
مجرا مرا تو کہدو پیمبر کی آل کو

کھوئے ہین میرے ہوش تری شور و شین نے
مقبول کی نہ میری کنیزی حسین نے

وقت نماز حکم جو بخشا امام نے
یہ رکن حفظ بنگیا قبلہ کے سامنے

نعرے جو الوداع کے ہر سمت ہو چکے تھے
اصغر بھی اسکے واسطے جھولے مین تھے

چھوڑوں اگر رکاب شہ مشرقین کی
مجھ کو قسم ہے مصحف روئے حسین کی

کیا تم سے عشق ہے نبی کائنات کو
سر ننگے بیٹے خواب میں دیکھا تھا رات کو

تو جاؤ خلد تھام کے آقا کے ہاتھ کو
پھر جاؤ میں ہی چھوڑ کے زینب کے ساتھ کو

مشکل میں مصطفےٰ تو ترا انتقام ہاتھ ہے
لبیک کہتی روح نبی تیرے ساتھ ہے

محشر کے روز سب کی نجات آپ کے ہاتھ ہے
جو جو ہو اسکے ساتھ خدا اسکے ساتھ ہے

میں لونڈی ہوں حسین کی گر تو غلام ہے
تیرا امام ہے تو مرا بھی امام ہے

پہلے تو بھیجا سبط پیمبر نے بھائی کو
جب پاس آیا آپ گئے پیشوائی کو

تو جا وطن تو مجھ کو تو گھر کی چاہ ہے
بی بی تری وہ ماہ ہے یہ میری ماہ ہے

فردوس کا زہیر کو رستہ بتا دیا
کیا میں وہ تھی کنیز جو دل سے بھلا دیا

[illegible]

کب مثل چشم پاک ہی مہر منیر چرخ
یہ چشم ہے جوان کی تو وہ چشم پیر چرخ

[illegible]

ابرو نہیں ہی سایہ پروردگار ہے
سایہ کا سایہ لب پہ یہ صدف اشکار ہے

[illegible]

چار آئینہ سے ہو نہ کبھی چار آفتاب
وہ ایک آفتاب ہی یہ چار آفتاب

[illegible]

خوبی میں شاہ حسن یہ اختر نہاد ہی
پوچھو نسب تو زلف کا یہ خانہ زاد ہی

[illegible]

وندان کی اس عدو سے شرف آشکار ہیں
اتنے گہر امانت پروردگار ہیں

[illegible]

تیر و کمان رکوع و دعا سے ثبوت دو
انگی سپر بھی دست دعائے قنوت دو

[illegible]

خط کے تلے بھی رخ کی عجب آب و تاب ہے
لو زیر مشق خط ورق آفتاب ہے

[illegible]

توصیف پا میں خوب سب اہل شعر ہیں
اس ایک پاؤں کے تلے آنکھوں پہ شعر ہیں

[illegible]

رد کی سپر پہ مہر جو ضرب انکی حرب میں
مانند ماہ ٹکڑے ہوں نہیں ایک ہی بار میں

[illegible]

بانو کے ساتھ سید و الا کو روئیو
مجھ کو نہ روئیو مرے آقا کو روئیو

[illegible]

شہ روئے گرد چہرے کی دامن سے جھاڑ کر
زخموں کو باندھا چادر تطہیر پھاڑ کر

[illegible]

جب یا علی مدد ہیں قلم سے رقم کروں
مضمون عجیب مثل الف بے رقم کروں

[illegible]

روتے ہیں تیرے جانبیں سب یا حسینؑ
خالی پڑا ہے میمنہ لشکر حسینؑ

[illegible]

طالع یہ رشک مہر ہوا جبکہ زین پر
سایہ کہیں نہ ڈھونڈھتے دیکھا زمین پر

[illegible]

دیکھو تو کیا جمال زہیر ابن قین ہے
یہ ابن قین خاص شہ مشرقین ہے

[illegible]

ہمدم مرے رفیق مرے آشنا مرے
محسن مرے شفیق مرے باوفا مرے

[illegible]

مایوس ہر طرف سے گروہ عدو ہوا
اسقاط حمل مادر ہر آرزو ہوا

[illegible]

صادق مثال شمس و قمر کی نہ آئی نہ
کیا تاب منہ تو دیکھو جو برو ہوا آئینہ

[illegible]

تیغوں کی مانا آہنی تیغ زہیر کو
جوہر ہزار چشم سے تکتا تھا سیر کو

[illegible]

رشتہ نہ غیر کو تھے سوفار پاگئے
پیکان صفت شکار سر تیر آگئے

[illegible]

احسنت یا کہتے تھے اس نیکنام کو
جھکتا ہے یہ علی کے امیر سلام کو

[illegible]

دندانۂ تیغ نے کیا پیدا تو کیا کیا
زور عدو یہ خندۂ دندان نما کیا

[illegible]

سایہ کہیں رہا تن اعدا کہیں رہا
بس جو جہان گرا وہ وہاں کا وہیں رہا

[illegible]

شہ کو ندا دی آ کے عدو قتل کر گئے
مولا پکارے آپ مرثیے مر گئے

[illegible]

دست تہی بنا دیا ہر اک نیام کو
نیزہ کی بھی گرہ میں نہ تھا دام کو

[illegible]

تعریف یاں زہیر کی جب شاہ کرتی تھی
زینب عابد ہی یہ واہ کرتی تھی

[illegible]

شمشیر جو پکار کے خیبر کو آگئے
حیدر ریز ریز حیدر آگئے

[illegible]

دانہ تو ہو زمین پہ دام آسمان پر
صیاد ساتھ اڑ کے ہر مکان پر

[illegible]

فاقے سے خاک پر شہ دنیا و دین گرے
ڈرتا ہوں میں کہ تم پہ نہ بجلی کہیں گرے

[illegible]

پھر لاکھ کیا نہ تیغ سے اک بھی دو چار تھا
عکس اسکا ہفت عینک گردوں کے پار تھا

[illegible]

احمد کے دو نواسوں میں جو اک حسین ہے
خالق کا پیارا فاطمہ کا نور عین ہے

[illegible]

پھر یزید لعنت ارض و سما نہ لو
پانی دو روح فاطمہ کی بد دعا نہ لو

[illegible]

جز تیغ آشنا نہ کوئی زینہار تھا
جسپر کہ وار لگتا تھا بس وہ ہی پار تھا

[illegible]

پر اب یقین ہے فاطمہ کے شور و شین سے
تم پر عذاب آئیگا قتل حسین سے

[illegible]

جھولے میں ایسا غش علی اصغر کو آیا
اب قبلہ رو حسین نے انکو لٹایا ہے

[illegible]

تہمت ہے یہ غذا کی جس کو کہ کھاتی تھی
کھاتی نہ تھی انھیں کو جراحت کھلاتی تھی

[illegible]

بدخواہ ہوں تو ماتم شہ میں [illegible]
اے لوگو فاطمہ کے [illegible]

[illegible]

پرسا مرے غلام کا اے نیک ذات دے
اپنی رسولؐ زادی کا ماتم میں ساتھ دے

[illegible]

ماتم میں میرے نالہ و زاری نہ کیجیو
ہر نصف شب کو عام سے شیعوں کو دیکھیو

[illegible]

عش میں عدو کا تیغ لگانا وہ تول کر
[illegible] حسینؑ [illegible]

[illegible]

کنڈی سے [illegible] کیا نیزہ [illegible] کر
سید کا تاج لے کے جو سر سے اتار کر

[illegible]

سر کٹ چکا تو تھام کے زلفیں اٹھا لیا
اور لاشہ فاطمہؑ نے گلے سے لگا لیا

دا ہنی طرف تو وہ بشاشت سے تا ہر
اور بائیں سمت دیکھ کی مظلوم روتا ہے

یوں لیگئے اٹھا کے درِ خیمہ پر حسین
اصحاب گرد لاش کی اور تنگی سر حسین

بابو کو کوکھ مانگ کا صدمہ نہ دیکھیو
اللہ میری بی بی کو بیوہ نہ کیجیو

واقف نہیں میں کون یہ مخدوم ہے مری
شہ نے کہا یہ مادرِ مظلوم ہے مری

کہہ دو علی کی پوتیاں آکر بکا کریں
زینب مرے رفیق کا حق سب ادا کریں

کچھ مسلق ہے کہ کیا شہِ دلگیر کہتے ہیں
منھ ڈھانپ کو لاش پہ شبیر کہتے ہیں

اعدا سب اسکو قتل پہ خنجر نکالے ہیں
اب حضرت حسین تمھارے حوالے ہیں

گرد اسکے بین اہلِ حرم کرتے آتی تھے
وہ شکر کرتی آتی تھی یہ رو تو جاتی تھے

شوہر کو ہو گا اجر ثواب اپنا کھو دیا
وارث تو میرا جیتا ہے پھر کسکو رو دیا

۴۲

[illegible]

سہرا ابھی سر پہ باندھ بھی نہ چکے کتخدا ہیں
دولہا ابھی بنے ہیں ابھی مرنے جاتے ہیں

۴۳

[illegible]

بیٹھے یہ ماں کے پاس نہیں پہرے بیٹھے ہو
کیا عقد میں ایک رات کی بیاہی کو کٹتے ہو

۴۴

[illegible]

اللہ رے قلق اہل حرم منھ سے بول سکے
کبریٰ آگے گرد رونے لگے بال کھول کے

۴۵

[illegible]

کوئی رہا نہ لشکر شاہ شہید میں
ناظر یہ ستم ہوا عصر یزید میں

۴۶

[illegible]

مر دوسے کی شکل ہوگئی سب بیاہ ہونے پر
رووگے تم بھی فاطمہ کبریٰ کی رونے پر

۴۷

[illegible]

اب کہکے نامراد ہیں خلق روئیگی
شادی ہماری روز قیامت میں ہوگی

۴۸

[illegible]

اس وقت سب جھکینگے طبق آسمان کے
کبریٰ جو مہر بخشینگی لاشے پہ آن کے

۴۹

[illegible]

اندوہ نے رنڈاپے کی حالت تباہ کی
رو کر کہا پناہ رسالت پناہ کی

۵۰

[illegible]

بلوے میں آستین نقاب اپنی کیجیو
محشر میں اس لباس سے مجھ کو ڈھونڈیو

سلام

سب آل نبی پہ ہیں تحیات ہر وقت ہے
اولاد فاطمہ پہ صلوات کا وقت ہے
زینب پہ اور حسین پہ برکات کا وقت ہے
سجاد و باقر و حسن صالحات کا وقت ہے

اب ہند سے غلام کو آقا بلا لیجئے	آنکھوں سے مجھ کو روضۂ اقدس دکھائیے

رباعی

ہے نہر کی روانی میں ہند صادق
ہے کیا یہ شعر میں سب صادق
زندان کے پیچ سے آزاد تھا ہم بھی نہیں
سجاد کے مدح میں ہے صادق

رباعی

سوتی ہے زمین پہ سپہر اپنی ہوں
درپیش غلام ماہ اپنا ہوں
اعزاز میں ہم تیری نوا گاہ رہیں
شہ کے قدموں کی خاک اپنی ہوں

[illegible]

آزاد ہو کے بھی نہیں ہم تو غلام ہیں
ہم ہیں شہید شاہ شہیدان امام ہیں

[illegible]

آئی ندا کہ سب یہ ہیں جنت کو بیچکے
اکبر تو کیا تمہیں علی اصغر سے بیچکے

[illegible]

بیدل فقط نہ ران ہیں کر وہ شقی ہوا
[illegible] کا بھی قالب تہی ہوا

[illegible]

صدقے ہو تیرے سبزہ جوانی کا باغ ہے
شہ نے کہا پھر اسکا صلہ اب یہ داغ ہے

[illegible]

شہ نے کہا شکستہ ہمارا نہ دل کرو
ہمنے تمہیں بحل کیا تم بھی بحل کرو

[illegible]

روشن وہ شمس ہے کہ تجلی جسے ملو ہے
یہ مہر خانداں رسالت پناہ ہے

[illegible]

دل تکو یہ برابر سجاد چاہتا
بابا تمہارے ہوتی تو میں داد چاہتا

[illegible]

پھر سلام کر وسواری فلک کو
اون فلک سے مجرے کو حور و ملک گو

[illegible]

میں دیکھوں کونسا یہ شجاع دلیر ہے
دیکھا تو شمر سے کہا یہ تو شیر ہے

[illegible]

وہ ... آخر ... دکھا ... گے
... آ ... گے

[illegible]

غل تھا کہ اس غبار میں شبیرؑ کا لال ہے
اور بھائی بھائی کہہ رہا اک خستہ حال ہے

[illegible]

پوچھیں اگر حسنؑ کہ کہاں غصہ لگا تھا
کہہ دیجیو کہ میرے چچا کو غش آیا تھا

[illegible]

وہ بولی خیر لاشہ بھی رن سے منگاؤں گی
لیکر بہو کو ساتھ [illegible] ملنے آؤں گی

[illegible]

فرماتے ہیں حسینؑ کہ ہیں تو غش آ گئے ہیں
بیٹا پکارئے وہ ترے بھائی جاتے ہیں

[illegible]

الفت کا امتحان ہے اسلئے نور عین ہے
پہلے اُدھر حسنؑ ہیں اِدھر کو حسینؑ ہے

[illegible]

میدان حرم کی رونے سے جنبش میں آ گئے
میدان تو اک طرف تھا تھم تھم کے گئے

[illegible]

ہم مرگ نوجوانی قاسمؑ پہ رو چکے ہیں
یارو جدا حسینؑ و حسنؑ آج ہوتے ہیں

[illegible]

قاسمؑ وداع کر لے شہ کربلا کو
روتا نہ چھوڑیو مرے مظلوم بھائی کو

[illegible]

ہاں عرصے پیچا پیچی دن سے بند ہو
میں وہ ہوں [illegible] مرگ جوانی پسند ہو

قائم کے رخ پہ نور شجاعت نمود تھا
میٹوں کے غول سے چہرۂ ازرق کبود تھا

جون قافیہ وہ تیغ کی گویا ردیف تھا
خط شکست صرف شکستِ علی تن تھا

ہر چند تیغ سے کہیں نیزہ بلند تھا
پر نیشکر کی طرح جد بند بند تھا

سینہ وہ ڈھال خوف سے سب بھول گئے
بیٹوں کے چار داغ وہاں جا بجا پھول تھے

وہ فرق سے ایک قد برابر تھا جس طرح
اک شعر کے دو مصرع موزون جس طرح

[illegible]

چاروں پسر بھی ہیں ترے تیغ آزمائی کو
بھیج اس جوان مجتبیٰ کی لڑائی کو

[illegible]

کر دار تیغ میان سے کاہے کو ٹال لے
لے بدلا اپنے دل کی تو حسرت نکال لے

[illegible]

مارا جو اس کی تیغ پہ خالی نیام کو
تیغ نکلی کہ ٹکڑے سے توڑا حسام کو

[illegible]

مردم جمال پاک پہ جب چشم وا کریں
پھیلا کے ہاتھ پنجۂ مژگاں دعا کریں

[illegible]

قاتل کا ہاتھ اٹھتے کا اٹھا بس ٹھہر رہا
اک ہاتھ میں نہ ہاتھ رہا اور نہ سر رہا

[illegible]

اس تیغ سے دو چار جو چار آئینہ ہوا
اس چار آئینہ کا ہزار آئینہ ہوا

[illegible]

یہ جو کی آبرو اہل جدال سے
[illegible] لڑکے گھوڑ دوڑ اک سنان بیوہ لال سے

[illegible]

دل طنطنے سے غصے سے سینہ بھرا ہوا
ہمراہ سو سوار و نکلا آگے پرا ہوا

[illegible]

کھینچا جو اسکو زور سے بیحال کردیا
جب گر چکا تو گھوڑے سے پامال کردیا

[illegible]

بادشاہ جان پیاسوں کی کیونکر نکلتی ہے
روح جوان تشنہ ہے تڑپ کر نکلتی ہے

[illegible]

جو پوچھتا ہے آرزوئیں نور عین کی
کہتا ہے سب ہے شکل دکھا دو حسینؑ کی

[illegible]

بیچا تو آنکھیں کھولو ذرا دیکھو غور سے
یہ تمکو کون روتا ہے بابا کے طور سے

[illegible]

یوں نامراد کوئی نہ دنیا میں فوت ہو
خاک شفا کھلا ناکہ آسان موت ہو

[illegible]

سر رکھ دو میرے ہاتھوں پہ تم کاٹ کر مرا
آئیں چچا تو نذر کرے لاشہ سر مرا

[illegible]

دامن اٹھا کو سینہ دکھا دیجیے مجھے
اور پھر گلے سے اپنے لگا لیجیے مجھے

[illegible]

دیکھا وہ چاند سا ہے زمیں پر پڑا ہوا
سر کاٹنے کو سر پہ ہے قاتل کھڑا ہوا

[illegible]

بولا تڑپ کے بخت ہیں کیا نارسا مرے
کٹتا ہے سر بھی اور نہ آئے چچا مرے

[illegible]

غل تھا کہ قتل شاہ کا آمادہ ہو گیا
لو گھر حسنؑ حسینؑ کا برباد ہو گیا

۴۳

[illegible]

اِسلام نجف کے اُنکی تکلیف نہ کیجیے
حیدر سے میرے دودھ کی تعریف نہ کیجیے

۴۴

[illegible]

ہشیار یاں ہیں ختم حسن کے نشان پر
قابو چلے تو وار چلے اِس جوان پر

۴۵

[illegible]

ہم تو چلے اجل سے ہے کیا چارہ یا حسین
مارا مگر دغا سے مجھے مارا یا حسین

۴۶

[illegible]

لونڈی کو بھی مگر نہ فراموش کیجیو
بی بی بلائیں میری طرف سے بھی لیجیو

۴۷

[illegible]

سنکر مچا کا رونا پھرے یہ جو زین پر
نیزہ لگا کے ڈالدو اِسکو زمین پر

۴۸

[illegible]

میں ہاتھ باندھتی ہوں نہ مقتل کو جائیو
فرزند کہہ گیا ہے نہ لاشا منگائیو

۴۹

[illegible]

یوں دست و پا بریدہ رسالونکے ہو گئے تھے
کم ہاتھ پاؤں دیکھنے والونکے ہو گئے تھے

۵۰

[illegible]

آپ انکی لاش پر نہیں اب جا کر روتی ہیں
قاسم زمیں پہ گر کے پامال ہوتے ہیں

۵۱

[illegible]

قاسم پہ کیا ہے غیر فتح لاشے اٹھاتا ہوں
تم تو نہیں منگاتی ہو میں لینے جاتا ہوں

[illegible]

پرسا جب دادا و شہِ کربلائی کو		کیسا اجل نے لوٹا حسنؑ کی کمائی کو

[illegible]

کہہ حق سے سب ملائکہ مدح حسنؑ کریں		یہ ہی صلہ قبول اسے پنجتنؑ کریں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر کسی نے بال پریشان کر دیے
موجود سب رنڈاپے کے سامان کر دیے

واری دلہن کو بیوہ بنا کے کدھر گئے
بیٹا نہ کوئی مجھکو کھلانے کو دے گئے

برچھی کا زخم سینہ میں ناسور لائے ہو
دم توڑنے کو اماں کے پہلو میں آئے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر ایسی چپ رہیگی تو بیجان ہووگی
جب تک نہ تم کہو گے پسر کو نہ روؤگی

کیونکر سنوں کہ ٹکڑے مرے لعل ہوئے ہیں
کہکر جوانہ مرگ حسین لوگ روتے ہیں

ہشیار ہو حسین سواری منگاتے ہیں
لو مرنیکو تمہارے چچا جان جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتی تھی [illegible] کو زینب دل پاش پاش ہے
لوگو کہاں کدھر مرے بیٹے کی لاش ہے

بیوہ بنایا تمنے دلہن میں بنائی ہوں
اپنی بہو کے ہاتھ میں مہندی لگائی ہوں

روکو چچا کو فاطمہ کا حق ادا کرو
اے اماں چھوٹے بیٹے کو اپنے فدا کرو

تیر سے کاری ہیں لگے زخم پہ شمشیر و شکے
تیر و شکے زخم میں پیوستہ ہیں پھل تیر و شکے

نیزہ آیا جو ایک جگر میں قریب آن بنے
سانس کی آمد و شد نیزہ میں کیا مشکل تھی

قتل کے بعد کہیں کس کی نا چار ...
... آن بند ... سی پیاسے ...

ایک پیکان جو سینہ سے گذر جاتا ہے
خون کے روکنے کو دوسرا تیر آتا ہے

پوچھیے اس سے جو دو روز کا پیاسا ہوئے
ایسے زخمی کو جو پانی نہ ملے کیا ہوئے

پوچھتے ہیں جو عدو شاہ کو کیا ہوئے
شاہ کہتے ہیں وہ ہو گا کہ نبی رو دیں گے

تیر بھی نیزے بھی سینے پہ لیے جاتے ہیں
پر دعا نانا کی امت کو دیے جاتے ہیں

ایسے پیاسے کی سر و تن سے جدائی ہوگی
اب کوئی آن میں شبیر یہ لڑائی ہوگی

آپ گر ذبح تہ تیغ جفا ہو جائیں گے
فاطمہ روئیں گی کچھ ہم تو نہیں روئیں گے

رباعی

[illegible] نشین ابن ملکی

[illegible] نشین ابن ملکی

[illegible] آگرہ [illegible]

[illegible] نشین ابن ملکی

رباعی

[illegible] وضو م

[illegible] قاتل تیغ م

[illegible] معلوم

[illegible] م

[illegible]

رباعی

[illegible] باقی

زیست کا عرصہ [illegible] کم باقی

بخشا گناہ و سال عمر ہے باقی

دو دن [illegible] باقی

[illegible] باقی

رباعی

ضیغم کے لئے شغل فغاں رکھتے ہیں

[illegible] شاہ زباں رکھتے ہیں

[illegible] تا چنگل

[illegible] کماں رکھتے ہیں

[illegible]

آنکھ بھی غش میں جو سر کو جھکائے ہونگے
نانا کہیں لحد سے نکل آئے ہونگے

[illegible]

ننگے سر ہوئیکی زینب تو نہ دنیا رو
اور اگر لاؤ تو چادر بھی اڑھا دینا رو

[illegible]

گو وہ محتاج ہیں پر دل کے غنی ہیں یارو
تین دن سے ہیں مگر بھوکے ہیں سخی ہیں یارو

[illegible]

[illegible] بٹھا دیتا ہوں
[illegible] تو سمجھ لیتا ہوں

[illegible]

ہاں شہ سر کی قسم کر لو ہی دید ہوگا
بھاری زنجیر بھی ہوگی تو پہن لیوینگا

[illegible]

دل پہ شبیر کے ماتم کا اثر ہونے لگا
دیکھکر تیغ شہیدان کیطرف رونے لگا

[illegible]

دفعتہً آگ خیمے میں لگا دینا تم
بچے جو غش میں پڑے انکو اٹھا لینا تم

[illegible]

رحم سب لوگ یتیموں پہ کیا کرتے ہیں
جو یہ نادانوں سے بھلائی کیا کرتے ہیں

[illegible]

ہیں یہ چلا دو کھینچی ہوئی شمشیریں ہیں
اور عمر سعد کے مرقع کی یہ تصویریں ہیں

[illegible]

ننگے سر کو نہیں زینبؑ کو جو لیجاوینگے
قید کے رسم ہیں جو جو وہ بجالاوینگے

[illegible]

ہوش کس شخص کے اس غم میں بجا رہتے ہیں
پوچھو تو صاحب اولاد ہی کیا کہتے ہیں

[illegible]

زخم کتنے ہیں عیاں داغ ہیں پنہاں کتنے
تیر سے کتنے ہیں لگے سینے میں پیکاں کتنے

[illegible]

آپ صابر ہیں تو پھر خوف ہے کیا مرنے کا
روئیے آپ کوئی زخم نہیں کرنے کا

[illegible]

ہے گلہ تم سے نہیں پانی دیا یا نہ دیا
حیف اکبرؑ کا کسی نے مجھے پرسا نہ دیا

[illegible]

زندہ یعقوبؑ نے پھر اپنے پسر کو دیکھا
بیٹے زخمی علی اکبرؑ کے جگر کو دیکھا

[illegible]

یہ تو مجھ کو کوئی ناحق بھی بھلا روتا ہے
ٹکڑے اکبرؑ کی جدائی سے جگر ہوتا ہے

[illegible]

حیف تم لوگ مجھ کو کسی قابل سمجھے
تم سے محشر میں خالق عادل سمجھے

[illegible]

میں تو امت پہ فدا کرتا ہوں سر کو اپنے
مجھ پہ صدقے کیا نانا نے پسر کو اپنے

[illegible]

دوستی میں مری سب لوگ [illegible] پاتی ہیں
ہم اس شہر میں سید [illegible] کھاتی ہیں

[illegible]

یہ تو کیونکر [illegible] آتی [illegible]
پانی [illegible] شہ [illegible]

[illegible]

[illegible] میں [illegible] [illegible] کا
[illegible] [illegible] کا

[illegible]

حق نہ [illegible] کنیزی کا ادا کرتی ہوں
رات کا بیاہا پسر تم پہ فدا کرتی ہوں

[illegible]

روئے بیساختہ شہ [illegible] مانی ہے
نامرادی پہ جوانی پہ پریشانی ہے

[illegible]

چھلے [illegible] برچھی کا [illegible] لوگی
دو [illegible] برچھی کا [illegible] لوگی

[illegible]

اسکے مرنے پہ ہوں [illegible] بھی [illegible]
ماں بھی [illegible] [illegible] بھی [illegible]

[illegible]

جب [illegible] [illegible] دیا ہے
پسر فاطمہ [illegible] لیتا ہے

[illegible]

بھائی قاسم کی طرح [illegible] لوگی
[illegible] تو [illegible] لوگی

۲۹

[illegible]

اب تلک صبح سے لوٹا گیا باغ زہرا
اب یہ بیر حرم بجھاتے ہیں چراغ زہرا

۳۰

[illegible]

غم اکبر میں کہوں کیا اسے کیونکر دیکھا
سب نے سیدانیوں نے زینب کو کھلے سر دیکھا

۳۱

[illegible]

کیوں نہ منظور مجھے اپنا رنڈاپا ہووے
جب دلہن قاسم نوشاہ کی بیوا ہووے

۳۲

[illegible]

اسکے مرنیکی خبر شہ کو جو پہونچائی تھی
ماں تو طرہ کہ اپنے سر ننگے نکل آئی تھی

۳۳

[illegible]

کہا بیٹے سے کہ موقع یہ نہیں رونیکا
وقت ہے سبط پیمبر پہ فدا ہونیکا

۳۴

[illegible]

پہونچی یہ انگوٹھی خدمت میں شہ والا کی
غش سے جب بند ہوئیں آنکھیں پسر زہرا کی

۳۵

[illegible]

[illegible] عجب درد سے تھرا آئی تھی
[illegible] کہکے جو چلا آئی تھی

۳۶

[illegible]

اپنے ماتم میں اسے دیدوں قسم رونیکی
[illegible] وہ مجھے مولا پہ فدا ہونے کی

۳۷

[illegible]

کھول کر گیسوؤں کو حشر وہ برپا کرتی
فاطمہ دیکھتی ان زخمونکو تو کیا کرتی

۵۵
[illegible]

سر رکھا ہوگا پلے شہ دیں کے اوپر
جب تو یہ نور کا جلوہ ہے جبیں کے اوپر

۵۶
[illegible]

پیارا کس طرح لے تیرے غمخوار ہے تو
سر مظلوم کا بیکس کا مددگار ہے تو

۵۷
[illegible]

کون تھا تیغ کی ہیبت ہو جسے فرق تک
اور اگر فرق نہ تھا جسم نہ تھا فرق تھا

۵۸
[illegible]

یہ تو آئی نہیں جو ہر ایک لعیں گرتا تھا
وہ کمیں گرتا تھا اور سایہ کہیں گرتا تھا

۵۹
[illegible]

اس کی طاقت ہو نہ یہ زور ہے شمشیر کا ہو
بس یہ سب حوصلہ بخشا ہوا شبیر کا ہو

۶۰
[illegible]

ایک باری نہ تھی کوتہ تو خنجر کا ہو
ہاتھ کا ہو کبھی پاؤں کبھی سر کا ہو

۶۱
[illegible]

اب تو قابو ہی نہیں کہ مجھے کیونکر ماریں
پیاسا ماریں مجھے یا پانی پلا کر ماریں

۶۲
[illegible]

تم نے ان سب کو دیا ہو تو مجھے پانی دو
ان غریبوں نے پیا ہو تو مجھے پانی دو

۶۳
[illegible]

سر گرایا ہے شہنشاہ امم کے اوپر
سجدۂ شکر کیا سر نے قدم کے اوپر

[illegible]

خون مین ڈوبی ہوئی لاشہ جو ابھی لائی تھے
تیرے بیٹی ہی کا لاشہ تو ابھی لائی تھے

[illegible]

قدر دان بھائی کی غمخوار کی ہے زینبؑ
یہ پسر ہے مرا یہ میری بہو ہے زینبؑ

[illegible]

ہے یہ مہمان حسینؑ اس کی مدارات کرو
یہ بھی ہمدرد تمھاری ہے ملاقات کرو

[illegible]

اک محافہ سے صدا اس گھڑی آتی ہے
لونڈی سادات کی سادات کے گھر جاتی ہے

[illegible]

بیٹے اکدم بھی نہ سہرا ترے سر پر دیکھا
لاش دیکھی تری اور ہاتھ جگر پر دیکھا

[illegible]

اب تو مجبور ہون ہان جبکہ شہادت ہوگی
حشر کی داد تیری بھی فردوس مین عزت ہوگی

[illegible]

کسی دشمن نے کمر و کرد انھین پہونچائی ہین
آل حیدر ہین یہ چھپنے کیلیے آئی ہین

[illegible]

غم نوشاہ مین گھل گھل کے مجھے مرنا ہے
صاحبو اب مری مان یہی منظور کرنا ہے

[illegible]

رن پکارا کہ مددگار امام آتا ہے
جنگ کو قاسم نوشہ کا غلام آتا ہے

گر وہ تیغیں لیے یہ لوگ کھڑے تھے تیغیں
تھا وہ جبتی ہوئی ریتی یہ پڑے تھے تیغیں

کس کلیجہ پہ پڑے شہ کے سر پر کاٹا
تو نے اے تیغ محمد کے جگر کو کاٹا

دست بردار نہ سید سے خونریز ہوا
تیغ جتنی ہوئی کند اتنا ہی یہ تیز ہوا

گو کہ ظاہر میں نہ مجھکو وہ نظر آتی تھی
پر میں سنتا تھا کہ بی بی کوئی چلاتی تھی

جب رواں شمر کے شہ کے گلے پہ مجھکو
فاطمہ زہرا کی مجھے تھام لے حیدر مجھکو

حیف ہے تیغ تو اس ظلم سے پرہیز کرے
شمر پتھر پہ رگڑ کر اسے پھر تیز کرے

مجھ سے جلاد تیرے دوست کا سر کاٹا ہے
سر نہیں کاٹا زہرا کا جگر کاٹا ہے

مثل اس ماں کے جوان جسکا پسر مر جائے
ایک ہی لال ہوا وہ بھی قضا کر جائے

تیر بھائی کیلیے تیغ جفا ہوئی ہے
پوچھتا کوئی نہیں مجھ سے کہ کیوں روتی ہے

[illegible]

آرزو ہے مجھے یاں اپنے بھی سر دینے کی
میں نہیں لینے کی اس ہنر کو نہیں لینے کی

[illegible]

سب کو تم رو چکیں اب ماتم شبیر کرو
شہر بانو کے بھی زندہ سالہ کی تدبیر کرو

[illegible]

لو کہ جنت میں سکینہ کو کہاں پاؤ گی
علی اصغر تو ... ران اس ... بھی جاؤ گی

[illegible]

گر کوئی تجھ صبر کا یارا نہ رہا
لیا ... شاہ ہمارا نہ رہا

[illegible]

کب تلک تھے یہاں پیاروں کی خاطر شبیر
ایسا اک زخم لگاؤ کہ ہو آخر شبیر

[illegible]

فوج سب قتل ہوئی خون و خدا اسکا ہے
بھائی عباس بھی ... گیسو در کسکا ہے

[illegible]

قدر اس درجہ غضب ہونگی کماں ہونگی
وہ بکے مرنیسے شبیر کی ہو رو تی

[illegible]

چھوٹ جائیگا غموں سے جو مر جائیگا شبیر
تم سے پانی کی طلب پھر نہ کریگا شبیر

[illegible]

زلزلہ رن کو ہوا آنکھوں سے دیکھا اپنی
اپنے کانوں سے سنا نالہ زہرا اپنی

...ے والا نہ رہا
کوئی گلا کاٹنے والا نہ رہا
مارا گیا آسے تو لائے شمشیر
...کا کوئی سلانے والا نہ رہا

...ی آکر
برباد ہوئی تیری جوانی آکر
اس گلشن دہر میں برنگ لالہ
ہے داغ جگر تیری نشانی آکر

...بجا کے
جنت میں گئے تیر سناں کھا کھا کے
روئی ... صحبت ... ملاب
ہم رو دیا کیے لاش پہ سر لالا کے

...ن روئی کیا قیم
...ں میں ہوا اثر جسم فتح عالم
عرف کہ شاہ دست ...
تو ہی اپنی ... کر ... ہم
وہ احسان کہ ... شاہ رہے
بیچ تیری ... میں تیری یاد رہے

[illegible]

[illegible] ... پانی کا
[illegible] ... آتش ... دوزخ ... [illegible] ... پانی کا

[illegible]

[illegible] احمد [illegible] ... زبان سے بھی ... کہتا ہے ... میں تو روز ہے سوں کس کام میں آیا پانی
شمر کو دھیان فقط خلعت و دینار کا ہے ... قریب ہے آپکو لینا ... قتل الیہ جی ہوا اسکو پلایا پانی

[illegible]

[illegible] دنیا آنکھوں سے [illegible] — جدا کیے نانا سے ... مہمان کیا — کہو قاتل سے کہ اب حلق پہ خنجر رکھے
اکی خاطر سے جو ایک [illegible] — مرتے دم شمر نے پانی دیا احسان کیا — فاطمہ روتی ہے زانو پہ ترا سر رکھے

روئیں جو شاہزادیاں تو منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
لاش حسین رہ گئی بس کانپ کانپ کے

فرزند پاس تھے پسر بوتراب کے
دو چاند پہلو میں تھے اک آفتاب کے

تم سے بچھڑ کے میں ہی فریاد و آہ میں
صغرا کہو ڈری ہے تو ہیں قتل گاہ میں

افتادہ خاک پر تھا سلیمان فاطمہ
پر جبرئیل کا تھا نہ دامان فاطمہ

سہرے کے پھول یوں تھے تن زخم دار پر
جس طرح کوئی پھول چڑھاتا ہو مزار پر

فرمایئے غلام تمہارا نہیں ہوں میں
پیارے یہ دونوں بیٹے ہیں پیارا نہیں ہوں میں

ننھا سا کرتا تن میں لہو سے بھرا ہوا
اک ہاتھ تھا حسین کا اوپر دھرا ہوا

سینے پہ اب تلک ہے نشانی سکینہ کی
پرواہ دریغ تشنہ دہانی سکینہ کی

ممکن نہیں علاج دل بیقرار کا
اور اس پہ غم فراق شہ نامدار کا

رباعی

یارب سے کیا لال نے پایا
ارمان ہے اصغر نے نہ سکھ پایا
بیٹی نے زاری و فاقوں میں پایا
صغرا نے سکینوں نے پایا

رباعی

ہوتی ہیں پیہم کیوں شاہ مدینہ پہ
زینب ہیں بیماری پہ سکینہ پہ
بیٹی ہوسے ... سینہ پہ
بابا سے والہانہ لپٹی

رباعی

غیرت نے سکینہ کو پیاسا دیکھا
خنجر کو ہے پیاسا دیکھا
بیٹی ہوئے کال اور کیا دیکھا
ان بیٹیوں نے کیا کیا دیکھا

رباعی

ہمشکل رسول حق کا لاشا دیکھا
کل علی کا دین کا دیکھا
زینب نے آوارہ وطن سے
کیا صدر و دیں کیا کیا دیکھا

[illegible]

اے قبر میری گود کے پالے ہے ہوشیار
اے گو ہیرے گیسوؤں والے ہیں ہوشیار

[illegible]

اللہ نے عشق ... کا مان ... پیدا کیا
... بیٹے کو ... فدا ہو

[illegible]

سب کہ یہ واقعہ بھی یاد گار ہے
للعہد یہ نامراد بیٹے کا مزار ہے

[illegible]

مقتل میں بدلی فاطمہ زہرا کے لال کے
تم تو جوان مرگئے اٹھارہ سال کے

[illegible]

ہم بابا جان بچے دو ہیں اور تم قریب ہو
اصغر ہیں صدقے واہ ترے خوش نصیب ہو

[illegible]

دیکھو تو جا کے مرپہ کیا دھوم ہوتی ہے
اک لاڈلی ایک سقہ کے لاشے پہ روتی ہے

[illegible]

اک آپ ہیں کہ باپ کی پہلو میں سوتی ہیں
اک ہم ہیں ننگے سر کھڑے پہلو میں روتی ہیں

[illegible]

... ہی بابا بیٹی ہے تمہارا ... ہے
ہم کو ... نے قبر کے آنسو بہا رہی

[illegible]

صدمہ ہوا ہر ایک دل بیقرار ہے
رکھدی حرم نے شاک سکینہ مزار پر

[illegible]

زینبؑ عزیز مردہ کسے منھ دکھائیگی
سوئے وطن نجائیگی زینبؑ نجائیگی

بعد از فنا یہ شہ کی کرامت عیاں ہوئی
لاش اپنے پاؤن سے سوئے تربت رواں ہوئی

کیون حال اپنے بیٹھ تمھارا تباہ ہے
واللہ یہ تو شیر الٰہی کی آہ ہے

[illegible]

مقتل میں واغلغلہ ہوا ناموس شاہ کا
چہلم ہے آج سبط رسالتؐ پناہ کا

بابا سے پیار دیکھنا خیر الانامؐ کے
یہ ہاتھ ہیں رسول علیہ السلام کے

سمجھا رہے ہیں حیدرؑ و صفدرؑ بتولؑ کو
پرسا ہر ایک دیتا ہے نانا رسولؐ کو

[illegible]

زہراؑ کے گیسوؤں پہ پڑی پاکی خاک ہے
ابن ابوترابؑ کی یہ قبر پاک ہے

پھر عرض یہ نبیؐ سے بجان بتولؑ کی
لو نانا جان لو یہ امانت بتولؑ کی

اب حشر تک ہوئی تری مہمان فاطمہؑ
اے قبر تیری خاک کے قربان فاطمہؑ

قرآن الٰہی جو سیاہی سے لکھا ہے
قرآن غم سرور میں سیہ پوش ہوا ہے

اظہار ہوا شین سے شاہ شہدا ہے
خود شیر ہے اور شیر سے زنجیر اکیلا ہے

اور نون سے ناحق شہ بیکس پہ جفا ہے
نیزے سے بندھی زلف امام دوسرا ہے

تا سے تو ثبات ہے قدم راہ رضا ہے
اور جیم سے ظاہر ہے کہ جور اس پہ ہوا ہے

اور طا سے عجب طرح کے صدمے یہ سہے تھے
طاری غم و اندوہ تھا اور زخم لگے تھے

فریاد خدا کی ہے وہ پامالی ہے نبی کی
پامال ہوئی لاش حسین ابن علی کی

ثابت یہ ہوا رے سے کہ پیاسے رہے مولا
اعدا کی تعدی سے اداس رہے مولا

اور فا سے شنائی تھی اجابت حق کی
پر شاہ کو تھی فکر اس امت نبی کی

اور یا سے عجب ظلم ہوئے سبط نبی پر
یہ بات ہوئی ختم حسین ابن علی پر

[illegible]

پھٹتی ہے چھاتی زینبؑ بیکس کی بین پر
کس درد سے وہ روتی ہے لاشِ حسینؑ پر

[illegible]

ہم دونوں ماں کرینگے بپا شور و شین کو
اکبرؑ کو بانو روئیگی زینبؑ حسینؑ کو

[illegible]

جنت میں ہو فراز نہ فریاد کیجیے
صبر جناب فاطمہؑ کو یاد کیجیے

[illegible]

بھائی شہید تیغ جفا جس زمین پر
کیا خاک اشتیاق پھر اسکو وطن کا ہو

[illegible]

کیا جلد کربلا سے روانہ حرم ہوئے
اک سال بھی مجاور مرقد نہ ہم ہوئے

[illegible]

صغراؑ کو میری سمت سے بھی پیار کیجیو
زینبؑ بہت تسلی بیمار کیجیو

[illegible]

بس اے دبیر نوحہ سادات کیا لکھوں
صغراؑ کی اور حرم کی ملاقات کیا لکھوں

[illegible]

کیا شرح کرون سانحہ میں قتل کے دن کا
ین بھی تو رفیقون ہی مین تھا زعفر جن کا

اس رنج و مصیبت سے بچا یا مجھے یارب
زینب کی اسیری نہ دکھانا مجھے یارب

سب جیسے ہی شہ جن و بشر تھا
جو شت رنے بھا تھا صف گھر تھا

اُس بیابان مین منہ آنسو ونسے دھوتے تھے مولا
اک چھوٹی سی تربت پہ کھڑے روتے تھے مولا

یہ پھول ہیں سب باغ شہ جن و بشر کے
لاشے نہیں ٹکڑے ہیں یہ زہرا کے جگر کے

سب تھے آپ نا چار جی مولا
[illegible]

مقتل مین کمائی تو لٹی سبط نبی کی
اب راند ہوئی بہو زہرا و علی کی

زینب سے بہان کو وہ کیا پا لیکا ہے لاشہ
اسجا پہ مرے گیسوؤن والیکا ہے لاشہ

قیدی ہو کسیکا تو رہائی کرو ہمت کی
[illegible] کشائی کرو

روتے ہیں غم شاہ سے انس و جن و ملک
ہے یاں غم شبیر سے یہ حشر کے دن تک

کی عرض کہ یہ ارا تو تمنا سے جو کی
آیا پاس قسم تجھکو حسین ابن علی کی

[illegible] ہوا ہوں نہیں کام کسی سے
[illegible] عشق [illegible]

دلسوز تو سعد اصحاب ناطق پہ فدا تھا
حافظ بھی تھا اور ناظر قرآن خدا تھا

فریاد عرب کی تھی غم شاہ عرب سے
اور پانوں نہ اٹھتے تھے ضعیفی کے سبب سے

بھائی نہ عجب شام سے آ کر گیا بن میں
آخر کو میں رو اٹھا غم سبط نبی میں

دیکھا جو ہر اک سمت یہ سامان نظر آیا
آنکھوں سے عزادار وہ پنہان نظر آیا

آثار عجب قدرت خالق کے عیان تھے
بس ایک ہی ماتم میں یہ دو نوحہ کنان تھے

اسدم سبب خوف میں جسم ہی جی تھا
اسکے لیے گویا ملک الموت وہی تھا

[illegible]

وہ باجرا دیکھا کر ہو دیکھا نہ سنا تھا
پھر تیغ ستم اور شہ بیکس کا گلا تھا

[illegible]

تم اب نہ تھمے گرو افواج لعین پہ
رکھ دیجیو پر مجھکو علمدار زمین پر

[illegible]

مسطور ہو جو اعدا و شہ دوسرا نے
اعدا کے لیے سیف وہ سیفی کی دعا تھی

[illegible]

ہمکو غم و آفت سے چھڑاتا نہیں کوئی
کیا قہر ہے سید کو بچاتا نہیں کوئی

[illegible]

جب ختم ہوئیں سجدہ میں تو چھٹ جائیو فورا
جس دم میں کرون سنگ تو مرکے جائیو فورا

[illegible]

جل جل کے کنارہ کیا سب فوج شقی نے
اعدا کے اوٹھا لئے ہتھ دھوئین تیغ علی نے

[illegible]

شہ نے کہا بھائی ترا غم کھائیگا زینب
سب مر گئے کوئی نہیں کون آئیگا زینب

[illegible]

زینب کی بجاست نہیں آہ ہے مجھکو
آقا کے بچانیسے فقط کام ہے مجھکو

[illegible]

ہر چند عبادت سے نہیں سیر ہوا ہوں
پر اب رہ معبود میں مشتاق قضا ہوں

[illegible]

جو کچھ تو کہیگا نہیں انکار ہے مجھکو
پر ایک مدد تو نہیں درکار ہے مجھکو

[illegible]

قید ہوئیگی سب عترت سلطان مدینہ
ظالم کے طمانچے ابھی کھائیگی سکینہ

[illegible]

ہمشکل نبی سا کوئی سالار نہیں ہے
عباس سا برادر سا علمدار نہیں ہے

[illegible]

لوٹے نہ کوئی آل رسول عربی کو
خیمے کی نگہبانی کا دو حکم مجھی کو

[illegible]

تو مالک کل اے پسر شیر خدا ہے
کیجے مری اقلیم کی شاہی تو بجا ہے

[illegible]

تو جا کہ یہاں شیر خدا ہاتھ ملیگا
اب خنجر ظالم مری گردن پہ چلیگا

[illegible]

محتاج حرم ہوئینگے اب ایک ردا کے
سادات کی عزت ہی بس اب گئی خدا کے

[illegible]

زعفر تو غلام پسر شاہ نجف ہے
زینب کی کنیزی مری سو جہ کا شرف ہے

[illegible]

غم سے مرے سب خلق خدا ہاتھ ملیگی
زہرا کے کلیجے پہ چھری آج چلیگی

[illegible]

کیا جانے تھی ایسے بچھڑ جائینگے بابا
وہ دن بھی کبھی ہوگا کہ پھر آئینگے بابا

[illegible]

دن رات کے باقی ہیں سو رو رو کے گذاروں گی
مرتے ہوئے دنیا کو میں کیا یاد کروں گی

[illegible]

اغلب ہے کہ اس صوبے میں آرام لیا ہو
اللہ کرے خیمہ ترائی میں کیا ہو

[illegible]

زہرا کا قمر سوئے مدینہ نہیں آیا
اس چاند کی رویت کا مہینا نہیں آیا

[illegible]

پروا نہ بدن کی ہے نہ دل کی نہ جگر کی
آنکھیں یہ ہیں باقی کہ زیارت ہو پدر کی

[illegible]

فاقوں کو جو پوچھو تو یہ عادت شہ دیں ہے
بابا کو مرے پیاس کی برداشت نہیں ہے

[illegible]

داخل شہ دیں اب بھی نہ گھر میں ہوئے نانی
طے عمر چھ مہینے کی سفر میں ہوئی نانی

[illegible]

شب کون سی آئی کہ میں سوتی نہیں جاگی
ہر یاد میں ماں باپ کی روتی نہیں جاگی

[illegible]

لو فکر لٹے ظہر سے جو آتی ہے نانی
سب کنبے کے رونے کی صدا آتی ہے نانی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھاتی پہ چڑھا شمر شہ جن و بشر کی	جنگل سے صدا آنے لگی ہائے پسر کی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لینے دے اب پاس تو مجھ کو کھ جلی کو	سینے سے لگا لوں میں حسینؑ ابن علیؑ کو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوں غم و رنج سے للہ نکالو	روضہ مجھے شبیرؑ کا جلد سے دکھا دو

[illegible]

نمناک ... [illegible]

اس وقت میں ... شبیر جو دیکھا
... جیسے شبیر ...

[illegible]

[illegible]

اللہ ترے جینے کی لیے جاتا ہے کوئی
بے تیغ مجھے ذبح کیے جاتا ہے کوئی

زینب کہ یہاں کون بچے شاہ ... ابھی
بابا مرے کہتے ہیں نہ گھبراؤ خدا ...

... سب ... صغرا ... [illegible]

[illegible]

اب تیغ ہے اور حلق شہ جن و بشر ہے
اب داغ ہے شبیر کا اور میرا جگر ہے

امت کے ستم ... [illegible]
خیر اب ہی دنیا میں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں سب کا سوا اسکے سہارا نہیں کوئی
اللہ کا بندہ ہے ہمارا نہیں کوئی

[illegible]

بے نور ستارے بھی ہیں اور چرخ بریں بھی
اب تو در و دیوار بھی ہلتے ہیں زمیں بھی

[illegible]

[illegible] شمع صفت جلتا ہے اور بد مزگی [illegible]
تو بھائی کے ملنے کی مگر دل سے لگی [illegible]

[illegible]

[illegible] کہ رن پڑتی ہیں صغرا
[illegible] سحر میں [illegible] لڑتی ہیں صغرا

[illegible]

مر جاؤ گی اس شب کے اندھیرے میں [illegible]
[illegible] میں نبی کے [illegible] رات کو [illegible] کر

[illegible]

[illegible] عضب قہر الٰہی کی گھڑی ہے
کیا جانیے کس طرح یہ تباہی کی گھڑی ہے

[illegible]

[illegible] سالانے تو لائی
[illegible] بابا کو [illegible] لائے تو لائی

[illegible]

روشن ہے [illegible] آل عبا کے
دل [illegible] بھائی [illegible] کے

[illegible]

[illegible] سامنے [illegible] کو امام دو جہاں سے
[illegible] اور [illegible]

[illegible]

فریاد و بلند اُنکی ہو سب نوحہ گرون سے
اشک آنکھونسے او رخون ٹپکتا ہے پرون سے

[illegible]

ایسون ہی کی تجہیز و تکفین عالم کے شرف ہین
صغرا کی صدا دونون مین زہرا کی فغان ہین

[illegible]

حلقوم مبارک تہ شمشیر تھی جبکہ رواں تھی
شبیر کی عاشق ہوئی [illegible] کہان تھی

[illegible]

پہچانیے تو آپ یہ کس کس کا لہو ہے
اٹھارہ بنی فاطمہؑ کے خون کی بو ہے

[illegible]

صغرا کو دعا کیلیے ارشاد کیا ہے
یا لاشے پہ منھ ڈھانپنے کو یاد کیا ہے

[illegible]

مرقد پہ حسینؑ اٹھ کے پکاری یہ بی بی کو
اب آپ سے لوگی مین حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

بچہ کا ندارد ہے کہ تابوت و کفن کا
یہ خون ہے بابا کے گلے کا کہ بدن کا

[illegible]

بستی مین ہے یا کسی جنگل مین ہے بابا
خدمت کو کوئی پاس ہے یا بیکس ہے بابا

[illegible]

بیمار تو ہی کو مسیحا سے ملا دو
زہرا کا تصدق مجھے بابا سے ملا دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابن حنفیہ کو بلاؤ کوئی گھر سے
شبیر کا شقہ تو نہیں آیا سفر سے

بند تالوں کو کری این کھینچن گلی کے ہیں
اب قبر کو گھیرے ہوئے سرنگ کھڑے ہیں

ظلمات کی ... عرش مقام ... ہوں
... نہیں ... کی ... ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قربان خوزادوں کے حسین ابن علی پر
قالق ہی کھو رحم کیے اہل وطن پر

کیا جانیے کیا غم کی خبر آنے لگی ہے
اب تو ترے نانا کی لحد کانپ رہی ہے

پیغمبر کو مومن کی بیوہ نے ندا دی
لو کو مبنو اکی ہے بیٹے کی خوزادی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوا کسی ظالم سے خطا آج ہوئی ہے
جو خلق پہ نازل یہ بلا آج ہوئی ہے

سر کھولو ہوا چھینا نئے داماں کو پھاڑا
شوہر کی کرتی کے گریباں کو پھاڑا

کھوئی ہیں سب آنون کو ہوش اپنا ...
کہہ ... روتا ہے کبھی آکے سرہانے

سجدہ کو لیے خواب میں شمس و قمر آئے
محراب عبادت میں ستارے نظر آئے

وہ غنچہ وہ شیشہ وہ ستارہ ہے سکینہ
معشوق خدا عاشق بابا ہے سکینہ

یوسف جو گئے چاہ میں پھر چاہ سے نکلے
تاحشر نہ شبیر کی یہ چاہ سے نکلے

یعقوب نے فرمایا بہت خوب مبارک
شاہی و نبوت مرے محبوب مبارک

جز بعد حسین ابن علی جو یوسف تھے تو یہ تھے
عاشق مہ تابان علی پر کہ وہ مہ تھے

ہیں جان جب نبی حق کے علی جان نبی حق
عباس فدائی ہیں حسین ابن علی کے

ہر چاند کی نسبت سے ہے دل چاک پدر کا
یعنی کہ قمر کیلیے ہے داغ جگر کا

پر حق ہے یوسف پہ بھی آسودہ حسن کا
بھائی نہیں یوسف کا حسین ابن علی سا

یہ عقدہ کشادہ ہے جو حیدر کا خلف
حیدر کا خلف ہے تو دو عالم کا فخر

نانا پہ ستم ہے جو مرا حال ہے بیٹھی
نانا کی فغان سن کے کلیجہ پہ ہے چھی
گیسوؤں کا زینب نے پیاری ہے صدا کھینچی
زینب سے نہ اماں کہ ہاں بولی ہے بیٹھی

چہرے پہ مرے فاطمہ نے خاک ملی ہے		نانا کے کلیجے پہ چھری آج چلی ہے

لے وارثی یا ابر و ان کو بیتاب ہیں تھم
زینب کی بلا کی آئی بلا ہیں تھم
کیا زینب ہیں آئے ہیں تھم
زینب ہے گی ہی یں کی آئی آئی ہیں تھم

بلوہ میں پھوپھی آج تمہاری گئی صغرا		چادر سر زینب سے اتاری گئی صغرا

جس نے نہ بنا سے سب یہ بیتاب سے غم
بیٹی ہیں نانا تو نہ یہاں سے کھو بیٹا ہے غم
زینب بھی آئے ایک نے یاں کا ہے الم
زینب کی پھوپھی سے غم

جب تک چمنِ نظم کی بنیاد رہیگی		رنگین سخنی سب کو تری یاد رہیگی

[illegible]

ہم تم کو چھوڑ کے ... عباس
ہم پوچھا ... کرو ... عباس

[illegible]

پانی ... شب و روز ...
لیجائیگی ... عطش ...

[illegible]

یہ میری محبت نہ بھلا دیجیو ...
جو کہتے ہیں یہ اس سے ہوا کچھ ...

[illegible]

سر جائیگا سو ان خون کا فوارہ چھٹیگا
یہ باغ وہ ہے جس میں ہر ... لٹیگا

[illegible]

سر تک نہ عزیز اس سے برا بھائی کریگا
بس ہونکا یہ حق ہے کہ سقائی کریگا

[illegible]

... [illegible]
... [illegible]

[illegible]

اُن دو بہادروں کے لیے یہ جاہ و حشم ہے
بچھ سر ہے نہ گردن ہے نہ شانہ نہ علم ہے

[illegible]

الیاس و خضر تشنہ یہ قربان کرینگے
دریا پہ بھی جا ہیں یہ پیاسے مرینگے

[illegible]

اللہ رے صاحب ... پیارے
لو آج گلا فدیہ شبیر ہو پیارے

[illegible]

پیدا ہوا ماں کی بغل میں عقدے یہاں وہاں
دو عالم میں ہے ایک عقدہ کشا ہیں

[illegible]

خوشنود ہو اس وقت کہ مغموم و حزیں ہو
عباسؑ [illegible] پیاسے تو نہیں ہو

[illegible]

ہم شرح نویس خط التقدیر ہو پیاسے
خواب ان کا سنو خواب کی تعبیر دو پیاسے

[illegible]

ان تحت طہارت میں قدم عرش علا پر
حاصل تھا سب آرام کہ تکیہ تھا خدا پر

[illegible]

دو مجھکو تسلی کہ گرفتار تعب ہوں
اے وارث یعقوب میں تعبیر طلب ہوں

[illegible]

میں صدقے وہ بیمار پڑیگا کہ مریگا
کچھ دن تو غلامی تری عباسؑ کریگا

[illegible]

غیرت زندہ ہو گی دنیا سے ہیں عباسؑ
شمشیر ہے کاندھے پہ مگر پیاسے ہیں عباسؑ

[illegible]

شبیرؑ ہے اس خواب کی تعبیر کے قابل
تعبیر ہے اس خواب کی شبیرؑ کے قابل

[illegible]

بیٹا ہی مددگار ہے ہمدم ہے اخی ہے
شبیرؑ کا جو کچھ ہے سو عباسؑ علیؑ ہے

[illegible]

خوش طالع و نیک اختر و فرخندہ لقب تھی
ملقب حشم حور شمیم عاشق رب تھی

[illegible]

منہ لاکھ زبانوں سے ثنا خوان خدا تھا
تن پنجتن پاک پہ سو جان فدا تھا

[illegible]

یہ دولہا دولہن جن کے لیے معبود علا نے
خود عرش کے ممبر پہ پڑھا عقد خدا نے

[illegible]

کہتے ہیں صداقت جسے وہ اوسکی زبان تھی
اور دل سے ولا آل پیمبر کی عیاں تھی

[illegible]

یہ بات فقط قدر بڑھانے کے لیے ہے
لونڈی مرے گھر ہاتھ دھلانے کے لیے ہے

[illegible]

یوں رو چھپا پردہ میں جیسے دولہن کا
سہرا اگر خورشید کے چہرے سے کرن کا

[illegible]

مشہور تھی گھر میں وہ کنیز آل عبا کی
پر عرش پہ لکھی تھی عزیز آل عبا کی

[illegible]

سب کہتے ہیں یہ الفت ہے مروت ہے وفا ہے
غصہ مرے عباس کا پر قہر خدا ہے

[illegible]

نوشاہ کے خلعت کی جو طلعت نظر آئی
سہرا لیے کشتی میں شعاع قمر آئی

[illegible]

جب آیا پسرِ شہ کو تسلیم کی خاطر
بی بی لیکے بلائیں اٹھی تعظیم کی خاطر

[illegible]

گھر بار سب اسباب لٹا دیجیو مولا
سقائے سکینہؑ کی خوشی کیجیو مولا

[illegible]

لکھ کی مدینہ کی سکونت لکھوا دی
اور کرب و بلا جا کے شہادت لکھوا دی

[illegible]

نوشاہ علمدار حسینی کو بنا دو
سہرا مجھے سقائے سکینہؑ کا دکھا دو

[illegible]

مشاطہ جو یہ خوشخبری پائیگی اماں
سو باتیں وہ اک روز میں لے آئیگی اماں

[illegible]

اک ہاتھ میں رقعہ لیے حیران کھڑی تھی
دولھا کو کوئی دیکھے بیہوش پڑی تھی

[illegible]

کیوں جلد نہ شادی کی تمنا کروں مولا
آجائے ابھی موت تو پھر کیا کروں مولا

[illegible]

اب اسم نویسی کے سزاوار ہوئے تم
قابل ہوئے عاقل ہوئے ہشیار ہوئے تم

[illegible]

کہتی تھیں مدد چاہیے اب بخت رسا کی
دیکھیں کہ بنے کون بہو شیر خدا کی

[illegible]

بجنوں وان آماتھی توچو کرد گھڑی تھی
مرتنکے یہ عباسؑ کے لاشے پہ پڑی تھی

[illegible]

پیارے سے علی کے کئی پیارے سے پیدا
گل سے چمن اور چاند سے تارے ہوئے پیدا

[illegible]

محبوب تو پہنے علم شہ خسہ دو
سلواؤ مجھے عباسؑ کے شانے پہ تعادو

[illegible]

شبیر کی آئی ہوئی عباسؑ پہ آئی
آئی ہو جو تجھ پر وہ تری ساس پہ آئی

[illegible]

پیارے سے علی کے کئی پیارے ہوئے پیدا
گل سے چمن او چاند سے تارے ہوئے پیدا

[illegible]

وہ روکے لگی کہنے میں جو سوں کلثوم کو
جو او رکھو بابا سے دلوادوں چچا کو

[illegible]

بانو کو دکھا کر کہا یہ فخر عجم ہے
گرد اس کے پھرو بانو یہ سلطان اُمم ہے

[illegible]

کوفے کو عزیمت ہوئی شاہِ دو جہان کی
تقدیر وہان لیچلی تھی خاک جہان کی

[illegible]

یہ خضر کو و شکیزہ نہ الیاس کو دینا
سقائی تم اپنی مرے عباسؑ کو دینا

باچھیں کھلی جاتی تھیں پیمبر کے وصی کی
شادی تھی علمدار حسین ابن علی کی

شبیر سا سادات میں سردار نہ ہو گا
عباس سا دنیا میں علمدار نہ ہو گا

مدت میں یہ سامان یہاں جمع ہوا تھا
پر حیف کہ عاشور کو اک دم میں لٹا تھا

نوشاہ کا حجلہ میں دولھن پاس گذر تھا
جو گھر تھا قمر کا وہی خورشید کا گھر تھا

جس سن میں کلثوم کا زینب کا گلا ہو
ساتھ اوسکے گلا رسی میں آمنہ کا بھی بندھا ہو

ہم پردۂ ناموس علمدار کرینگے
سجاد کو محافہ میں ہم اسوار کرینگے

یوں بیسوا ایسا ہی خوش اسلوب تھا یوسف
داماد مرا خوب ہی یا خوب تھا یوسف

اگر کے محافہ جو دولھن کا لگا در سے
اسباب جہیزی بھی نکلنے لگا گھر سے

چلمن رخ مردم پہ پڑی تار پلک سے
ہٹ ہٹ گئے گوشوں میں ملک بام فلک سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکیزہ لیے جانب کوثر نہیں جاتے
مرتی ہے بھتیجی مری تم مر نہیں جاتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب زیر علم لائے سکینہ کو اوٹھا کر
ماں رونے لگی قبلہ کو منہ اسکا پھرا کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کے لیے تو نہ ہو عباس کے صدقے
عباس ہے اور تری پیاس کے صدقے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر کو خنجر کے حوالے کرو بھائی
ہم بعد مرینگے تمھی پہلے مرو بھائی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو جگر شاہ مدینہ کا تڑپنا
زہرا کا تڑپنا ہے سکینہ کا تڑپنا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منصب جو ہمارا تھا دیا تمکو خدا نے
اب ساتھ سکینہ کے [illegible] وفا نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں صحن میں عباس علم گاڑ کے روئے
مرقد میں علی اپنا کفن پھاڑ کے روئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دیتے ہیں اقرار یہ ہم شیر خدا کو
تم وعدہ پہ دو منصب سقائی چچا کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں ساتھ چلا اوسکے پسر شیر خدا کا
جیسے پس تابوت پسر باپ پسر کا

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہرہ کو محرم کے وہاں پہونچے پیاسے
فیروز کے رستہ پہ رہا خلد جہاں سے

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ حور کا دامن وہ مصلا سے ملک تھا
صحرا تھا کہ جنت کی زمینوں کا فلک تھا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ کعبہ تعظیم تھا وہ طور رضب تھا
سب ایک طرف مقتل شاہ شہدا تھا

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رضوان نے کہا جان فدا شہ پہ کیے ہو
یہ سب ہیں تمہارے لیے تم انکو لیے ہو

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر تو گل عباس حیدر کی خزاں تھی
اور باغ شباب علی اکبر کی خزاں تھی

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باغی حرم دین کی تباہی میں لگے تھے
سنبل کی طرح فاطمہ کے بال کھلے تھے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حق سے شہ عالی کے ادا ہو گئے غازی
لینے سر مولا پہ فدا ہو گئے غازی

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس خیمے سے عباس کا دلبر نکل آیا
اور سامنے بابا کے سخن لب پہ لا یا

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیغام دیا ہے یہ تمہیں غصے میں آ[illegible]
کیوں مجھکو سبک کرتے ہو پردیس میں [illegible]

[illegible]

اوس شہ پہ فدا سب یہ علمدار ہے جسکا
اوس فوج پہ قربان یہ مددگار ہے جسکا

[illegible]

استادہ تھی بلقیس سلیمان کے پیچھے
جنت بھی چلی آئی تھی رضوان کے پیچھے

[illegible]

قرآن میں آیا ہے یہ شان شہدا میں
زندہ ہیں سدا مرتے ہیں جو راہ خدا میں

[illegible]

دیکھا جو ہیں اوس ملک شمشیر کا پنجہ
خرگرگ کے دندان رہے نہ شیر کا پنجہ

[illegible]

عباس کی دھر دست سلامی جبین پر
کہتے تھے مسیحا اتر آیا ہے زمین پر

[illegible]

لے سامنے اس شیر کے اسبچ کسی کو
تنہا یہ نہیں ساتھ سمجھنا تو علی کو

[illegible]

خورشید وہیں تو نے کہا چرخ بریں پر
اب کھول کے رکھدو سپر و تیغ زمین پر

[illegible]

بھاگو ورے بھاگو یہ شجاع ازلی ہے
شپیر جو موسی ہیں تو ہارون یہ علی ہے

[illegible]

جعفر نہ کہو اسکو یہ جعفر کا شرف ہے
عباس علی نائب حیدر کا خلف ہے

[illegible]

چھوٹے ہیں علی تجھسے دوائی ہے نبی کی
اونتیس برس کی یہ کمائی ہے علیؑ کی

[illegible]

اور ہاتھوں کو باہر کیا قبلوں کے تلے سے
لپٹا لیا معشوق کو عاشق نے گلے سے

[illegible]

حصنہ باندھے ہوئے فوج ثواب آئی جلو میں
سر ننگے یداللہ کو قضا لائی جلو میں

[illegible]

عبدا اخیر ای مرے مہمان دکھا دو
سقائی کے منصب کی ہمیں شان دکھا دو

[illegible]

دو وعدوں سے اس گھر میں مجھے شاد کرو تم
وہ بولا سعادت مری ارشاد کرو تم

[illegible]

پر کھل گئی اک عیب میں سب سلسلہ بندی کا
نے عرض بچا نے طول نہ پستی نہ بلندی کا

[illegible]

عباسؑ ترے بعد خبر کوئی نہ لیگا
عباسؑ ہمیں گور و کفن کوئی نہ دیگا

[illegible]

میں شاکر و ممنون ترا جنت میں ہونگا
وہ بولا میں شبیر ہی کی خدمت میں ہونگا

[illegible]

یہ حرف لب شوکت و اجلال سے نکلا
خورشید دوم مشرق اقبال سے نکلا

[illegible]

چھپتی تھی زمین شہپر جبریل امین مین
جبریل فلک مین تو فلک گاؤ زمین مین

[illegible]

پیچ اسکے کہین مہمان کا کہین خون بہا ہے
پیاسا کبھی امت کا نبی زادہ رہا ہے

[illegible]

غل تھا کہ مزا مشک کے بھرنے کا دکھا دو
دریا ہی مین سر کاٹ لو اور لاش بہا دو

[illegible]

تیروں کے عوض ہاتھ فقط جوڑ رہے تھے
ہاتھوں سے کماندار کمان چھوڑ رہے تھے

[illegible]

دریا کو حیرت ہے تری مہر و وفا سے
کفار تو سیراب بنی فاطمہ پیاسے

[illegible]

دریا سے سواری جو شتابی نکل آئی
طوفان سے پھر نوح کی کشتی نکل آئی

[illegible]

پہلے تو وہ بجلی سا فلک پر نظر آیا
پھر نہر مین بادل کی طرح سے اتر آیا

[illegible]

اب بیٹھی [illegible] شبیر [illegible]
مرنے [illegible] شمشیر [illegible]

[illegible]

زینب نے کہا گودی مین سکینہ کو اٹھا کر
پانی مین پلاؤں گی سے پائین گی ہے

[illegible]

میدان گرم ہوا جوش پہ طبع اجل آئی
تیغوں کی زبان پیاسوں کے منہ سے نکل آئی

[illegible]

شمشیر تھی یا روح وہ مشتاق بدن تھی
جب میان سے نکلی تو میان پیرہن تھی

[illegible]

تھے زیر و زبر صاحب شمشیر ہزاروں
تیغ ایک الف اور زبر زیر ہزاروں

[illegible]

جبریل پکارے ترے صدقے میں خود آ دے
ہاں بدر علی معرکۂ بدر دکھا دے

[illegible]

ہیں چار طرف مستعد صف شکنی ہوں
باقی نہ رکھوں ایک کو میں پنجتنی ہوں

[illegible]

قانون عدالت عمل تیغ نکو تھا
جو منکر یکتائی حق تھا وہی دو تھا

[illegible]

شمشیر بھی یہ کہہ کے کمر سے نکل آئی
لو موت کی موت آئی اجل کی اجل آئی

[illegible]

مردوں کا تن خاک پہ باہم سر و تن تھا
مشرق میں اگر سر تھا تو مغرب میں بدن تھا

[illegible]

ان تاروں سے مہتاب چمکتی تھی پھر کے
ان قطروں سے پیدا ہوئے ہر فرد بشر کے

۱۲۸

[illegible]

فرمایا شہ دیں نے وہ جسوقت مرینگے
پہلے تو ہمیں چاک گریبان کرینگے

۱۲۹

[illegible]

جان آنکھوں میں ہے آنکھ میں پیکان ہے بھائی
پر آپ کے دیدار کا ارمان ہے بھائی

۱۳۰

[illegible]

سر شیو ضریح شہ ابرار کے آگے
اب رو و علمدار کو سردار کے آگے

۱۳۱

[illegible]

زانو کے تلے بھائی سنبھلے ہیں الم کو
گھوڑے سے گرینگے تو پکارینگے وہ ہم کو

۱۳۲

[illegible]

اکبر کو دیے واسطے شاہ شہدا کے
سر ننگے سکینہ گئی لاشے پہ چچا کے

۱۳۳

[illegible]

اللہ نے یہ ذہن عطا مجکو کیا ہے
کیا شادی و ماتم کو بہم ربط دیا ہے

۱۲۸

[illegible]

یہ کہتے تھے خیر اعلوں نے [illegible] شیر پیئے گا
پانی جو نہ پہونچیگا تو کوئی نہ جیے گا

۱۲۹

[illegible]

ایک ایک قدم صدمہ تھا یاں جان پہ [illegible]
اشک چھدی اور گرا پانی زمین پر

۱۳۰

[illegible]

نیزہ کا حافظ شہ مردان جگر تھا
[illegible] تھا وہ بھی زیر سپر تھا

۱۳۱

[illegible]

زخمی جو ہوئی آنکھ ہیہات ابن علیؑ کی
جاتی رہی بینائی وہاں سبط نبیؐ کی

۱۳۲

[illegible]

میدان کے سب غول زمین چاٹتے ہیں اکبرؑ
عباسؑ کہیں ہمکو نظر آتے ہیں اکبرؑ

۱۳۳

[illegible]

اب تک ہیں دریا سے لعین گھر کو پھرے ہیں
معلوم یہ ہوتا ہے چچا جان گھرے ہیں

۱۳۴

[illegible]

بیجان ہوئیں [illegible]
[illegible] ہے دریا پہ کوئی [illegible]

۱۳۵

[illegible]

شہ نے کہا ہن بھائی کہ ہم [illegible]
ہاتف کی ندا آئی علیؑ رو رہے [illegible]

۱۳۶

[illegible]

بچہ بھی تو تھا سہم گیا شدت غم سے
روتا ہوا لپٹا نہ [illegible] قدم سے

دم باپ کا اکبر نے اکھڑتا ہوا چھوڑا
چھوڑا ہمیں اور پاؤں رگڑتا ہوا چھوڑا

ملنے کو بھی یاں سے نہیں آتے ہو بلاؤں
حقدار کو بے حق کیے جاتے ہو بلاؤں

غم آنکے دیکھے جو نہیں ہوش کسی کو
غش آ گیا قصہ ہے علی اکبر کی پھوپھی کو

اک دنیا اٹھا ہی نہ رونے کے جگر سے
فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے

سر صدمہ ہوا کھولا تھا ذرا دیدۂ نم کو
اب نعش کسی ہاتھ کی ملتی نہیں ہم کو

قربان گیا بیٹوں کو مجھ بھائی کے اوپر
بتر بہر فاقہ مری ماں جائی کے اوپر

ہاں لیکے بہت تیز جو شمشیر جفا ہو
اس وقت گلا کاٹ تو احسان ترا ہو

یا مر گیا وہ گل سے جو بیہوش پڑا تھا
بیمار تھا مظلوم تھا محتاج دوا تھا

پھر ہوش میں یا شاہ ابھی آئیگی زینب
گر مر بھی گئی ہو گی تو جی جائیگی زینب

رباعی

زینب کا پسر حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible] آئے

[illegible] آئے

[illegible] آئے

[illegible] آئے

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۹
[illegible]

حق دودھ کا تو بخش اور اکبر کو جدا کر
یہ اپنی کمائی مری امت پہ فدا کر

۲۰
[illegible]

تصویر تھا وہ رسول عربی کی
دنیا میں زیارت نہ ملی آج نبی کی

۲۱
[illegible]

اب جا چکا یہ اقبال ہے لحد اکبر کی بنی ہے
شہزادہ زمین پر ہے سیدوں کی جھاڑ رہی ہے

۲۲
[illegible]

اکبر سے کہا جاؤ گلزار میں لٹا دو
اٹھارہ برس کی مری دولت کو لٹا دو

۲۳
[illegible]

جلادوں کے انبوہ میں دیکھا ہے پسر کو
زینب سے کہا تھام لو تم میرے جگر کو

۲۴
[illegible]

تھی کیا جلادوں تیغ ہمشکل نبی کو
غش آتا ہی مقتل میں رسول عربی کو

۲۵
[illegible]

کیا نور تھا ہم صورت محبوب خدا تھا
اک شور اٹھا حسن علی کا

۲۶
[illegible]

فرماتے تھے یا رب تو ان کو اٹھا کر
لے آؤں بابا میں علی اکبر کی بین جا کر

۲۷
[illegible]

برچھی تھی لگی سینۂ ہمشکل نبی میں
ٹوٹا سکی کھٹکتی تھی دل ابن علی میں

۲۰۸

[illegible]

مجبور تو حضرت کی مصیبت نے کیا ہے
بیٹوں کا بھی مرنا مجھے اب بھول گیا ہے

۲۰۹

[illegible]

کیوں اذن دیا تم نے مری جان کو غم ہیں
مختار رضا دینے نہ دینے کے تو ہم ہیں

۲۱۰

[illegible]

یہ لال تمہارا آج جو بچ جاویگا بانو
اک روز برے وقت میں کام آویگا بانو

۲۱۱

[illegible]

میں کیا کہوں جو آج خوشامد کی ہے
قسمیں مجھے دے دے کے رضا مرنے کی لی ہے

۲۱۲

[illegible]

اپنا جسے سمجھے تھے وہ بیگانہ ہوا ہے
اٹھارہ برس بعد یہ پھل ہم کو ملا ہے

۲۱۳

[illegible]

دل ٹکڑے ہے تن تھرتھراتا بانو کا فق ہے
اک دودھ پلانے کا بس اب میرا حق ہے

۲۱۴

[illegible]

[illegible] دن سے اجل پھرتی ہے اکبر کی نظر میں
[illegible] شب میں سنا ہی تھا کہ تب آئے ہیں گھر میں

۲۱۵

[illegible]

میں پالنے والا ہوں مختار نہ بانو تو حزیں ہے
مالک کوئی اکبر کا سوا تیرے نہیں ہے

۲۱۶

[illegible]

سر کھول کے اپنا کہ مری روح کو قسم ہے
مجبور مرے دندان شکستہ کی قسم ہے

۹۳

[illegible]

صدقے جہاں ہوا ہوئے اکبر کی شان پر
جن و بشر زمین پہ ملک آسمان پر

۹۴

[illegible]

سرکار میں حسین علیہ السلام کی
[illegible]ان راہ کر بیارے سلام و پیام کی

۹۵

[illegible]

منسوب ذرہ کو شہ خاور سے کر دیا
بیٹی کو نامزد علی اکبر سے کر دیا

۹۶

[illegible]

محبوب حق ہیں شکل میں حیدر ہیں شان میں
باہم ہیں نبی و علی پھر جہان میں

۹۷

[illegible]

واحسرتا نہ بخت کی تحریر مٹ گئی
اٹھارہ ہی برس میں یہ تصویر مٹ گئی

۹۸

[illegible]

گل کس شجر کا میوہ یہ کس بوستان کا
اور کس صدف کا چاند یہ کس آسمان کا

۹۹

[illegible]

باطن جلوہ سے تمنا تو یہ آرزو رہی
شاہ حلب کو دختر آئینہ رو رہی

۱۰۰

[illegible]

خاقان چین نے آئینہ پر پھر نظر نہ کی
خوبان شام نے کبھی سیر قمر نہ کی

۱۰۱

[illegible]

اکبر کی یاد دل میں تھی تصویر یار [illegible]
[illegible] رو تھا دل شبیر [illegible]

۳۰

[illegible]

سید ہوں مسافر ہوں کئی دن سے ہوں پیاسا
[illegible] دن میں پیمبر کا تمہارے ہوں نواسا

۳۱

[illegible]

اکبر کو سوار دیکھتے ہی سب کو غش آیا
بانو کو غش آیا کبھی زینب کو غش آیا

۳۲

[illegible]

چھاتی تو ذرا سونگھ لو ہمشکل نبی کی
بو آتی ہے اس لاش کے سینہ سے علی کی

۳۳

[illegible]

ہر عضو بدن سے وہ نظر آتا تھا بے تاب
مرگ ترک کے مرے سینہ سے دم آتا ہو بابا

۳۴

[illegible]

فرما کے یہ رومال کو آنکھوں پہ دھرا بین
اب بیٹھ گئے اس لاش پہ کچھ بین کروں میں

۳۵

[illegible]

بالیں پہ تو سر ننگے پیمبر نظر آئے
اور سینہ سے لپٹے ہوئے حیدر نظر آئے

۳۶

[illegible]

شہ رو کے کہا آنکھیں جو یہ کھولے ہوئے ہیں
اکبر مرے دیدار کی حسرت میں موئے ہیں

۳۷

[illegible]

شہ بولے کہ ہمشیر ترا دھیان کدھر ہے
اس نیزے کی تو نوک میں اکبر کا جگر ہے

۳۸

[illegible]

چنداں طلب زر ہے نہ دولت کی طلب ہے
واللہ مجھے تیری محبت کی طلب ہے

۲۹

[illegible]

ہموار شاہراہ مثال جبین ہوئی
صاف آئینہ کا صحن حلب کی زمین ہوئی

۳۰

[illegible]

ماں نے لباس زرد دولہن کو پنہا دیا
کشتی میں خلعت علی اکبر لگا دیا

۳۱

[illegible]

مہمان دولہن کے گھر میں غذا الوش کرتے تھے
ماں باپ دولہا کے یہاں فاقے سے مرتے تھے

۳۲

[illegible]

صدقے رسول زادیاں مجرے پہ ہوگئیں
زینب سرکھلے پابرہنہ ماں حسین کی تھیں

۳۳

[illegible]

یہ ہو سنانی اب تری شہروں میں جائیگی
دولہا بنیگا کون دولہن کب آئیگی

۳۴

[illegible]

تھا وقت عصر بھائی سے زینب جو چھٹ گئی
مغرب تلک حسین کی سرکار لٹ گئی

۳۵

[illegible]

یثرب کی آرزو تھی دل شیخ و شاب میں
سلطان نے ایک پاؤں رکھا تھا رکاب میں

۳۶

[illegible]

شہزادے کے بادشاہ کو اک ایسی آہ کی
تڑپی لحد میں روح رسالت پناہ کی

۳۷

[illegible]

کاٹا رسول زادے کا سر فوج شام نے
خیر النسا کی گود میں زینب کے سامنے

[illegible]

شیعون نے عزم نشاط کا دل میں بہم کیا
تسلیم اور شمائل فترہ کو قلم کیا

[illegible]

دیکھا فلک کو یاس سے اور نالہ کش ہوے
بس ہائے ناصرا کہا اور غش ہوے

[illegible]

گر مرضی خدا ہے تو انکار کیا مرا
تقدیر میں نہیں ہے تو اقرار کیا مرا

[illegible]

قلب پہ ہمیشہ جلوہ ہی خالق کے نور کا
شیعون کے فرق پر ہے سایہ حضور کا

[illegible]

یوسف کی طرح خلق میں محبوب بن گئے
پیارے جوان ہوتے ہی منسوب بن گئے

[illegible]

مس آپ نے چشم و سینہ سے مولا کا خط کیا
دنیا کا اور دین کا غم سب غلط کیا

[illegible]

اب شوق ہے کہ عقد کا جلدی انصرام ہو
حاضر مدینہ میں مع لشکر غلام ہو

[illegible]

یہ خط شہ حلب کی طرف ہی امام کا
لینے غریب کوفہ و مظلوم شام کا

[illegible]

خوفِ سفر نہ شوقِ بہشت علا کا ہے
طالب وہ دو جہان میں فقط اک خدا کا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بن بیاہے اس جہان سے وہ کوچ کر گئے		اٹھارویں برس علی اکبر گذر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیوہ بنی دلہن گھر مین نہ ہرگز رہو نگی مین		اب آپکی لحد پہ مجاور رہونگی مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

گھوڑے سے جب گرا تو پھوپھی کو نہ کل پڑی
ناچار ہو کے خیمہ سے زینب نکل پڑی

[illegible]

فضہ کی ہم نسب ہوں میں بیٹی بتول کی
گھر میں اب ہوگی دہائی رسول کی

[illegible]

اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے
بے گور کس زمین پہ سید کی لاش ہے

[illegible]

چلائی ہائے یوں مری تقدیر سو گئی
منھ بھی نہ دیکھا دولھا کا اور رانڈ ہو گئی

[illegible]

اے کاش مجھکو ہوتا نہ ارمان بیاہ کا
اکبر کو راس آیا نہ سامان بیاہ کا

[illegible]

غل تھا کہ سوگوار شہیدوں کے آئے ہیں
پیاروں کے سر کٹے ہوئے ہمراہ لائے ہیں

[illegible]

سلطان نے اور زینب نے باہم نگاہ کی
اس نے تو الغیاث کہا اس نے آہ کی

[illegible]

رویا وہ بیکسی شہ تشنہ جبین پر
گھر بار سب اُٹھا دیا نام حسین پر

[illegible]

جان حسن کی مجھے اسدم تلاش ہے
او کربلا کدھر مرے دولھا کی لاش ہے

[illegible]

لشکر کے تصدق شہِ ذیجاہ کے صدقے
عباسؑ کے صدقے علم شاہ کے صدقے

[illegible]

جبتک فلکِ شعبدہ گردار رہے گا
یہ ماتم سردار و علمدار رہیگا

[illegible]

کیا مرتبہ بیٹوں کو ملا شیرِ خدا کا
مالک وہ شہادت کا یہ مختار وفا کا

[illegible]

لکھتا ہوں قلم لوح سے اور لوح قلم سے
عباسؑ کی تعریف تو افزون ہے قلم سے

[illegible]

اعدا کو جلال اپنا بھی تو دکھلاتے ہیں عباسؑ
زوارون کو بھائی کے بچا جاتے ہیں عباسؑ

[illegible]

جیسا ان کا لشکر تھا وہ سالار تھا ویسا
جیسا کہ علم تھا یہ علمدار تھا ویسا

[illegible]

عباسؑ سے تو رتبۂ شبیر کو پوچھو
شبیر سے عباسؑ کی توقیر کو پوچھو

[illegible]

اب ورد زبانِ خلق کو یہ تا ابد ہے
یا حضرت عباس علیؑ وقتِ مدد ہے

[illegible]

تبلیغ رسالت تو ہوئی ختم نبیؐ پر
اس رتبہ کا تھا خاتمہ عباسؑ علیؑ پر

[illegible]

۲۱۹

[illegible]

حیدر کے عوض کہ ترے فرزند کو پاؤں
یا مشک مجھے دے کہ میں کاندھے پہ اٹھاؤں

۲۲۰

[illegible]

مشکیزہ تو کاندھے پہ تھا اور خندہ زناں تھے
خادم کی طرح پیچھے ضعیفہ کے رواں تھے

۲۲۱

[illegible]

پر حشر کے دن کوئی نہیں ہوگا کسی کا
وان بار گنہ کون اٹھا دیگا علیؑ کا

۲۲۲

[illegible]

ہیں آپ امیر عرب اور شاہ امم ہیں
واللہ یہ فخر ہے غلام آپ کے ہم ہیں

۲۲۳

[illegible]

آنسو بھی میں کھینچتے تھے صدمہ تھا جگر کو
گہ دیکھتے تھے مشک کو اور گاہ پسر کو

۲۲۴

[illegible]

یہ واقعہ کچھ دور نہ سمجھو کہ قریں ہے
دن آج ترے مشک اٹھانے کا نہیں ہے

۲۲۵

[illegible]

آقا ہی حسین ان کو تو پہچانتے ہو تم
رتبے مگر آقا کے نہیں جانتے ہو تم

۲۲۶

[illegible]

شبیر نہ ہوتا تو یہ افلاک نہ ہوتے
آفاق میں ہم پنجتن پاک نہ ہوتے

۲۲۷

[illegible]

سقائی کروگے جو میں بابا کی طلب میں
کیا قحط پڑیگا کبھی پانی کا عرب میں

[illegible]

رتبہ ہی عباس کا ہے وہ ہی علم ہے
پرواں یہ بزرگی ہے کہ سقاے حرم ہے

[illegible]

قابل ہیں غلامی کے بھی ہوں یا کہ نہیں ہوں
پر دل سے تو ہیں اپنے غلام شہ دیں ہوں

[illegible]

تو تم بھی اپنے تو نہیں اسنے جفا کی
فریاد خدا سے تو نہ کر شیر خدا کی

[illegible]

سوچتے گئے بازو جو علمدار نے شہ پر
یاقوت کے بخشے اسے غفار نے شہپر

[illegible]

مقتل میں جو سقائی کی شاہ شہدا کی
یہ بھی اسے میراث ملی شیر خدا کی

[illegible]

حلال مہمات جہاں وہ شہ دیں ہے
پر عقدہ کشائی کا مری دھیان نہیں ہے

[illegible]

بازو جو اللہ نے قوت تھی جو علی کو
شمشیر بخشی تھی حسین ابن علی کو

[illegible]

خالق سے یہ کرتا تھی دعا جوش بکا میں
انصاف کر اب مجھ میں تو اور شیر خدا میں

[illegible]

کس طرح سے حیدر کی نہ فریاد کروں میں
خدمت کروں یا خدمت اولاد کروں میں

[illegible]

ان باجوں کو سن کہتی تھی مادر یہ دو دولہن کی
فردوس کو جاتی ہے برات ابن حسن کی

[illegible]

رخصت ہے جو ایسی حرم شاہ زمن کو
ماں دولہا کی رنڈ سالہ بنھاتی ہے دلہن کو

[illegible]

ایسے ہی اگر ہوتے تو آتے نہ وطن سے
یہ شیر ہیں روپوش نہ ہو جائینگے رن سے

[illegible]

باقی کوئی جز اکبر و عباس نہیں ہے
اب کچھ ہمیں اندیشہ و وسواس نہیں ہے

[illegible]

شاید ہے جدائی کی گھڑی بھائی بہن میں
شہ بھیجتے ہیں زینب بیکس کو وطن میں

[illegible]

مارا جو اسے حیدر کرار کو مارا
سردار کو مارا جو علمدار کو مارا

[illegible]

اقبال ہے تیرے ہی خوشی فتح کی ہے سکو
اب اپنی تباہی کا یہ رونا ہے حرم کو

[illegible]

بھجواتے ہیں ان دونوں کے ہمراہ حرم کو
اب لوٹ کا ارمان بھی رہ جائیگا ہم کو

[illegible]

اک [illegible] کی ہے کمر کر بیاں اسکو بڑی
وہ پاؤں پہ عباس کے بیہوش پڑی

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے مرے شبیر کے اطفال مرینگے
تب آپ یہ ان بھائی کی سقائی کرینگے

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا پہ ترے خون کی اک نہر بہیگی
پر مشک لٹکتی ہوئی دانتون مین رہیگی

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشغول تھا خدمت مین اطاعت مین وفا مین
پر تجربہ الفت کا ہوا کرب و بلا مین

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاتون قیامت کو لاوینگے کفن مین
زینب کا گلا باندھینگے جلاد رسن مین

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنت مین خبر قتل کی جب پائینگی زہرا
لاشے پہ ترے پیٹنے کو آئینگی زہرا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کو شہدا رکھتے تھے تلوار کے اوپر
گرتا تھا خر بدار رخسہ بدار کے اوپر

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بخشیگا جو آقا مجھے سقائی کی خدمت
چھ خوب بجا لاؤنگا مین بھائی کی خدمت

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی نہ کسی سے جو وہ توقیر ملیگی
اکدن مجھے سقائے شبیر ملیگی

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاش اسکی نہ لیجا سکے شبیر حرم مین
رونے کو وہ دلھن آئی تھی میدان ستم مین

[illegible]

عباس کی دہشت سے کسی میں نہیں دم ہے
بنکر جو بگڑ جائے لڑائی تو ستم ہے

[illegible]

اب فوج [illegible] سب [illegible]
ہیں جانے [illegible] عباس علی کو

[illegible]

لئے آپ سے ہے کام نہ اکبر سے غرض ہے
ہمکو تو سر سبط پیمبر سے غرض ہے

[illegible]

حسرت زدہ آئے ہیں جدا بھائی سے ہوکر
ہنسکر کبھی روتے ہیں کبھی ہنستے ہیں رو کر

[illegible]

میں جاتا ہوں وہ ہیں تم شیر خدا ہو
ہیں ایلچی فوج ہوں [illegible] نہ خفا ہو

[illegible]

سرور کی زبان اپنی سے ہم ترک کرینگے
دشمن بھی اگر شنیدوں و بیگانہ [illegible]

[illegible]

اب لشکر شبیر میں باقی یہ جری ہے
پھر خاتمہ جنگ حسین ابن علی ہے

[illegible]

لے کہہ کہ وہ پیغام جو لیا فوج حسین کا
پر نام تجارت سے نہ لینا شہ دین کا

[illegible]

تحت [illegible] زہرا جو یہ تیغ اجل ہو
پھر خوب مدینہ میں ترا حکم و عمل ہو

[illegible]

اندیشہ بہت اوس دل کو جو پیاس لگی ہے
ستانی اوسکے لیے عباس نے لی ہے

[illegible]

باندھے حسین آئے ہیں شمشیر زنی کو
یا شیر خدا آئے ہیں خیبر شکنی کو

[illegible]

ہر دھال جو حمزہ کی تو شمشیر علی ہے
تصویر یہ عباس کی تصویر علی ہے

[illegible]

ہو دیر ہی اب شبہ دین ناخوش میں پڑ گئی
اور آخری تسلیم کو عباس کھڑے ہیں

[illegible]

یہ پاؤں زمین پر نہیں اس نور خدا کے
اٹھ اٹھ کے زمیں لیتی ہے بوسے کف پا کے

[illegible]

شق القمر اعجاز رسول مدنی ہے
ان اونگلیوں میں طاقت خیبر شکنی ہے

[illegible]

او وصل علی کیا پسر شیر خدا ہے
یہ شیر خدا تو نہیں شمشیر خدا ہے

[illegible]

کس قہر سے ایک ایک کو للکار رہے ہیں
کس پیار سے رہوار کو چمکار رہے ہیں

[illegible]

دامن تو ہے خالی پہ عجب جلوہ گری ہے
ایمان کی دولت اسی دامن میں بھر[illegible]

[illegible]

زینب کی روا چھین لو شبیر کے آگے
پھر قتل کرو بھائی کو ہمشیر کے آگے

[illegible]

کیا ملک و فرس لے کے ہمیں فوج لعین کو
عباس سے کرتے ہیں یہ ملعون شہ دین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معاذ و العبارت سے ہم ابن نور فاطمہ ہیں
ہم اپنے چچا جان کو دیکھو تو کدھر ہیں

[illegible]

یک جان تھی دو قالب ہیں یہ افضال خدا
یہ اس سے پھر بنگے نہ وہ شاہ شہدا سے

[illegible]

بازو بھی اگیا تو نہیں آئیگا عباس
نخوت سے گلا کاٹ کے مر جائیگا عباس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیعت بھی ہم اب لیو بیگے سلطان اُمم سے
عباس دلاور سا جوان ملگیا ہم سے

[illegible]

حیدر کا پسر ہو کے نہ انصاف کریگا
کیا ہاتھ برادر ہی پہ وہ صاف کریگا

[illegible]

نہ ہوش ان کا نہ کچھ سر کی خبر ہے
وہ سب جدا بیٹھی ہے زار لوٹ پہ سر ہے

[illegible]

تم گل کرو شمع مزار نبوی کو
زندہ تو کرو گے حسین ابن علی کو

[illegible]

بھائی مرا اس پانی کا مشتاق نہیں ہے
پانی نہیں قابل حلق شہ دیں ہے

[illegible]

میں ہوں جو سوئے قبلہ دیں حلق شہ دیں
جو قبلہ نما ہے سو وہ قبلہ کی طرف ہے

[illegible]

گو خنجر میں حلق پہ سو بار سپر لگا
سر دار سے لیکن نہ علمدار پھرے گا

[illegible]

کیا سمجھا تو اس مشک کو میں ہمہ تن ہوں
اس مشک کے چھلے سے تو کوثر پہ چلا ہوں

[illegible]

جیوں قبلہ نما پتلیاں گردش میں رہیں گی
شمشیر جدھر ہوگی اسی سمت پھریں گی

[illegible]

پانی کے لیے آبرو اپنی میں نہ دوں گا
اور لینگے تو ہم زور سے شمشیر کے لینگے

[illegible]

عباس علی فاطمہ کے لال کے صدقے
اطفال مرے بھائی کے اطفال کے صدقے

[illegible]

مظلوم کو سید کو بکڑ دوں میں غازی
پیغام نہ ہوگا یہ پسر شیر خدا سے

۴۹۱

[illegible]

لاشے پہ ترے جبکہ حسین آئیگا عباسؑ
احوال وفا کا تری کھل جائیگا عباسؑ

۴۹۲

[illegible]

دہشت سے جوان بھاگتے تھے تیر کے مانند
تھا نیزوں کو بھی رعشہ قدم پیر کے مانند

۴۹۳

[illegible]

لشکر سے پہ الفت سے سپر دوش تھے [illegible]
القصہ کہ سپر سینہ سپر کرتے تھے عباسؑ

۴۹۴

[illegible]

ظاہر میں انھیں لشکر بے پیر نے روکا
باطن میں مگر پیاسوں کی تقدیر نے روکا

۴۹۵

[illegible]

اس دم جو پریشان کیا فوج شقی کو
خیمہ نظر آنے لگا عباسؑ علی کو

۴۹۶

[illegible]

اس وقت سپہ لشکر ہے اور پریشان ہے
خلعت سے مدینہ کی حکومت کا گمان ہے

۴۹۷

[illegible]

طوفان کو شور اپنا فراموش ہوا تھا
دریا وہاں ہمچو زرہ پوش ہوا تھا

۴۹۸

[illegible]

کہتے تھے عدو چھوڑ دو بادشاہ ہدا کو
لو صاحبو دیکھو مرے والی کی وفا کو

۴۹۹

[illegible]

پانی جو علمدار رشید دین کو ملا ہے
پر رحم سکینہ پہ فقط حق نے کیا ہے

[illegible]

بیٹے نے تیرا لی مرا محبوب کریگا
... حق مین کریگا وہ مرے خوب کریگا

[illegible]

عباس فدا ہے سر شاہِ دوجہان ہے
فرزند مرا آپ کے سایے مین جوان ہے

[illegible]

خون سبطِ مظلوم کا پیاسا یہ لعین ہے
تم بات کرو اس سے غضب ہے کہ نہین ہے

[illegible]

... وہ اور سفر خلد کرون مین
عباس دلاور کی بلا لیکے مرون مین

[illegible]

واللہ مرا تیغ نہین پھیرنے کا بالا دون
اس بات پہ کہیے تو مین قرآن اٹھا لون

[illegible]

پہلے تو دعا کرتی تھی تم پھر کے گھر آؤ
پھر اب یہ تمنا ہے کہ کٹوا کے سر آؤ

[illegible]

... بن عباس با وفا سے محروم ہوگی
بے پردہ گی زینب و کلثوم نہ ہوگی

[illegible]

یہ شمر لعین قاتل شاہِ شہدا ہے
صدقے گئی دشمن سے بھلا مشورہ کیا ہے

[illegible]

ناموس مین جانیکے نہ قابل ہو عباس
اب شکل دکھانے کے نہ قابل رہا عباس

[illegible]

مین خوب سمجھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو
اکبر کی قسم گر مجھے کچھ شک بھی ہوا ہو

[illegible]

کچھ کچھ دم بھی نہ زنہار کرو گی
عباس کے لاشے کو فقط پیار کرو گی

[illegible]

منہ زرد تھا تن سرد تھا دل کانپ رہا تھا
اور ورد زبان ہائے چچا ہائے چچا تھا

[illegible]

چپ چپ گئے کیون بات کرو سبط نبی سے
تقصیر تو بخشا تو حسین ابن علی سے

[illegible]

جب قید ہو یان آن کے حرم شیر خدا کے
لے بیٹی یہ معصوم بھی لاشے سے چچا کے

[illegible]

تم اور اٹھانا ہی ابھی سبط نبی کو
ہر چند سالہ بچانا ہے مجھے تیری بھتیجی کو

[illegible]

یہ بیٹی ہے سر کبھی ٹکراتی ہے فضہ
گود میں سکینہ کو لیے آتی ہے فضہ

[illegible]

اسدم تو عجب خیمے میں کہرام بپا ہے
مچلا ہوا عباس کا بیٹا بھی کھڑا ہے

[illegible]

اب تک مین جیتے سے مری مشک چچا کی
مین چھوڑ دون تنہا یہان لاش اپنے چچا کی

[illegible]

مرے جو خوشی کا ہی پہ دل روتا ہی بھائی بھی
انجام ذرا دیکھو تو کیا ہوتا ہے بھائی بھی

[illegible]

عمامہ گرا تھا شہ دین کا جو زمین پر
سر پیٹتے تھے حور و ملک چرخ بریں پر

[illegible]

پانی کے عوض مشک [illegible]
جوں داغ جگر سینۂ زخمی پہ دھری ہے

[illegible]

تیروں کی جو بوچھار ادھر اور ادھر تھی
مشکیزے پہ عباسؑ کی حسرت سے نظر تھی

[illegible]

پھاڑا جو علی اکبر نے گریبان پدر کو
شہ نے کہا اب تھام لو بابا کی کمر کو

[illegible]

پہلے مرے دامن سے مرے منہ کو چھپا دو
پھر آخری مجرا مرا بھائی کو سنا دو

[illegible]

چلائے عدو صاحب شمشیر کو مارا
عباسؑ کو مارا نہیں شبیر کو مارا

[illegible]

سمجھا یا جو بیٹا تھا شمر نے سقائے حرم کو
اس شرم سے عباسؑ پکارے نہیں ہم کو

[illegible]

آہستہ کہا شمر بھی ہے شہ دیں ہے
بولا تھا میں بے حکم ترے شمر لعین ہے

[illegible]

یہ جان علی ہیں جسکے ختم رسل ہیں
قبضہ میں حسین ابن علی کے جزو کل ہیں

[illegible]

رہتا ہو سدا کوہ پہ وہ گھر نہیں رکھتا
تکیہ ہے صرف فضل پہ بستر نہیں رکھتا

[illegible]

تشریف کہاں لاتے ہو کیا نام ہے صاحب
خود رفتہ و ناکام ہے کیا کام ہے صاحب

[illegible]

ذرہ پہ جو ہو مہر تو خورشید مبین ہو
خورشید پہ ہو قہر تو پیوند زمین ہو

[illegible]

دل یاد خدا میں تو زباں ذکر خدا میں
گہ ہوش میں گہ غش میں کبھی آہ و بکا میں

[illegible]

وہ صاف تو کہتے ہیں کہ رب دوسرا ہے
کیا حکمت حیوان میں تجھے چون چرا ہے

[illegible]

دل مطمئن اوسکا ہے سدا تیرے کرم سے
روٹھتا ہے جہنم کے بنانے پہ وہ ہم سے

[illegible]

جب نام خدا کا لیا آنسو نکل آئے
جب حق کا تصور کیا آنسو نکل آئے

[illegible]

رحمان ہے نام اسکا رحیم اسکا لقب ہے
دوزخ کو جو پیدا کیا اسکا سبب ہے

۱۱۵

ہاے سکینہ بے کس تجھے چھوڑ گئے بابا

تیغ میدان میں پانی کے عوض نیزے ہیں سینہ پہ کھایا

عباس ساقی کی خبر نہیں بیکس و تنہا

[illegible] بہن نہیں [illegible] حسرت و دیدار

اب جاکے نہ گھر میں کسی عنوان رہونگی	یان لاشۂ عمو کی نگہبان رہونگی

۱۱۶

بالیکا صدا لاش سے [illegible] آئی

جان [illegible] میدان کی [illegible] گردون سے [illegible]

زینب [illegible] سر [illegible] کی جانی

عباس [illegible] سر [illegible]

اس لاش سے ہرگز نہ جدا ہوئیگی زہرا	چالیسوین تک ماں کی طرح روئیگی زہرا

۱۱۷

تھا شور [illegible] و قلق و یاس

رو رو کے یہ کہتے تھے کہ یا حضرت عباس

آقا ہو [illegible] زینب [illegible]

[illegible] دین [illegible]

اپنی نگہِ مہر سے خورشید بنا دو	ناچیز کو ہمچشموں کے احسان سے بچادو

۲۱۹

[illegible]

مرتا ہوں پیر باپ ہے کچھ ہو نہیں سکتا
رونے کی جگہ ہے کہ یہ اب رو نہیں سکتا

۲۲۰

[illegible]

ہم ہادی کل ہیں یہ ہدایت کا صلا دو
محمد فاطمہ کی نذر اسے پانی پلا دو

۲۲۱

[illegible]

ان ہم سے بچھڑتے ہی قضا کر گئے بیٹا
بابا ہیں تو گلے میں رہیں اور مر گئے بیٹا

۲۲۲

[illegible]

اکبر کو مرے نیزۂ شمشیر سے مارا
بچہ چھ مہینے کا مرا تیر سے مارا

۲۲۳

[illegible]

اب ہے یہ خوشی میری بہتر کے قلق میں
ہو خاتمہ بالخیر مرا سجدۂ حق میں

۲۲۴

[illegible]

طاقت نہ رہی ضبط کی غش آگیا لا ریب
معنی کو یہ اندیشہ ہوا مر گیا درویش

۲۲۵

[illegible]

مردوں کے لیے ماتم نہ مرقد نہ کفن ہے
زندہ ہوں سو خنجر کے تلے تشنہ دہن ہے

۲۲۶

[illegible]

جسکا ہے لقب عرش پہ مخبر بھی ہے
تورات میں جو نام ہے شبیر بھی ہے

۲۲۷

[illegible]

دنیا میں نہ ایسے شہدا ہوئینگے نہ ہونگے
تا حشر انہیں شاہ و گدا روئینگے روئینگے

۲۱۰

[illegible]

دوزخ کو جو پیدا کیا وہ نام مٹا دے
رحمان جو کہلاتا ہے وہ دوزخ کو بجھا دے

۲۱۱

[illegible]

اللہ کا جو فضل ہے بیجا نہیں ہوتا
پر بے ادب ایسا کوئی بندا نہیں ہوتا

۲۱۲

[illegible]

دیکھی جو تجلی تو کئی دن رہے بیہوش
مرنے سے بچے پر ملک جن رہے بیہوش

۲۱۳

[illegible]

تمہید یہ کو پہلے ہی تمہیں منع کیا تھا
اس طرح کے سمجھانے کو کب حکم دیا تھا

۲۱۴

[illegible]

سینے پہ تو بیٹھا ہوا جلاد کو دیکھے
گردن پہ رواں خنجر فولاد کو دیکھے

۲۱۵

[illegible]

سامان کرامات خدا کا نظر آیا
مقتل کے سے شاہ شہدا کا نظر آیا

۲۱۶

[illegible]

اک خون کا دریا ہے کہ ریتی پہ بہا ہے
پھیلا شے پڑے ہیں جو انھیں دیکھ رہا ہے

۲۱۷

[illegible]

کہتا ہی کبھی سوئے فلک ہاتھ اٹھا کر
تو ہمت و تسلیم و رضا مجھکو عطا کر

۲۱۸

[illegible]

روتا گیا اور روتا ہی باہر نکل آیا
ششش ماہہ سپر ہاتھ پہ لیکر نکل آیا

[illegible]

معصوم کو بچپن میں نہ ترساۓ حضرت
دیدار سکینہ کو دکھا جاۓ حضرت

[illegible]

بابا کی سکینہ جو ترپتی ہے تو آ لے
شہ بولے کہ ہاں لینے کو وہ ظالم آۓ

[illegible]

سونپے ہیں سب تجھے کو ہم اسرارِ امامت
فرمایا کہ اب تم ہو سزاوارِ امامت

[illegible]

حضرت کو نہ بے اذن ترے جاؤ نگار زینب
اب صحبتِ آخر کے لیے آؤ نگار زینب

[illegible]

حضرت نے کہا وہ لب کوثر گئے بیٹا
بس ایک ہمیں جیتے ہیں سب مر گئے بیٹا

[illegible]

جھکتے ہیں کسی وقت نہ اتارو ہے پیارے
حیدر کی جلالت نہ دکھا مارے پیارے

[illegible]

اللہ بچاۓ تمہیں بیداد گروں سے
اندام تمہارے نہ جدا ہوویں سروں سے

[illegible]

بابا میں تمہیں واسطے دیتی ہوں چچا کے
پہنچا دو مجھے پاس برادر کے چچا کے

[illegible]

دیکھیں گے حضور ایسی کوئی بات نہ ہو گی
روح آپ کی بیمار کے کیا ساتھ نہ ہو گی

[illegible]

انکے لیے دنیا میں عجب ظلم و ستم ہیں
سر ننگے دربار و زندانوں کے غم ہیں

[illegible]

اک سو ہیں بہم غول نبیؐ اور وصی کے
اک سمت عزادار حسینؑ ابن علیؑ کے

[illegible]

محشر میں شناسا [illegible] فرقے سے محجوب [illegible] بندہ
[illegible] عزادار و [illegible] محسوب [illegible] بندہ

[illegible]

آئی یہ ندا تجھ سے رضامند خدا ہے
شبیر کی خاطر سے بحل تیری خطا ہے

[illegible]

یہ کہہ کے اٹھیں داخل جنت کیا حق نے
حلے دیے کوثر دیا طوبیٰ دیا حق نے

[illegible]

ٹوٹے ہوئے سب فاطمہؑ کے [illegible] ہیں
گردن کو جھکائے شہ مظلوم کھڑے ہیں

[illegible]

آئی یہ ندا جو کہ محبان علیؑ ہیں
جنت کے وہ مختار ہیں خالق کے ولی ہیں

[illegible]

انکے لیے پیدائش فردوس بریں ہے
ایسا ہمیں پیارا کوئی بندہ ہی نہیں ہے

[illegible]

زینبؑ کی اسیری کا تصور میں نشان ہے
اور تشنگی ایسی ہے کہ ہونٹوں پہ زبان ہے

[illegible]

مظلوم کا بیکس کا ستانا نہیں اچھا
سید کا مسافر کا رلانا نہیں اچھا

[illegible]

قارون سے گئے زر اور سنانون کے نشان ہیں
اور صید نشانون کے سلح پوش جوان ہیں

[illegible]

شان انکی ہیں نبی کی ہو طرز بشری سے
کیا اسکا عجب ہیں جو یہ جن و پری سے

[illegible]

بستی میں کسی سے نہ ملاقات کرونگا
جنگل میں بسر اپنی میں اوقات کرونگا

[illegible]

ہان الامان نرغے میں ہر اہمالی ہو لوگو
اور بہر جنگ اور یہ فوج آئی ہے لوگو

[illegible]

رونے میں یہ آواز تھی اکس اہل فنا کی
زندہ ہیں کہ رحلت ہوئی شاہ شہدا کی

[illegible]

آنا سپہ شام سے دشوار ہے ہمکو
اب ہیبت حاکم بھی ہنر اور ہے ہمکو

[illegible]

مانگو یہ دعا خیر ہو فرزند نبی کی
آگے ہو شکست اور ظفر ابن علی کی

[illegible]

اور جب سنا اس نے یہ [illegible]
کافر ہیں مگر کہنے کو راست ہیں [illegible]

[illegible]

تھا ایک یہ غمخوار امانت ہے ہماری
سب مر گئے باقی ہی دولت ہے ہماری

[illegible]

جبریل کو یہ خالق اکبر نے ندا کی
ہاں تھام رکاب آج تو شاہِ شہدا کی

[illegible]

فرزند شہ بدر و حنین آتا ہے رن میں
بھاگو ارے بھاگو کہ حسین آتا ہے رن میں

[illegible]

سینے پہ مری طرح سلاتا اسے بھینا
ظالم کے طمانچوں سے بچاتا اسے بھینا

[illegible]

غل تھا کہ عجب شان شکوہ شہ دیں ہے
ہو ان کے مقابل کوئی عقدہ زمیں ہے

[illegible]

اب کھینچیے شمشیر شہ عقدہ کشا کو
دکھلائیے قہر و غضب شیر خدا کو

[illegible]

یہ کہہ کے جو روتے ہوئے باہر نکل آئے
سب اہل حرم کھولے ہوئے سر نکل آئے

[illegible]

باقی نہیں دنیا میں جگہ امن و اماں کی
ہیبت کے سبب جان گئی ہر دو جہاں کی

[illegible]

احوال یگانوں کا کہے غیر ہے میرا
سب مر چکے اب خاتمہ بالخیر ہے میرا

[illegible]

نہ ہر آکا پسر آئیگا اس وقت میں پڑیگا
محشر میں غلغل کشش بہت میدان پڑیگا

[illegible]

گر حکم ہو تو معرکہ وہ جب ہو
آنکھوں نے دیکھا ہو نہ کانوں نے سنا ہو

[illegible]

بیت معنیٰ معبود سے باہر کیے ہیں
جبریل کے بھی قطع کئی پر کیے ہیں

[illegible]

شہ بولے یہ جائز کبھی ہم قول نہ کریں گے
جنات کو انسان کے مقابل نہ کریں گے

[illegible]

اک وار میں جا ہوں تو نہ ہستی نہ فضا ہو
جز ذات خدا اور ہے جو کچھ وہ فنا ہو

[illegible]

فرعون پہ موسیٰ کو عصا دے کے ظفر دی
اور قتل کے پہلے سے سیما کو خبر دی

[illegible]

سر دیں گے تیر پایا شہدا ہوں گے مولا
ہم پا کے مبارک یہ فدا ہوں گے مولا

[illegible]

ہم فضل خدا سے [illegible] غالب
کیسے ہی [illegible] غالب

[illegible]

جو حکم مجھے دے وہ بجا لانے میں [illegible] تھا
بابل ہوئے نصرت نے [illegible] میں آ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
... مین جا کے لیے تو ظلم کے ...
سر کاٹنے کو جب کہتے ہیں ... ظلم ...

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس بن میں ... آج مسافر پہ کیا ہے
دو پہر مین سب باغ ... لوٹ لیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب آپ چلے جا ئینگے گلزار ارم کو
ان پردو مین ... نکلا ئیگا کون اہل حرم کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یان آ کے جو دیکھا تو عجب حال ہوا ہے
سارا چمن فاطمہ پامال ہوا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ رشک قمر جسکے کلیجے مین سنان ہے
اٹھارہ برس کا مرا فرزند جوان ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو حکم مجھے واسطے دیتا ہون علی کے
ان سب کو بٹھاؤن مین روضہ پہ نبی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب مر گئے جینے سے دل اب سیر ہے زعفر
مرنے مین ہمارے نہیں کچھ دیر ہے زعفر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر مجھ سے یہ فرمائش شاہ شہدا ہے
رونا مرے غم مین کہ ثواب اسکا بڑا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عابد کو مدینے مین جو داخل تو کریگا
... مجھے قبر مین پھر کون دھریگا

[illegible]

باندھی ہوے تھے تن کی زرہ لاکھ گرہ سے
بن بنکے دھوان نکلا وہ سوراخ زرہ سے

[illegible]

آتا نہ میں یہ بہت یہ لڑائی نہیں دیکھی
یہ تیغ یہ برش یہ صفائی نہیں دیکھی

[illegible]

شپیر کے روکنے کے لیے آئی ہوں زینب
ہمراہ ترے باپ کو بھی لائی ہوں زینب

[illegible]

گردش کہوں حلقوں کی کہ جنبش میں گرہ کی
پلکیں نہ تھمیں پر کہ جھپکتی تھی زرہ کی

[illegible]

سر پیٹ کے زعفر نے تو لی راہ وطن کی
یاں ضعف سے بند آنکھیں ہوئیں شاہ زمن کی

[illegible]

لکھا ہو کہ نیزہ جو لگا ایک شقی کا
گھوڑے سے گرا خاک پہ فرزند نبی کا

[illegible]

گرمی ہے بہت پیاس نہ بڑھ جائے تمھاری
طاقت ہے کہاں سانس نہ چڑھ جائے تمھاری

[illegible]

امت کی سفارش کو جو وہ آئیں لحد سے
اب ترک ادب جو ہو نہ ان کے حد سے

[illegible]

وہ تیر نہ تھا شہ کو پیام اجل آیا
کھینچا جو اسے شہ نے کلیجہ نکل آیا

[illegible]

مشتاق ہیں جن جن کے شہ دو جہاں کے
جوہر انہیں دکھلائیے تیغ دو زباں کے

[illegible]

ہے فرق پہ [illegible] دستار نبی کی
زیب کمر پاک ہے تلوار علیؑ کی

[illegible]

جلاد فلک بھاگ گیا بام فلک سے
الامن تھا جاری دہن حور و ملک سے

[illegible]

ہے صبر تو ظاہر ہے قدرت بھی دکھا دو
تیغ اسد اللہ کی ضربت بھی دکھا دو

[illegible]

بولا ملک الموت کسے امن و اماں ہے
سنتے ہیں جو ان نے لشکر نہ زمیں ہے نہ زماں ہے

[illegible]

دوڑے کبھی افغاں کبھی خیزاں تھا خورشید
شمشیر و سپر لیکے گریزاں ہوا خورشید

[illegible]

غصہ پہ بڑا ہاتھ ولی ابن ولی کا
لب سبق پڑھنے لگے نادِ علیؑ کا

[illegible]

کہ نوک پہ لے آئی تھی سینے سے جگر کو
گہ پیش نظر کاٹتی تھی تار نظر کو

[illegible]

تھے جوہر شمشیر علیؑ دست قضا میں
چھپتے تھے سکہ کی طرح نقد بقا میں

[illegible]

پروانے ہین جہان مین محمد کے چراغ ہین
نام خدا نجات کی مہر ہین یہ داغ ہین

[illegible]

این آب دیدہ آبروست روز محشر است
چشمے کہ اشک تر نبود کور بہتر است

[illegible]

اس ایک نیک کام سے لاکھون ثواب ہین
گر اشک نہین تو وہ دو بھی خراب ہین

[illegible]

اس اشک سے ہزار طرح کا فتوح ہے
عصیان کے غرق کرنے کو طوفان نوح ہے

[illegible]

است یہ بھی آنکھین کے بہت مہربان ہو
امیدوار ہون سبب اسکا بیان ہو

[illegible]

آئی ندا کہ شوق ہے مشتاقین کا
ماتم ہے سارا شاہ شہیدان حسین کا

[illegible]

پہونچے نہ لعل اس گہر بے مثال کو
صدقے ہی پسند ہین زہرا کے لال کو

[illegible]

یہ بولے تحفہ کار زمان آشکار ہے
کردار انکے کیا ہین کہ خوش کردگار ہے

[illegible]

جو یہ عمل کرینگے وہ سب رستگار ہین
جنت مین نذر سایہ پروردگار ہین

۲۰۰

[illegible]

گو صابرہ تھی پر نہ طبیعت کو کل آئی
سر پیٹ کے خیمے سے کھلے سر نکل آئی

۲۰۱

[illegible]

کچھ خوف نہ کھایا سپہ اہل جفا سے
بس دوڑ کے لپٹی وہ شہ ہر دوسرا سے

۲۰۲

[illegible]

بیہوش ہیں حضرت یہ مجھے خوف بڑے ہیں
تلواروں کو کھینچے ہوئے جلاد کھڑے ہیں

۲۰۳

[illegible]

گھبرا کے چلی آئی ہوں بلوے میں کھڑی ہوں
بھیا میں کبھی آئی ہوں نہیں بنت علیؑ ہوں

۲۰۴

[illegible]

برباد مری عزت و حرمت ہوئی زینبؑ
مرتے ہوئے اعدا سے خجالت ہوئی زینبؑ

۲۰۵

[illegible]

زینبؑ کو صدا آئی یہ [illegible] نبیؐ کی
لازم ہے تجھے صبر کہ بیٹی ہے علیؑ کی

۲۰۶

[illegible]

زہرا کی رضیت کو دکھا دیجیو زینبؑ
ہر حال میں امت کی دعا کیجیو زینبؑ

۲۰۷

[illegible]

ظالم نے وہ بیراہ بڑی بے ادبی کی
کی لاش بھی پامال حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

جبریلؑ کی خواہریاں تشریف لائی ہیں
مشکل کشا کی بیٹیاں بندی میں آئی ہیں

[illegible]

ایوان میں بھی رقص کا سامان تمام تھا
پر انتظار عترت خیر الانام تھا

[illegible]

طاقت بدن کی گھٹ گئی اور ضعف چھا گیا
اُترے جو بے سہارے تو دم سب کا پھر گیا

[illegible]

فردوس میں بنت نبی کی یہ آہ ہے
کیا بے حسینؑ کے مری کشتی تباہ ہے

[illegible]

جب سے کہ آسمان خدا نے بنائے ہیں
آل رسولؐ آج ہی بندے میں آئے ہیں

[illegible]

منظور ہے کہ روح علیؑ پھر ملول ہو
مجمع میں روبکاری آل رسولؐ ہو

[illegible]

لوگو خبر کرو کوئی نانا رسولؐ کو
بلوے میں شمر لایا ہے بنت بتولؑ کو

[illegible]

اس کی ولا میں عرش کو جس نے بلند کیا
گھر پنجتن کا خاک میں بالکل ملا دیا

[illegible]

حاضر ہیں سب چلو ہمیں [illegible]
[illegible] حسینؑ جہاں ہو وہاں چلو

موتی ہماری راہ میں جو قیمتی ہو کھینچینگے
ناجی زمین میں وہ لوگ کر جو انکو رو لینگے

صدقہ جناب فاطمہ کے نور عین کا
رکھ سوگوار بھی مجھے اپنے حسینؑ کا

بیکس حسینؑ سا کوئی زیر فلک نہیں
جسکا کہ داد خواہ کوئی اب تلک نہیں

بیگر ہو اس قوم اب کا اور اس غم کا ہے
دوست مصطفےٰ کا نہ بندہ خدا کا ہے

بخشش ابد سلسلہ ہے اسی شور و شین کا
قربان میں ہو سب ہی تصدق حسینؑ کا

خیر النسا کی آہ سے کیا عرش ہل چکا
کیا خون بہا حسینؑ کا زہرا کو مل چکا

بخشش کا خاتمہ ہو عنایت کا خاتمہ
بس اے عمر سعد یہ ہے مری حسرت کا خاتمہ

میں صدقے میرے لال کے سب اہل بیت ہیں
صاحب حسینؑ اور مصاحب یہ لوگ ہیں

بیوہ دن کا نام لیکے عدو شاد ہو رہے تھے
بابا کا سر بھی رو رہا تھا اور ہم بھی رو رہے تھے

[illegible]

کیا چھپا تھا تو نے ہی مارا امام کو
بیباشہ جھکا تا تھا گردن سلام کو

[illegible]

آگے تری عطا کے یہ کیا احسان
دربار میں تیرے مراتب ہے آج سے

[illegible]

سر پہ چادر ہے نہ امام ہم رہے
اسکی کنیز بنے کو دنیا میں ہم رہے

[illegible]

یہ در ہے گہوارہ عرش الٰہ کا
گلدستہ ہے یہ باغ رسالت پناہ کا

[illegible]

گھبرا گئی سکینہ جگر تھر تھرا گیا
او طشت میں حسین کا سر تھر تھرا گیا

[illegible]

البتہ رحم کرنا مرے تھر تھرانے پر
راضی ہوں نا تم مرے لونڈی بنانے پر

[illegible]

لاکر جو فوج نے تجھے دشمن کا سر دیا
ہر تیغ زن کو تو نے سپر کر کے زر دیا

[illegible]

سیدانیاں ہیں بیچ ان لڑکوں میں
کہلا نگی میں آج سے لونڈی زمانے میں

[illegible]

بر ہم بہا شکی کہ نہ حجت سوا کرد
دیدہ ان الٰہی میں حسین کے اسکو فدا کرو

[illegible]

سیدانیون کی اُنکو مدارات چاہیے
دو دو پیاسے ہدیہ و سوغات چاہیے

[illegible]

گر وہ شہ جو زندہ یہ حیدر کے پیارے ہین
مختار ہم نہین یہی مالک ہمارے ہین

[illegible]

اک دن یہی کہ پردہ نہین اور گھر نہین
اب در بدر ہین پھرتی ہون تمکو خبر نہین

[illegible]

[illegible] ہوے جبین تو ہے
پھر [illegible] خاک در لگاؤ زمین تو ہے

[illegible]

جاؤن کہان جاؤن سید سجاد کیا کرون
اب سامنا یزید کا ہی آہ کیا کرون

[illegible]

پر ہاتھ جوڑتی ہون مرا دل نہ توڑیو
آزردہ ہوکے خواب مین آنا نہ چھوڑیو

[illegible]

منظور ہے جو عین کو سر دو پدر روا نہو
سر ننگے ہی چلینگے ہم اچھا خفا نہو

[illegible]

اسدم جو سر کھلے سر دربار جاؤ گی
امت کے بخشوانے کو محشر مین آؤ گی

[illegible]

گردن تھی ننھی ننھی بچیون کی شانے کبیرون کے
اُٹھے ہوے تھے ہاتھون مین صندوقون کے

[illegible]

لب مصحف ناطق ہے جبین لوح یقین ہے
رخ شرع کا مطلع ہے تو قد مصرع دین ہے

[illegible]

ظاہر ہیں یہ دو کاغذ کا ورق زیر قلم ہے
پر مرثیہ لوح دل زہرا پہ رقم ہے

[illegible]

موجود ہے بیت درہم و دینار حسین این
دینار فقط چار ہزار اور ہشت ہیں این

[illegible]

بسم اللہ زیبا ہے وہ دیوان عطا کو
نسخہ ہے شفاعت کا مرض ہائے خطا کو

[illegible]

یہ مرثیہ مظلوم حسین ابن علی ہے
تاریخ کا اتمام خدائے ازلی ہے

[illegible]

دینار بھی بخشے اسے حسین نے گھر بھی
ہر بیت کے بدلے ملا فردوس میں گھر بھی

[illegible]

اک بیت کے جو کہ ثنائے شہ دین میں
دو بیت عوض بیت کے لے خلد بریں میں

[illegible]

حسین میں کہہ رہا تشنہ دہان کو
دندان کی طرح ... دہان کو

[illegible]

محتاج ہوں تو عفو کیجیے بھائی
جو خشہ میں بچا ہو سو لیجیو بھائی

۴۳

[illegible] ستم

بابا [illegible] ستم

آخر [illegible] ازل [illegible] ستم

[illegible] بابا [illegible] ہم

بابا تری عزیز یہ ذلت اٹھاتی ہے

آقا تری کنیز کنیزی میں جاتی ہے

۴۴

آل رسول [illegible] بے ردا وہ نور ان

بابا چچا کا سوگ ہے [illegible] بے زبان

[illegible] بے گناہ [illegible] پریشان

[illegible] مظلوم [illegible] بابا جان

اپنے بزرگ فاقہ کشی کرکے مر گئے ہیں

طاعت فقط جناب الٰہی کی کرتے ہیں

۴۵

[illegible] ذی الجلال

[illegible] یہ وہ [illegible] جمال

[illegible] ذوالجلال

[illegible] آل [illegible] بے مثال

ہائے یہ دختران جناب امیر ہیں

سمجھا تھا میں کہ زنگ و حبش کے اسیر ہیں

۴۶

دیکھا [illegible] زینب [illegible] ہیں

[illegible] اسیر ہیں

[illegible] وارث

[illegible] یا الٰہی بس

طاعت میں ان اسیری رہیو شکر یاد کیجیو

[illegible] دل شاد کیجیو

۴۷

[illegible]

[illegible] اس [illegible]

[illegible] ان [illegible]

[illegible] زینب [illegible]

بس بس کہ روح فاطمہ زہرا ہے شور و شین

تو بہ کرو یہ روز عزائے حسین ہے

۴۸

[illegible] اس کلام سے

[illegible] بابا م سے

[illegible] نام سے

[illegible] بابا م سے

لے حسب سلطنت جو ریاست عطا کرے

ہر وقت [illegible] شاہ ولایت عطا کرے

۲۱۹

[illegible]

آغاز کیا گریہ رسولؐ دوسرا نے
اور وعظ بھی موقوف کیا مجلس بپا نے

۲۲۰

[illegible]

حضرت نے کہا چین ملا شکر خدا ہے
بہلا یہ کسی بچے کی پروردہ رہا ہے

۲۲۱

[illegible]

شبیرؑ سے امت نے دغا کیا زمین پر
اس تن کو رولا یا غم ہفتاد و دو تن میں

۲۲۲

[illegible]

جب تک خبر آئیگی بیتاب رہونگا
اب ہوش بجا ہوگا تو میں وعظ کہونگا

۲۲۳

[illegible]

اٹھوا تا ہوں اس طفل کو تو بے ادبی ہے
سنتے ہیں یہ آواز حسینؑ ابن علیؑ ہے

۲۲۴

[illegible]

لکھا ہے کہ جب اکبرؑ و عباسؑ مرے تھے
شبیرؑ یہ روتے تھے کہ بیہوش ہوئے تھے

۲۲۵

[illegible]

کہتا تھا رہے بالکو قائم ہوتا ہے زہرا
یہ وہ ہیں جنہیں بیٹی روتا ہے زہرا

۲۲۶

[illegible]

شبیرؑ کی خاطر [illegible]
بیٹی آج وہاں جا کے روئیگا [illegible]

۲۲۷

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

رو رو کے یہ مرا حال ہے ہر شاہ کو ندا ہے
... شفاعت ہو ذرا کل ہے حق ...

[illegible]

کہتا ہے عجب بین یہ ارشاد ستمگار سے
... ہو نگے یہ لب شفاعت سے

[illegible]

تو فقیر بھی ہر چند شہادت کی بڑی ہے
پر ایک غرض بخشش امت کی بڑی ہے

[illegible]

آئے شہ دین ہم تم الصوم ہی بس ہر سکندر مولا
... حصہ ... ہوس ... مولا

[illegible]

مقتول بھی پامال بھی ہم ہو نگے بھائی
اور ہاتھ بھی ... کٹ کے قلم ہو نگے بھائی

[illegible]

کی عمر شہادت یہ کہ مرضی تھی خدا کی
پر مہر شفاعت اسے حق نے بھی عطا کی

[illegible]

ہر کاسہ سائل ... چرخ برین ہو
... فیض ... برین ہو

[illegible]

جس ... ہدایت کی دعا دیتا ہوں ...
کھولیگا ... آخر ...

[illegible]

لکھتے تھے بہشت خالق تقدیر ہمارا
... شبیر ہے پیارا

[illegible]

فرمایئے وہ مومنوں کو ارادہ ہے کہاں کا
سنکر کہا مولا نے کہ گلزار جنان کا

[illegible]

ثابت ہوا بہتر نہیں انجام سفر ہے
بھائی کو ابھی سے نہیں پردہ کی خبر ہے

[illegible]

مظلوم برادر کو جو تشویش بڑی تھی
زینب عقب پردۂ دروازہ کھڑی تھی

[illegible]

سب کہتے تھے سبزہ ہے نرالی ہے فضا ہے
خیمہ تو بہت خوب جگہ آج بپا ہے

[illegible]

بے پردہ جو ہو جاؤ گی سو رو کے مرو گی
سر کھلنے کا شکوہ مرے لاشے سے کرو گی

[illegible]

یہ لوگ ہیں پردیسیوں کے لینے کو آئے
پیغام ضیافت ہیں جو ہمیں دینے کو آئے

[illegible]

حضرت کو بلاتی ہے اترتی نہیں زینب
خیمہ میں قدم بھی کبھی کرتی نہیں زینب

[illegible]

ہم جا کے روا یاں میں گرفتار رسن ہوں
میں شکوہ نہیں کرنے کی صابر کی بہن ہوں

[illegible]

ٹھہرا ہے عمل ہیں یہ کہ ملک شہ دیں ہے
کیوں قبضہ کیا شہ نے یہ کوثر تو نہیں ہے

[illegible]

بجنے لگے نقارے نزولِ شہِ دیں کے
تھے تختِ سلیماں پہ سوار شہِ زمیں کے

[illegible]

عنبر کے کو دم عصر فقط لشکرِ غم تھا
نے طبل نہ نقارہ نہ لشکر نہ علم تھا

[illegible]

عاشق تھا علمدار جو فرزندِ نبی پر
سایہ کیے آتا تھا حسینؑ ابنِ علی پر

[illegible]

پر چھپ گئے ہاتھوں سے وہ سب نیزہ زن تھے
لیکن بہن حسینؑ آج کہاں اگلے کہاں تھے

[illegible]

سردار بھی مظلوم علمدار بھی مظلوم
اسوار بھی مظلوم تھے رہوار بھی مظلوم

[illegible]

عاشورہ اقلیمِ شہادت ہو مبارک
اور حشر کو امت کی شفاعت ہو مبارک

[illegible]

تھی فوجِ حسینی سے عیاں اوجِ حسینی
قربان جاؤں بس ہے غم و فوجِ حسینی

[illegible]

تھا نور تو وہ اک سن میں کم و بیش اگر تھے
شبیرؑ تو خورشید تھے اور سب قمر تھے

[illegible]

یاں کٹنے والوں نے قصدِ قیام شہ دیں ہے
شہ نے کہا تا حشر مقام اپنا یہیں ہے

[illegible]

۹۵

ریخی یمن کیا بارش سے دنیا پہ [illegible]

بیکل غریب دردوں سے [illegible]

[illegible]

بیوی بنی شبیر [illegible]

سالان فضا شعور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شکر کرتا ہے نہیں زیبا ہے سفر کو
ہم لوگ ادھر اترے ہیں تم اترو ادھر کو

اکبر صبح کو جو بھی اٹھا [illegible] نے
لگا [illegible] اب [illegible] سے

سن سن کے یہ غل غش ہوئی جاتی ہے [illegible]
او آدمی بھی جاتے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اہل جفا نے
[illegible]

میں خوش ہوں [illegible] سنا ہے [illegible] محمد [illegible]
گر تم سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو تو ڈھلا خیمہ [illegible] علی کا
دیکھو تو نشان بھی [illegible] رکھتا [illegible] کسی کا

کیا ہوگا جو تو [illegible] امت سے لڑیگا
کچھ فرق نہ حیدر کی شجاعت میں پڑیگا

[illegible] تو کلیجہ تیرا صدمے سے ہلیگا
جب ساتویں تاریخ سے پانی نہ ملیگا

[illegible]

ہوگا نہ کریم الیسا کوئی روئے زمین پر
ہے خاتمۂ عقدہ کشائی شہِ دین پر

[illegible]

امداد کا طالب ہوا ہر ایک نبی ہے
پر عقدہ کشائی نہوئی اسکی کبھی سے

[illegible]

اس وقت تو شان اسد اللہ دکھا دو
گھیرا ہے مجھے شیر نے تم آکے چھڑا دو

[illegible]

خود بیکس و مظلوم گرفتار بلا ہین
پر سارے غریبون کے یہی عقدہ کشا ہین

[illegible]

گھیرا ہے مجھے شیر نے جنگل سے نکلکر
یا صاحب معراج تو مشکل مری حل کر

[illegible]

اسکو نہین معلوم کہ مولا پہ جفا ہے
خود عقدہ کشا خلق کا آفت مین پھنسا ہے

[illegible]

لایا فلک اک دشت مین لشکر سے چھڑا کر
اور شیر نے گھیرا وہان شمعون کو آکر

[illegible]

یہ شیر نیستان کا تو خالق کا اسد ہے
یا شیر الٰہی مدد ہے وقت مدد ہے

[illegible]

اندیشہ بڑا ہے یہ حسین ابن علی کو
ظالم نہ کہین لوٹ لین ناموس نبی کو

رباعی

کھانا جو سرِ راہ میں زمین پیدا سب ہے
پایا جو سکھا را ہو مضطر سبب ہے
اپنا نہ کھا ہو یہ حیرتِ سوز سبب ہے
سن یہ جو حیرت سب ہے

رباعی

گریہ و فغاں کی کہ جب یا یا یا
سن چین میں سے ہوا کا ایسا اپنا ہا
پیری ہے کہ جوش ان کا ایا عالم
سن نیند یہ ٹھا کا ایسا اپنا یا یا

رباعی

تکلیف سے کھانا ہے زباں تا دمِ مرگ
دنیا ہے نہ دولت ہے نہ خزانہ ہے نہ مرگ
اقرار ہے افلاک ہے ہم بیاں ہی
فرزند ہے سب جان سے وا تا دمِ مرگ

رباعی

حال اپنا سکوں سکھ و وضع پائے
دنیا سے کہی مرد و صحیح وضع پائے
اعلیٰ اپنا ہو جو سرِ عرش پائے
سب ہے سب سے وقوع و وضع پائے

[illegible]

سرتا بقدم خون سے تم اپنے معطر ہو
کیا ورد ہے جو ہاتھ کلیجے پہ دھرے ہو

[illegible]

آیا جو یہاں ابن شہنشاہ عرب ہے
یہ فاطمہ کے دودھ کے قوت کا سبب ہے

[illegible]

مجلا ہو مرے قتل کے مشتاق بکثرت ہیں
لاشے مرے فرزندوں کے مقتل میں پڑے ہیں

[illegible]

ہم تجکو سناتے ہیں مصیبت کا بھی دین ہے
کیا فاطمہ کی آہ کا اثر تمکو یہیں ہے

[illegible]

خاتون قیامت پہ ابھی امداد نہ ہوگی
کیا کان تلک انکے یہ فریاد نہ ہوگی

[illegible]

اب چل کے مرے شہر کے مختار بنو تم
میرے حرم و لشکر کے بھی سالار بنو تم

[illegible]

ای بھائی گلہ کس کا کروں شرم و حیا ہے
یہ نانا کی امت نے مرا حال کیا ہے

[illegible]

زہرا نے اذیت عجب ایسی وہ سہی ہے
اب بھی ترے مقتل کی زمیں تھرا رہی ہے

[illegible]

لشکر لیے مقتل میں ترے جاؤ نگا مولا
میں آل محمد کو بھی لے آؤ نگا مولا

[illegible]

... کہاں ادھر ... ہے
... مر گئے اب کوئی نہیں ہے

[illegible]

طاقت نہیں چلنے کی ہے فقدانِ غذا سے
زخموں کو عرق سے باندھ دو زہرا کی ردا سے

[illegible]

ہونٹوں پہ زباں پیاس سے ہے شکر خدا میں
لب خشک مگر بخشش امت کی دعا میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جل جائیگا گر چھو بھی گئی تیغ جفا کی
آئی ہے سواری پسرِ شیرِ خدا کی

[illegible]

پہچان گئے بو سے پسرِ شیرِ خدا کو
وہ شیر لگا چومنے اس کے کف پا کو

[illegible]

... نے کہا اعجاز امامت کو ہیں ہم میں
ہم جائینگے الکرم میں اور آئینگے بھی حرم میں

[illegible]

عالم کا مددگار ہے جو زار و حزیں ہے
اللہ کی قدرت ہے یہ انسان نہیں ہے

[illegible]

تیروں سے بدن آپکا غربال ہوا ہے
ہے ہے مرے سید ترا کیا حال ہوا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صد شکر کہ دربان در حضرت کا کیا ہے
وہ شہ مجھے جبریل کا خالق نے دیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو بھیجو جنیہ پر اور رن میں نظر کر
جو ظلم مرے جھیلا ہے وہ مجھے خبر کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سجدے سے بھی کیا ہوا وہ نمازی نہ اٹھا تھا
اس عرصہ میں مظلوم کا تن سر سے جدا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا شور کہ اب حل عقدۂ مشکل ہے
سر ننگے کھڑی عرش تلے خیر النسا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب دیکھو تو کیا سید بے کس پہ جفا ہے
فضہ نے کہا شاہ پہ جلاد چڑھا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنا در خیمہ پہ مجھے رنج و ستم ہے
بس جاؤ تمھیں لاشۂ اکبر کی قسم ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب جا جو اٹھی تیری تلوار ہو ظالم
یہ بوسہ گہ احمد مختار ہے ظالم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو ان کو زر و زیور و اموال زیادہ
ہر شیعہ و مومن کا ہو اقبال زیادہ

[illegible]

سیدانیان بھی زرغۂ اعدا مین پھنسینگی
سر ننگے بچیّ نادیان بلوے مین پھرینگی

[illegible]

فردوس کے رستے مین لگاتے ہوئے جاؤ
اس عاصی کو کلمہ تو پڑھاتے ہوئے جاؤ

[illegible]

کچھ انکو ستایا تو نہین ہے مجھے غم مین
اس خیمہ مین شبیر الٰہی کے حرم مین

[illegible]

ہم گو کہ نبی فوج کے سالار بنینگے
عباس کہان ہین جو علمدار بنینگے

[illegible]

شبیر کی قوت سے عیان زور خدا ہے
کیا خاصۂ اعجاز ہے کیا عقدہ کشا ہے

[illegible]

مشغول رہا کرتا تھا وان یاد خدا مین
پر آج کے دن تھا مین عجب رنج و بلا مین

[illegible]

وہ قتل ہون ہرگز یہ گوارا نہین مجکو
امت سے زیادہ کوئی پیارا نہین مجکو

[illegible]

روتے ہین حرم خیمہ مین کہرام پڑا ہے
اور خیمے کے دروازے پہ اک شیر کھڑا ہے

[illegible]

ہے عقدہ کشائی کو کیا لال علی کا
تو جا کے نگہبان ہو ناموس نبی کا

۲۱
[illegible]

جگر تھے بنتِ ستمگار نیزہ مارتے ہیں
وہ رو کے حیدر کرار کو پکارتے ہیں

۲۲
[illegible]

جو پاس آکے لعین نیزہ کو لنے مارتے ہیں
خدا کے واسطے بچے انھیں رولاتے ہیں

۲۳
[illegible]

کہا یزید نے کیا آسمان کو دیکھا
وہ رو کے بولے کہ خالق کی شان کو دیکھا

۲۴
[illegible]

بلند کی صدا فریاد یا علی زینب
چلو یزید کے دربار میں چلی زینب

۲۵
[illegible]

ٹھہر تے تھے تو عدو تعزیانے مارتے تھے
تو زادیوں کو کنیزوں کی طرح مارتے تھے

۲۶
[illegible]

رہائی اب عاصی کی یہ اسیری ہے
ارے شقی یہ اسیری نہیں امیری ہے

۲۷
[illegible]

سکینہ کہتی تھی اماں چلا نہیں جاتا
اشارہ کرتی تھی ہاں کچھ کہا نہیں جاتا

۲۸
[illegible]

جو چھڑی تو ایک تھی پر ظلم دو نمایاں تھے
نہ بس چھوٹی کبھی لب تھے گاہ دندان تھے

۲۹
[illegible]

سر حسین پکارا ہماری خواہر ہے
علی کی آل نہ اسیری ہماری دختر ہے

سلام

[illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۲ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۳ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۴ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۵ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۶ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۷ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۸ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

قطعہ

۹ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۱۰ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۱۱ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

۱۱ [illegible] ہم نے دیکھا ہے
[illegible] ہم نے دیکھا ہے

[illegible]

کہا کچھ آپ نہیں ہمکلام ہوتی ہیں
پکاری فضہ یہ ہیں صبح و شام روتی ہیں

[illegible]

سر حسین تو بیرون محل کے در ہیں ہے
بہن حسین کی سر ننگے تیرے گھر میں ہے

[illegible]

کہا شقی نے وہ بہر سفارش آئی ہے
قبول اب مجھے سادات کی رہائی ہے

[illegible]

حسین ایک ہیں زینبؑ ہیں ایک دنیا میں
نہ ایسے بھائی بہن ہونگے آل زہرا میں

[illegible]

سر حسین گیا تا بمحل کے آگے
خدا کے آگے کہو یا نبی رسول کے آگے

[illegible]

پکاری ہند کہو آ نہ دو یار سے حسین
کہا حرم نے کہ کر مجلس عزا ہے حسین

[illegible]

ہر کچھ تو خوف جو آواز تم سنائی ہو
نہیں نہیں وہی زینبؑ ہو تم چھپائی ہو

[illegible]

ارے خدا کا غضب تیری جان پہ ٹوٹے
تو کلمہ پڑھ کے رسول خدا کا گھر لوٹے

[illegible]

چلو کہ رونے کو ہر سات دن کی دیر ہوئی
وہ بھائی ہیں نہیں سر پیٹنے سے سیر ہوئی

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محمل کے گرد سواروں کا اہتمام رہے
درِ محمل میں سناں پر سرِ امام رہے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر محمل آگے کہ نہ تنہا حسین کو روئے
بہن بھی بادشہِ مشرقین کو روئے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلو شتاب چلو بی بی پیشوائی کو
کہ زینب آئی ہے مہمان کھو کے بھائی کو

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدا کرے کہ تمھارے ہی دل کا مطلب ہو
شہ ہو یہ بنتِ علی اور کوئی زینب ہو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ شکل بی بی کی پہچانی کو حجاب تھا
کہ رخ پہ پوست نہ تھا چہرے پر نقاب تھا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورم ہے پاؤں پہ اور جسم تھرتھراتے ہیں
کہ گر کے گھر سے ابھی دربار سے ہم آتے ہیں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو ہمکو اچھے سے کپڑے نہیں پہنائے ہیں
ہماری اماں کے گھر مہمان آئے ہیں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسی سے کیا تمھیں نسبت کہ خستہ حالی ہے
تو بے پدر ہے سکینہ یہ باپ والی ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ ہم غریب ہیں محشر میں جب کہ اٹھینگے
جسے بٹھاوینگے جلسے ہمیں بٹھاوینگے

۴۲

[illegible]

بانو کی اطاعت میں کمر بستہ سدا تھی
سجاد پہ اکبر پہ سکینہ پہ فدا تھی

۴۳

[illegible]

ہو داغ رنڈاپے کا تو اکبر کا جگر ہو
کچھ کہنا ہے تجھ سے مجھے آ خیمہ کے در پر

۴۴

[illegible]

اب بخشش تری اُن کی ہے اور بانو ہمارے
کیا فائدہ جو قید ہو تم ساتھ ہمارے

۴۵

[illegible]

سیدانیوں کے خیمے میں جب [illegible] تھی
پردہ کیے وہ بانوئے بیکس کا کھڑی تھی

۴۶

[illegible]

طاقت نہیں اب ہم پہ خدا جانیے کیا ہو
اچھا تو ہے اس وقت میں تم ہم سے جدا ہو

۴۷

[illegible]

یہ تم نہ سمجھنا کہ جدا کرتی ہے بانو
جو حق محبت ہے ادا کرتی ہے بانو

۴۸

[illegible]

غربت مجھے لازم ہے امان اسکو میں دونگا
بے خوف رہو زینب و کلثوم کی لونگا

۴۹

[illegible]

آفت ہے مصیبت ہے اسیری ہے بلا ہے
تم چھوڑ دو اب ہمکو ہمارا بھی خدا ہے

۵۰

[illegible]

اس وقت نہ نسبت میں نہ بابی مجھے تم سے
جو وقت ملاقات یہی تم بھی ہے ہم سے

۲۴۹

وداع ہو کے زینب ہوئی پھر آخر کار
سوار محمل و ہودج ہوئے صغار و کبار
پدر کے گھوڑے پہ سر ننگے عابد بیمار
اور آگے گود مین بابا کی خون بھری دستار

دبیر کیا کہون مین دل پہ جوش غم کا ہے | کہ قتلگاہ مین اب داخلہ حرم کا ہے

رباعی

عزیزو آشوب محرم آ پہونچے
فلک پہ نالۂ [illegible] جب پہونچے
برائے بخشش امت شہید ہونے کو
حسین متصل دشت کربلا پہونچے

رباعی

اے کشور دل کو تیغ غم نے لوٹا
اور شیشۂ جسم سنگ غم سے ٹوٹا
یہ ماہ رجب وہ ہے کہ اسمین شہ سے
نانا کی لحد چھٹی مدینہ چھوٹا

[illegible]

نادو کے بیچ جو تیر آ ناشہ ہو جسم میں
اب شہ شپیر چلے گی کوئی دم میں

دل بیتاب تھا اُن کا نہ تھا رنج و تعب سے
کچھ بات نہ کہ سکتی تھی غصہ کے سبب سے

[illegible] بھی لاؤ صغیر بتا میں کہ گروں میں
[illegible] بانو سے بچھڑوں میں

[illegible]

با [illegible] کو [illegible] نبی کو
[illegible] عباس علی کو

یہ تو نہ سمجھنا کہ علمدار نہیں ہے
واللہ مری روح سکینہ کے تن میں ہے

[illegible] بانو کے شوہر پہ تصدق
[illegible] یا علی اکبر پہ تصدق

[illegible]

[illegible] اب یہ نہ سکیگا
شبیر کے لاشے پہ کوئی رو نہ سکیگا

[illegible] گوارا نہیں ہوتا
کچھ [illegible] جینا نہیں ہوتا

[illegible] مظلوم کی جو زمیں صدا ہے
واللہ کہ یہ فاطمہ مشغول بکا ہے

[illegible]

پاس آپ کے یہ لاڈلی میری جو رہیگی
لڑکی ہے ظلم جفاؤں سے اسیری آ سہیگی

[illegible]

بھیجے جو تمہیں شمر مدینے کی طرف کو
لے جائیو اس لخت دل شاہ نجف کو

[illegible]

چادر چھنے گردن بندھے یا قید جفا ہو
ممکن نہیں لونڈی جو کبھی تم سے جدا ہو

[illegible]

بیٹی نہ سمجھنا نہ عزیز اپنی سمجھنا
بن باپ کی بچی کو کنیز اپنی سمجھنا

[illegible]

ماں نے کہا خاموش ہیں شبیر بہانے ہیں گئے
کہنے دو چچی کو میں کہاں جاتی ہوں پیارے

[illegible]

کیا مکر بہانے میں کہوں شہ تشنگی کا
پہلے اسے پرسا دیا عباس علی کا

[illegible]

جو ہوئے سید انبیا نے جسے بھیجا بھی
زندان کی زینب کو چھڑا دیجیو بابا بھی

[illegible]

مجھ سی بھی کوئی اہل وفا ہوگی لونڈی
ان قدموں سے اب مر کے جدا ہوگی لونڈی

[illegible]

اب تو نکلتے ہیں ہم عترت محبوب خدا کو
تو چھوڑ دے اب بانو بے شاہ شہدا کو

[illegible]

تھی عرش میں ندا ہم اسی حسرت میں رہینگے
اب بھی اسی قبر پہ کا ہیکو کرینگے

[illegible]

کس شخص کو مرقد پس مردن بھی ملیگا
گو قبر مہیا ہے ہمیں مدفن نہ ملیگا

[illegible]

گردن پہ مری مظلمہ ہووے نہ کسیکا
باقی رہے امت پہ قصاص آل نبی کا

[illegible]

تو قبر میں کلمہ پاؤ گا پردیس میں جا کر
تو خوش ہو تو نانا سے لپٹ جاؤ زمیں آکر

[illegible]

وہ حلم عطا کر تو حسین ابن علی کو
سب مجھکو ستائیں ستاؤں میں کسی کو

[illegible]

اصغر کو جو پانی نہ دیں ان میں کچھ نہ سزا دوں
اکبر کو جو بسمل کریں میں انکو دعا دوں

[illegible]

تیری تو ملاقات کی یہ رات ہے باقی
پھر خنجر و گردن کی ملاقات ہے باقی

[illegible]

دنیا سے ہو اے خالق معصوم انھوں میں
مظلوم کا فرزند ہے مظلوم انھوں میں

[illegible]

شبیر تجھے کام ہے خوشنودی رب سے
رتبہ تجھے ہم دینگے سوا تیرے طلب سے

کیا اوج پہ فرزند علیہ السلام تھا
بیٹھے ہیں ادب سے وہ فرشتوں کا جو ہال تھا
پیارے ہیں یہ سب اس پہ عباس علی ہیں
اے لاکھوں خصی پہ یہ بھی دیکھا

پانی کو ترستا ہے یہاں کنبہ نبی کا
دو دن فاقہ شربت پہ ہیں عباس علی کا

پانی کو ترستے ہیں پیچ پیچ کے بیٹا
لو آئے ہیں زینب کے پسر ایک یہ بیٹا
بیٹے ہیں عباس کے سینہ بیتاب
بیٹھے ہیں عباس سے شینہ بیتاب

دکھ پانی سکینہ کو ہوا سے پیاس لگی ہے
بس فاتحہ عباس دلاور کا یہی ہے

بس سر سے ان سے بلائے
ایسے شہ عباس ہیں سر سے ہو بجھایا
ہیں گو خفا ہو وہ ہو ستم سر ورق نیاز
عباس کا یہ حال وہ بیٹا ہے ایسا

پھر لوٹ کے چہرہ ظفر دیں ہیں سب کو
بھیجے پہ وہ کہو تشنہ لبان عرب کو

بیٹی سے بی بی کی آن کے سر زینب نے کہا
سیدانیاں رو رو کر بہ الم کہہ رہی جلایا
بس سے کی ایک دن ماں سے عالم سے اٹھایا
بیٹی کو پاس سے بے کہا کہ بھی تجھے اٹھایا

زینبؑ کا یہ عالم تھا کہ بیہوش پڑی تھی
بانو کی یہ حالت تھی کہ خاموش کھڑی تھی

سب سے بجھے زینب کو اشک بے حال
بیٹی کی کا یہ عم سے زینب کو اشک فشاں
بیٹی کی ہے یہ سب اکبر و عون و نیاز
کہہ کر کے بیٹی سکینہ بھی بیتاب کے لال

چھوٹے سے منہ سے جب چھوٹی تھی بانو
بھائی کے قدم چوم لیا تھا اور رعایت تھی بانو

سنتی تھی بیچ جو ان ہر بس سے کہا اے بابا ہوا
سر کو بیتاب ہوا آہ بجھاتے ہو جہاں اب بابا
سنتی تھی بس کے بیٹا کہ ملا باپ سے بابا
بیٹا تو کیا سب کو بیتاب ہوا سب لائے

گھر میں ہے لگی آگ بجھاتے نہیں بابا
دم میرا نکلتا ہے اور آتے نہیں بابا

ماں بیٹی سکینہ بیتاب اور سب ان کا بیٹا
بابا بھی یہ کہتی ہیں کہ بیٹا سب بیتاب
سر پیٹ کے کہتے تھے سب ہیں بیتاب
خاموش ہیں سب بیٹا بیتاب ہے کہ بابا

اللہ رے صبا وکر میں شاہ شہیداں
ہر دم مری امداد کریں شاہ شہیداں

۲۱۹

[illegible]

کیا ہوتا ہائے اچھا نہ مجھے لیجیئں گھر سے
دروازہ نہ کھولو نگی تو جا لینگے کدھر سے

قتل کا حج [illegible]
قربان کرونا اا [illegible]

۲۲۰

[illegible]

یہ داغ جدائی کا لیا [illegible] مین ہو نگی
یا آنکھ مین روضہ [illegible] جائے نہ دونگی

کیا بیرے لب [illegible]
دیکھو جیسے [illegible]

۲۲۱

[illegible]

چھوڑون کی گھبان کا مین ابجو سن مین [illegible]
دروازے سے صغرا اٹھے کیا ہم بھی [illegible]

ان جاتی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا کہ گلے ملنے کے ارمان بڑے ہیں
پھیلائے ہوئے ہاتھوں کو مرقد میں کھڑے ہیں

[illegible]

گر حلق کو کٹوا چکے ہو آو مری جان
امّت کو جو بخشا چکے ہو آو مری جان

[illegible]

رونی ہو تو ہی صاف مرے دل کو خبر ہے
وہ شب میں ہوا اور صبح سے جا کا سفر ہے

[illegible]

جانے کو وہ سفر میں مجھے چھوڑ کے وطن میں
ہم تم رہیں اک قبر میں اور ایک کفن میں

[illegible]

تسلیم و رضا بیٹی کو سکھلاتی تھی زہرا
پہلوئے شکستہ مجھے دکھلاتی تھی زہرا

[illegible]

اے نانا او مظلوم سے امداد کی خاطر
سب ملے گو آج حسین بین فریاد کی خاطر

[illegible]

لیا وقت ہے لاشے ترے گر چکی زینب
نانا کو خبر ہو کہ پھر چکی زینب

[illegible]

رکھی تھی کہ اب ہو شہ لڑ کر چلے ہو کر
[illegible] تقدیر و گئے سفر سے

[illegible]

صغرا کو ہوا کیسے جانے ہیں جل کے
الطاف کرو قبر منور سے نکل کے

[illegible]

کیوں چھوڑ دیا پہلوئے سلطان زمن کو
کل تو سبھی تم دونوں کو بھیجو ہو وطن کو

[illegible]

عباس کہیں بیٹھے ہیں پائین شہ دین کو
اللہ کرے لے ہی کے آئیں شہ دین کو

[illegible]

آتی تھی ندا کاہیکو اب ہوئیگا آنا
شبیر مری قبر پہ ہوتے ہوئے جانا

[illegible]

لو آج بھی خبر لاؤ حسین ابن علی کی
ورنہ کبھی صورت بھی نہ دیکھو گی کسی کی

[illegible]

سب لوگ بھر کے جاتے ہیں ادھر اور ادھر گئے
آپ اپنے برادر کو میں ڈھونڈنے کو اتر گئے

[illegible]

زینب بھی ڈھونڈھیں ڈھونڈتی کھوئے ہوئے سر کو
پھر سکتے میں روتا ہوا چھوڑ آیا پدر کو

[illegible]

بچوں کی خبر دار رہو جاتے ہیں ہم بھی
اک دم میں یہیں ہو نیگے سلطان امم بھی

[illegible]

ہنس کر کہا زینب نے لو بھیا مرے آئے
چلائی سکینہ کہ لو بابا مرے آئے

[illegible]

مرجاؤنگا میں اکبر و عباس نہ ہونگے
کیا کروگی جبکہ یہ سب پاس نہ ہونگے

۳۸

[illegible]

رستے میں نقاہت سے جو تھرّاؤ گی بابا
یا فاطمہ کہہ کر میں سنبھل جاؤ گی بابا

۳۹

[illegible]

پوشیدہ کیا تھا یہ سیاہی نے قمر کو
معلوم نہ تھا قافلہ جاتا ہے کدھر کو

۴۰

[illegible]

پیرو کا جوانوں کا مددگار نہیں ہے
اب قافلہ لٹ جائیگا سالار نہیں ہے

۴۱

[illegible]

صدقے تمھیں ہوتا ہی میں یا بچہ سکو نگی
لو ہوش میں آؤ میں مدینہ میں ہو نگی

۴۲

[illegible]

ماؤں کے گلے سے نہ جدا ہوتے تھے بچے
ماں ناد علی پڑھتی تھی اور روتے تھے بچے

۴۳

[illegible]

تھک کر کہیں کیا بیٹھ رہے راہ میں جانی
یوسف کی طرح گر پڑے کیا چاہ میں جانی

۴۴

[illegible]

گھبرا کے کوئی رات نہ سوتے ہوئے گذری
سب بیبی نبی زادے کو روتے ہوئے گذری

۴۵

[illegible]

اس راستے میں بارگران دوش پہ بر ہے
یا صورت بیمار قد شبیر کدھر ہے

۴۶

[illegible]

ناشاد ہیں نوری اور کھو گئے بھائی
موجود ابھی تھے ابھی گم ہو گئے بھائی

[illegible]

تا رزمنی نظم کے فقروں سے جلی ہو
مصرعوں سے ہویدا اثر نادعلی ہو

[illegible]

اوجب لب مرشد جبریل امین ہے
ای فاطمہ اسوقت وضو تمکو نہیں ہے

[illegible]

سلمان کو اعزاز سلیمان سوا تھا
وہ مرتبہ بخشا کہ نہ دیکھا نہ سنا تھا

[illegible]

جانے کوئی کیا قدر شہ عقدہ کشا کو
پہچانا نہ احمد نے آپ اور آپ نے خدا کو

[illegible]

قرآن میں کہاں جب نام انکی ثنا تھا
اس مصحف ناطق نے اسے جمع کیا ہے

[illegible]

اک تاج مکلل ہو مرقد شہ ہے
اور نور ہیں تاج سونے رشک قمر ہے

[illegible]

آگاہ سراسر کیا حیدر کے نشان سے
اک نام علی کا نہ لیا اپنی زبان سے

[illegible]

تفسیر ہر اک آیہ میں ہے شان علی کی
تصنیف سلیمان ہر سلمان علی کی

[illegible]

روزہ کا نہ حج کا نہ عبادت کا صلہ ہے
یہ حیدر صفدر کی محبت کا صلہ ہے

خاموش و ... آگئے ہیں

... شب عا...

رباعی

[illegible]

یا ہی بھی شیر گر شیر خدا ہے
شیر خدا ہے ہی شمشیر خدا ہے

[illegible]

ستمہ ہے جہاں [illegible]
بے مثل سپر [illegible]

[illegible]

ست لئے چھٹ پیر [illegible]
لاش کو [illegible]

[illegible]

یا عشر میں دکھلا دیا منہ حق کے ولی کو
[illegible] میں باندھا سر عباس علی کو

[illegible]

لینا سپر اسکی مجھے کب مد نظر ہو
جب پشت پہ محبوب خدا جائے سپر ہو

[illegible]

شمشیر [illegible] سر اپنا جھکا کے
[illegible] بابِ کو [illegible]

[illegible]

[illegible] بولے مری روح بہت رو نیکی بھائی
[illegible] تری خون میں تر ہو نیکی بھائی

[illegible]

مانند [illegible] سب کا نگہبان علی ہے
حیدر [illegible]

[illegible]

[illegible] ثابت قدمی [illegible]
[illegible]

[illegible]

لیتے تجھے پیمبر بھی جناب احدی میں
یا رب مجھے لکھ دے تو محبان علیؑ میں

[illegible]

لے نطق علی سے لب اعجاز علی ہے
پردے میں علیؑ تو نہیں آواز علی ہے

[illegible]

کافی ہے کف دست جو ہر بندہ رب کو
کرتا ہوں عطا رزق اسی ہاتھ سے سب کو

[illegible]

مومن وہی ہے جسکو کہ محبت ہو علیؑ کی
جو تیری نبوت سو امامت ہو علیؑ کی

[illegible]

سن میری زبانی تو صدا میرے ولی کی
شاہد ہے یہ آواز زبان حق ہے علیؑ کی

[illegible]

کرتا ہوں ادا شکر عطاے ازلی کا
پہچانا ید اللہ کو اور جانا علیؑ کا

[illegible]

ہم جو تجھے نظر آتا تھا تو پردے میں علی تھا
اک راز خفی حق کا تھا اک راز جلی تھا

[illegible]

کیا دیکھتے ہیں دست زبردست علی ہے
ناخن وہی پنجہ وہی انگشت وہی ہے

[illegible]

آگاہ اس اقرار سے سب صاحب دل ہیں
گر حب علی ہے تو یہ سب جرم بحل ہیں

[illegible]

دین کو سایہ بھی سر سے [illegible]
[illegible] علی مومنوں کے گھر سے [illegible]

[illegible]

کیا شمر نے مجھ پہ جفا سے نہ خدا سے
لے دیکھ تو روتے ہیں شبیر کے نواسے

[illegible]

روتا ہے تو رو باپ کو وہ روانہ ہوئے [illegible]
اس رونے سے تو عرش گریگا ابھی [illegible]

[illegible]

[illegible] شمر شیر دیا شاہ [illegible] کو
خوب گھلائی [illegible] شہ [illegible] کو

[illegible]

کھا اٹھے ید اللہ [illegible] سجاد کے بازو
افسوس بندھے رسی سے سجاد کے بازو

[illegible]

اک وقت یہ تھا ایک وہ آفت کی گھڑی تھی
سر ننگے یہ زینب سر بازار کھڑی تھی

[illegible]

[illegible] آ گیا قاتل کے لرزنے پہ علی کو
[illegible] مارے آگے سے لیجا وہ شقی کو

[illegible]

زینب پہ یتیمی کی مصیبت جو پڑی تھی
جلاتی تھی سر پیٹتی تھی در پہ کھڑی تھی

[illegible]

احسان ہر اک حال میں ہم کرتے ہیں سب پہ
جو دوست خدا کے ہیں کرم کرتے ہیں سب پہ

[illegible]

تھا وطلب ترے بلوریں طبق آیا
جو کون کے لیے ہدیہ درگاہ حق آیا

[illegible]

رکھا وہیں یا شیر خدا میں جو رطب کو
استادہ بھی ہوکے جھکے سجدۂ رب کو

[illegible]

طاقت ہی بھلا یہ بھی رسول دوسرا کی
تعظیم نہ بندہ کرے آواز خدا کی

[illegible]

بھیجا رطب تر طبق خشک پہ بسم میں
ہر رطب بھی یا بس ہی ترے خوان کرم میں

[illegible]

اور ورد ہنیئاً و مریاً کا کیا تھا
میکائل و سرافیل نے بھی ساتھ دیا تھا

[illegible]

اللہ یہ توقیر علی پیش خدا ہے
سو شکر کے سجدے جو کرو میں تو بجا ہے

[illegible]

جس لب کے لیے یہ رطب ہدیۂ رب ہو
سو چوب تو ہو بید کی اور آہ بلب ہو

[illegible]

حوران بہشتی نے تجھے ملکے دعا دی
غرفوں سے ہنیئاً و مریاً کی صدا دی

[illegible]

پیرا سپہ ستم دیکھو ملجم کے لب دکا
زخمی کیا سر احمد مختار کے سر کا

[illegible]

یا آکیا نہ اطاعت یہ ترا بے ادبی کر بگا | ہلاو ے شیعوں کے ... | [illegible]

ان قری یثی کی یہ سقائی کریگا | داماد نبی حسد گرا کو ... | [illegible]

[illegible]

مرندو ہی خالق کی دو ہالی ہی نبی کی | سر سپٹ کے جبریل یہ چلایا ہو ... | سادات ... جب شور ہوا در تاکشی ...

چلو یہ ہوا ... مادر رسول عربی کی | تابوت علی سو ... | ... آکے ... حسین خاک ...

[illegible]

تھا آپ ہی کے ساتھ [illegible]
البتہ ہی [illegible] سکی حسن [illegible]

[illegible]

ہمصورت و ہمشان و ہم قلعہ شکن تھا
آیا میں نہ تھا اور غلامی حسن تھا

[illegible]

ہر چند [illegible] بسمل اسے شمشیر ستم سے ہو نا
پر تم تو نہ غافل مرے [illegible] سے ہونا

[illegible]

میراث کی خواہش ہے نہ دولت کی طلب ہے
پر بھائیوں میں میری حقارت تو غضب ہے

[illegible]

کلثوم سیدہ کی یہ فریاد و بکا ہے
یہ تو مرے عباس [illegible] کی صدا ہے

[illegible]

یہ درد ہے کہ دل میں کہ افاقہ نہیں پایا
ان سب کا ہو آقا مرا آقا نہیں بابا

[illegible]

واشہ پہ فدا ہو گئے سب اُس پہ فدا ہیں
ہاں فدیۂ شبیر بھی مقبول خدا ہیں

[illegible]

شہ کہتے تھے زینب مرے کیا بخت نکو ہیں
محبوب تو ہیں ایک ان عاشق مرد ہیں

[illegible]

اسی طرف کو فہ جو زہرا کا پسر ہے
یہ جیتے ہیں اک کا دنیا سے سفر ہے

[illegible]

قربان رہا کرتے تھے یوں قبلۂ دین پر
جو فرض ہے کعبہ کا طواف اہل یقین پر

[illegible]

آوے گی بلا آپ پہ یہ بات کہی ہے
زینب انھیں [illegible] کے لیے پالے ہوئے ہے

[illegible]

یہ غلغلہ ہے آل رسول عربی کا
آل [illegible] کو ہے کوچ حسین ابن علی کا

[illegible]

صفین میں کیا کام کیا حق کے ولی نے
کاٹا پر جبریل کو کس طرح علی نے

[illegible]

نوشاہ ہیں یا نہ شہین اہل وفا ہوں
[illegible] یا نہ [illegible] پہ فدا ہوں

[illegible]

[illegible] خالق کی مدد سے
رخصت کو گیا تھا ابھی نانا کی لحد سے

رباعی

تا رنج خزاں سے حیدری تیغ ہوا
فی فصل بہاری کی فتح اسے کسریٰ
ایسا ہی لب الایخ تیغ حیدر و فرس
تا سوار اپنے دل بیچ و لا نہ پیدا

رباعی

جب حلق کٹا فاقہ سے کڑوی لب کا
بس شہ نے کہا ہو اصغر سے بے پیر کا
سرخی تھی زبان اب تیغ بین تر ہوئی
سر کٹ کے ہے تشنگی گلا اصغر کا

رباعی

اے دل یہ ستم آج یار تیر گیا لایا ہے
اودھر ستم کی ... چین لایا ہے
اسلام سے ... ہر نفس آیا ہے
اسرا ... سے ہر خاک گیا ہے

رباعی

کہہ کے بولی بیٹی زینب بیری
بیٹا بین سلسلہ بیان بیعت لائی
کہ دو سنو فرزند ... بیٹا ہے
بتیا بین اور ... وطن ... کہی

…یہ پوتے ہیں نواسے ہیں علی کے
…لے وحق میں یہ بیٹے ہیں نبی کے

تھے تیز قدم سبط نبی راہ وغا میں
انیس یہ تاریخ ہوا آگرہ بپا میں

…یہ ہوا شور کہ پیاسوں کی ہے آمد
…ان بولا کہ حیدر کے نواسوں کی ہے آمد

…میں تو محفوظ رہینگے یہ بلا سے
…ل میں بچینگے نہ گر چشم قضا سے

داخل فوج جب ہوئے ہمت کے دھنی یا
پھر شہ کے عزیزوں کی نہ ہی کی نہیں

…تھا شور کہ تھا سب لشکر میں کہ بجلی گرتی تھا
وہ جنگ کی تصویر کا اک پاک ورق تھا

…اقی ابھی فوج امام دوسرا تھی
…کے کھانے کے لیے ساتھ قضا تھی

اس طور پہ ناشاد کا دل غم سے بھرا ہی
تم اشقیوں پہ جو کہ جورو الحاد لو تو بچا ہے

ان شیروں کے لڑنے میں جو کیفیت رہیگی
جعفر و حیدر میں کوئی انسے لڑیگا

۲۱۰

[illegible]

رو رو کے میں اس قبر سے رخصت جو ہوا تھا
مرقد سے بھی غل نالۂ زہراؑ کا سنا تھا

۲۱۱

[illegible]

میں بھی نہیں اب قبر میں نہار ہونگی
بیٹے کی سواری میں چلو دار رہونگی

۲۱۲

[illegible]

اسباب نہ کچھ اہل وطن لیجلو اپنا
گر ہو سکے ممکن تو کفن لیجلو اپنا

۲۱۳

[illegible]

...کا مسافر شہ مرداں کا پسر ہے
...آپ کو بیٹے کے سفر کی بھی خبر ہے

۲۱۴

[illegible]

پردیس سے اب زندہ نہیں آئیگا گھر کو
ای قبر محمد ور ترا جاتا ہے سفر کو

۲۱۵

[illegible]

تاریکی شب ہو گئی کم دن کی ضیا سے
جس طرح پریشاں ہو دھواں موج ہوا سے

۲۱۶

[illegible]

کرتے ہیں عداوت تو حسینؑ ابن علیؑ سے
اور کہتے ہیں امید شفاعت کی نبیؐ سے

۲۱۷

[illegible]

تم مرضی تقدیر سے آگاہ ہو بھائی
اب دیکھیے قاسمؑ کا کہاں بیاہ ہو بھائی

۲۱۸

[illegible]

شہ سے کہا انکار سے ہیں خستہ جگر ہم
دیتے ہیں غلامی میں حسینؑ اپنے پسر ہم

[illegible]

واں عدو کو متفرق سے کیا تھا
واروں بھی میانوں کو جو چھوڑ دیا تھا

[illegible]

[illegible]

ہمشیر کے اب آنکھوں میں فرزند کی ہیں [illegible]
[illegible] جوان تیغ علی کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو کہ مرقع ہیں یہ تصویر علی اکبر کے
جوہر بھی یہ دکھلا [illegible]

[illegible]

اکبر سے بلا جاؤ کی فرزندوں کے غم میں
ہر صبر [illegible] کے الم میں

[illegible]

اس واسطے میں کہتی ہوں فائدہ ہی ورنہ زباں کا
جب طالب دنیا ہوئے پھر دین کہاں ہے

[illegible]

کیا اُن کی ثنا ہو نہیں طاقت ہے ثنا کی
اک حسن کی تصویر ہے اک نور خدا کی

[illegible]

اولاد کے بھی درد کو پہچانتے ہیں ہم
سب جانتے ہیں اور نہیں کچھ جانتے ہیں ہم

[illegible]

باندھی کمر ایک ایک نے یاں دست جفا سے
در کھل گئے دوزخ کے ادھر حکم خدا سے

[illegible]

دیکھو تو سخاوت کہ یہ کیا کرتی ہے زینب
اک بھائی پہ دو لال فدا کرتی ہے زینب

[illegible]

زینب سے کہا تو نے [illegible] کا یہ سوا ان کو
اصغر کی بھی [illegible] کا نہیں پاس ہے ان کو

[illegible]

پھر کس کا [illegible] نہ مارو بھائی
شمر و عمر و سعد کو للکارو بھائی

[illegible]

بھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی پر
[illegible] کر دے چلئے مجھے سبط نبی پر

[illegible]

کچھ سنتی ہو مادر مری چلاتی ہے جب [illegible]
ان لاشوں کے ہمرہ [illegible] قبول [illegible]

[illegible]

[illegible] بھی میں [illegible] گئے لاشوں [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] کھینچے شمشیر کھڑے ہیں
[illegible] میں لاشے لیے شبیر کھڑے ہیں

[illegible]

بالفرض یہ صدقے میں [illegible] وسوسہ [illegible]
ان لاشوں کو میں لا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں لائے ہو وسواس مجھے آتا ہے بھائی
[illegible]

[illegible]

[illegible] بیبیاں [illegible]
وہ بات سوا [illegible] رہے نہ [illegible]

[illegible]

وہ بات کہی ہے کہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

...خون بھرے لاشے جو یہاں آئینگے بھائی
...میں جو بچے ہیں وہ مر جائینگے بھائی

[illegible]

دم آنکھوں میں مشتاق جمال شہ دیں تھے
دم آنکھوں نہ کہیے وہ دم بازپسیں تھے

[illegible]

اک کہتی تھی حضرت نہ پھرے دشت جفا سے
اک کہتی تھی گم ہو گئے حیدر کے نواسے

[illegible]

...ائی سے کہا تم مری آنکھوں میں رہو تم
...رو بٹانے کو مرے ساتھ چلو تم

[illegible]

قاسم تھے کھڑے اکبر و عباس کھڑے تھے
کچھ دور نہ تھے ہم تو بہت پاس کھڑے تھے

[illegible]

ہمت ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی
ہمشیر کو بھائی سے جو الفت ہو تو ایسی

[illegible]

...نرغے میں ہو حلقہ یہ جہاں فوج کھڑی ہے
...لٹی ہوئی دولت وہیں زینب کی پڑی ہے

[illegible]

لاشوں پہ نہ بلواؤ کہ میں شہ دیں ہے
غم کھانے کی طاقت مرے بھائی میں نہیں ہے

[illegible]

کچھ لاشوں پہ تلوار رہی فوج شقی سے
اب چلتی ہے تلوار حسین ابن علی سے

[illegible]

لو یا الملک ملک نے ہوا احمد و بہشت
پیوند آج نور کا ہوتا ہے نور سے

[illegible]

منسوب یاں ازل سے علی کریم ہے
تو شاہ کون کہتا ہے شاہ قدیم ہے

[illegible]

عصمت پہ جو کہ پارہ ولی [illegible]
[illegible]

[illegible]

شادی کا رقعہ آیہ رب انام ہے
مشاطہ جبرئیل علیہ السلام ہے

[illegible]

کیا خوب شان عقد علی قبول ہے
یہ آیہ خدا و حدیث رسول ہے

[illegible]

چوتھے فلک پہ کعبہ میں رتبہ [illegible]
خطبہ پڑھا تھا آپ نے [illegible]

[illegible]

ظلمت جہان سے ہے ضیا فوج فوج ہے
خورشید برج برج ہلال اوج اوج ہے

[illegible]

حمد بقیہ و مبارکہ و زاکیہ ہے
مرضیہ و محدثہ و راضیہ ہے

[illegible]

عہد برات فاطمہ ہر کا شاہ میں
شیعوں کو دو برات [illegible] برات میں

[illegible]

سو کرتے ہیں تاکید یہ مجھ خستہ جگر سے
لے جا نہ غریبا شہ مظلوم کو گھر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو رو کے پکارا شہ نے کہا بیچ شہ الم میں
ان بین کرو اپنے پھوپھی زادوں کے غم میں

[illegible]

الفت تھی جو کچھ اسکو تو زہرا کے خلف سے
زینب کا جگر سخت تھا شعلوں کی طرف سے

[illegible]

اکبر سے رونے سے بہت رو دیگا مولا
رونے سے مرے تمکو قلق ہوئیگا مولا

[illegible]

جب لاشیگا شبیر انہیں قتل کے بن میں
ان لاشوں پہ زہرا بھی بہت روئیگی رن میں

[illegible]

داماں تمنا در الطاف سے بھر دو
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی مری کر دو

[illegible]

مشرق سے ... کی ہیبت میں آئی صبح
وست ... میں ... لائی صبح

[illegible]

غم تھا یہی کہ ہائے وہ ... جو دنیگا
جو سیر ... گودیوں میں ناز ... ہیگا

[illegible]

... است ... شاد ...
الٰہی ... کہ ...

[illegible]

اسباب سب جہیز کا باہر دھرا گیا
روتا ہر ایک صاحبِ دختر کو آگیا

[illegible]

تیرے عوض جہیز بھی ہم نے عطا کیا
اور مہر بھی علی کی طرف سے ادا کیا

[illegible]

آرام کیا کہ خواب نہیں اس خیال سے
بیرا بھی مہر ہوئیگا دنیا کے مال سے

[illegible]

اک کاسہ چوبکا الٰہی کو ... لے کے
... سے

[illegible]

جو دشمن بتول علیہا السلام ہے
... میں یہ راستہ چلنا حرام ہے

[illegible]

سمجھے کہ میری آل ...
سر ... رکھکے ... الکہ ...

[illegible]

از آل عبا کے گھر کا چراغ مراد ہے
زہرا سی بنت خاص علی خانہ زاد ہے

[illegible]

مختار ممکنات وہ بنتِ رسول ہے
کل کائنات حق کی جہیز بتول ہے

[illegible]

دن بیاہ فاطمہ کے جگر کا جگر جلا
آتش یہ کام آئی کہ دو بار گھر جلا

[illegible]

دین سب نے پوچھ پوچھ کے کیا احتیاج ہے
مشکل کشا کا فاطمہ سے عقد آج ہے

[illegible]

تحریر کر تو خمس بھی مہر بتول میں
تا حشر یہ شرف رہے آل رسول میں

[illegible]

یہ خط و کھا کہ کہ خدا ہے علی کے ساتھ
زہرا کا عقد کر تو ہمارے ولی کے ساتھ

[illegible]

آئیں وہ حشر کو جو امید نجات میں
لے لیں خدا سے نامہ کے پڑھ پڑھ کے ہاتھ میں

[illegible]

باغِ فدک مدینہ میں لیکر ستم کیا
باقی جو اک چمن تھا وہ زمین قلم کیا

[illegible]

تارے خوشی سے پڑھ کے ... [illegible]
... [illegible]

[illegible]

حیرت سے فاطمہ کو ملک سے زوال تھا
آفاق [illegible] نور بتول تھا

[illegible]

لرزاں نجف میں قبر جناب امیر تھی
لشکر کھا گیا دیکھتی زینب اسیر تھی

[illegible]

مقتل میں خاک و خون میں سب بھرا رو کے فاطمہ
جا دو بکر بلا ہو گیا ہے فاطمہ

[illegible]

گفتی تھی راہ اور شہر ڈھونڈتے جاتے تھے
تسبیح ال عبا پڑھتے جاتے تھے

[illegible]

جو مرتضی علی وہی مرتضی بتول کی
تھی مشیت ایک خدا و رسول کی

[illegible]

جب شکست ہو گئے ناکہ او زہرا روئی
رو کے آپ کف افسوس ملتی تھی

[illegible]

اتنا جھکا تھا جبیں فخر ادب سے کہ جو مرے لگے
نزدیک تھا کہ چلنے میں انسان کا سر لگے

[illegible]

کیا غم ہے گر الم سے وہ تشنہ مقبول ہو
پر مدت رسول کو کوثر حصول ہو

[illegible]

سب سے زبان حجاب جمال بتول تھا
بخشا فقط خدا نے علی لئے رسول نے

[illegible]

دنیا کا کچھ نہ مال نہ دولت ہے فاطمہؑ
لے تیرا مہر بخشش امت ہے فاطمہؑ

[illegible]

مہر وفا و عدل کا شہرہ ہے خاتمہ
دلجوئی کیجیو کہ ہے بن ماں کی فاطمہؑ

[illegible]

راہ پہ بہر حشمتِ زہراؑ نے روک لی
آگے قنات مریمؑ و حوا نے روک لی

[illegible]

ہر چند ابھی نہ حشر نہ فردوس و نار ہے
پر فاطمہؑ کو آج ہی سے اختیار ہے

[illegible]

بولے نبیؐ بھی علیؑ مری آنکھوں کا نور ہے
زہراؑ سے بھی سفارش حیدرؑ ضرور ہے

[illegible]

سارہ زنِ خلیل کا دل باغ باغ تھا
پروانہ وہ بھی جلوۂ زہراؑ چراغ تھا

[illegible]

اب غم نہیں حضور کی امت کو نار کا
اقرار نامہ ہے مرے پروردگار کا

[illegible]

غصہ علیؑ کا قہرِ علیِ عظیم ہے
طاعت علیؑ کی طاعتِ ربِ کریم ہے

[illegible]

یہ بوسہ ہائے ناخنِ پا نے مزا دیا
بلقیس نے نگینِ سلیماں بھلا دیا

[illegible]

حلقہ رسن کا زینب ناشاد کے لیے
لوہے کا طوق گردن سجاد کے لیے

[illegible]

پابند فاقہ تھے وہاں فرزند فاطمہ
یاں عقد سے کھولتا تھا گلوئے بنت فاطمہ

[illegible]

آئی سہم اب نہ تہم سقر کے شرارت
آئیو کرو دین مرتے آزاد نار سے

[illegible]

دی یہ دعا کہ حشر میں سب کو بچا لو نین
طوق گنہ سے گردن امت نکالو نین

[illegible]

افسوس یہ ساوک نہ کچھ یاد آگئے
زہرا کی کلیجے پہ خنجر پھرا گئے

[illegible]

سمجھے یہ کا وہ یہ رمز جو نہ تھے شناخت
[illegible]

[illegible]

کچھ زاد و راحلہ سے رخصت و غذا ملے
کچھ نقد بہر قوت زن و اقربا ملے

[illegible]

چلتے ہوئے یہ حکم دیا اس غلام کو
بخشا تجھے بھی حضرت خیر الانام کو

[illegible]

دست [illegible]
[illegible]

[illegible]

امت کے پاس فاطمہ دو دو اسقدر گیا
محتاج اک فدک کے لیے در بدر گیا

[illegible]

بچوں کی نحیر نذر جناب الٰہ دے
کھانا کھلا لباس پنھا زاد راہ دے

[illegible]

لو اب کھلا تمھارے بھی گھر فاقے ہو گیا
کیونکر بیاں ہو یہ بھوک سے فرزند رو رہے ہیں

[illegible]

بیٹی کہا بلال سے ہاں شاہ دکھا رہے
مشکل کشا کی زوجہ کا تبلا دے گھر اسے

[illegible]

اوس پوست پر حسینؑ و حسنؑ بھوک کے سوتے تھے
سونا کہاں تھا فاقوں سے غش ہو کے سوتے تھے

[illegible]

کام آئے تو میں جان و تن امت کے کام پر
صدقے تمام کنبہ مرا حق کے نام پر

[illegible]

اک کدا بشوق گئے در پر گدائی کو
بال و وجود برہنہ پا پیشوائی کو

[illegible]

وہ بولے آپ جانتی ہیں کچھ ہم
دیدہ پہ پوست خاک ہی بستر بچھتے ہیں

[illegible]

وان قوت ایک دن کا نہیں انکی پاس ہے
یاں زاد راہ ہے نہ غذا نہ لباس ہے

[illegible]

اکثر سفر سے آئے اور اکثر سفر کیا
ابکی کدھر گئے کہ مجھے بے پدر کیا

[illegible]

وہ پوچھتی تھی ہم بھی کبھی یاد آتے ہیں
جبریل کہتے تھے کہ کوئی دم میں بلاتے ہیں

[illegible]

لو الوداع فاطمہ کو عفو کیجیو
کل تھوڑی دور ساتھ جنازے کا دیجیو

[illegible]

ہوتی تھی اس سفر سے تو امید آنے کی
وہ کہتی تھیں اب آس رکھو اپنے جانے کی

[illegible]

سرخی سی مردنی کے عوض منہ پہ چھا گئی
جنت کے جانے کے لیے طاقت بھی آ گئی

[illegible]

بچپن ہوا ہے بچوں کے آنسو بہاتی ہوں
سپرد حسن حسین کو میں جو رو سجاتی ہوں

[illegible]

سیج تھے تسلی زہرا کے واسطے
لیکن وہ بیقرار تھی بابا کے واسطے

[illegible]

ایذا تھی ام سلمیٰ کو ہر ایک شور و شین سے
کل فاطمہ نہ ہونگی تم سونا چین سے

[illegible]

کافور خلد کا جو دیا تھا رسول نے
وہ رکھ دیا کفن میں جناب بتول نے

۲۶۴

[illegible]

آغاز کیا ہی رحلت خیر الانام سے
ماتم تو تا شام ہے زہرا کے شام ہے

۲۶۵

[illegible]

ہر روز سوئے مقبرہ رونے کو جاتی تھی
رونے کی جا ہے گھر میں نہیں رونے پاتی تھی

۲۶۶

[illegible]

سینہ بھی اضعف شب کو اُٹھی اس جناب کی
تابوت پر نگہ نہ پڑی آفتاب کی

۲۶۷

[illegible]

اک دن شکم پہ در گرا اک دن جگر جلا
اک روز چھن گیا فدک اک روز گھر جلا

۲۶۸

[illegible]

اتنا تو کہتے پا نہ تھی اُسکو سلاؤ گے
پوچھا تو ہوتا فاطمہ کو کب بلاؤ گے

۲۶۹

[illegible]

بیٹی تو ماں سے کہتی تھی نانا کدھر گئے
ماں پوچھتی تھی بیٹیوں سے بابا کدھر گئے

۲۷۰

[illegible]

نہ زخم نوک تیغ کا پہلو کے واسطے
نہ ضربۃ تازیانہ بازو کے واسطے

۲۷۱

[illegible]

اب کچھ دوا کرو مرے حق میں طبیب ہو
[illegible]

۲۷۲

[illegible]

اب تک تو موت آئی نہ مجھ دل کی
[illegible]

۱۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم تھا سونپنا مجھے ایک ایک بھائی کو
بیٹے سپرد کرتی ہو تم اپنی جائی کو

۱۹۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وابستہ بر خلافی فرمان رب کروں
مشغول مدح صادقوں کو بے سبب کروں

۱۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبلہ کے سمت کلمہ کی انگلی بلند ہے
گردن ڈھلی ہے تکیہ سے اور آنکھ بند ہے

۱۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس سے زیادہ دل پہ مرے غم کوئی نہیں
کلثوم بیٹی ہو پہ پسر ہم کو کوئی نہیں

۱۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر ادا یہ ہونگے وصیت کئے ہیں جو
خالی وہ خوند ہوگا حسنؑ اور حسینؑ سے

۱۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں آپکا غلام ہوں اور نور عین ہوں
آوازہ حسینؑ ہے داماں حسینؑ ہوں

۱۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو خیر کیوں ہوا کہ وہ خبر شکن کی ہے
اور سوگوار پسر حسینؑ حسنؑ کی ہے

۱۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لکھا ہو جب نماز عشا کی ادا ہوئی
بس غش میں اٹھا کہ بنت نبیؐ کی قضا ہوئی

۱۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور کہا بلاؤ جا کے ضریح رسولؐ کو
صدمہ ملیگا آج جگر پارہ بتولؑ کو

[illegible]

وہ روز یاں تھا شیعوں کی یارب نجات ہو
شب جاگتے صبح آئے شہ کی وفات ہو

[illegible]

شوقِ اجل میں صبح نمودار ہو گئی
پہنا کفن بتول نے تیار ہو گئی

[illegible]

دیتی تھی ہوش میں قسم تھیں روحِ رسول کی
والی نہ ہوں اٹھائیو میت بتول کی

[illegible]

[illegible] نگاہ پھوٹ کے سفر اپنا موڑ کر
[illegible] گھر میں حیدر کی بستی کو چھوڑ کر

[illegible]

رو کر کہا قریب جدائی کی رات ہے
لو الوداع آج ہماری وفات ہے

[illegible]

پوشیدہ دفن رات کو [illegible] کیجیو
اہلِ محلہ کو بھی نہ آگاہ کیجیو

[illegible]

[illegible] میں [illegible] جمال پیمبر کی دید ہو
[illegible] کے گلے سے لگو گی یہ عید ہے

[illegible]

بیٹی [illegible] سب بچے [illegible]
حق کے حوالے تم ہو تمہارے حوالے ہیں

[illegible]

چھاتی لگا کے بولی کہ لو ماں تو مرتی ہے
اب شہ خلق دیکھیے کیا ظلم کرتی ہے

[illegible]

دنیا میں پایہ آپ کے احسان کا چاہیے | عقبیٰ میں سایہ آپ کے دامان کا چاہیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھیں بہ پھرا آنکھیں رکنیکے یہ گویا وہ ہوئی تھیں
اماں انھیں سے باپ کے ماتم میں روتی تھیں

[illegible]

[illegible]

فوارہ خون کا پہلوئے اقدس سے بہہ گیا
بی بی کو علاج کرنے کا ارمان رہ گیا

[illegible]

[illegible]

جلد اٹھو لینے بیٹیوں سے ذرا ہمکنار ہو
اٹھو سواری آئی ہے بی بی سوار ہو

[illegible]

[illegible]

لو اٹھو ہاتھ تھام کے مجھ دل ملول کا
ماتم چراغ ہوتا ہے قبر رسول کا

[illegible]

[illegible]

وہ نعش سر پہ بوذر و سلمان لیے ہوئے
آگے کنیزیں مشعلیں روشن کیے ہوئے

[illegible]

[illegible]

سب عورتیں یہ کہتی ہوئی ننگے سر چلیں
خیر النسا مدینہ کو ویران کر چلیں

[illegible]

[illegible]

رونے کی جا ہے یہ کہ سفیر وداع ہوئی
بی بی کو موت آئی تو حاصل شفا ہوئی

[illegible]

[illegible]

رخصت ہوئی قریب دل شیعیان کی
لوگو سواری آئی ہے یہ اماں جان کی

[illegible]

[illegible]

کیونکر سنوں تو اسوں کے بین شعور کو
یا مرتضی سنبھالو حسن اور حسین کو

[illegible]

بالظلم [illegible] نہ بچیگا
صدمہ تو کوئی [illegible] کسی [illegible] نہ اٹھیگا

الفاظ ہیں وہ پاک کہ تالی [illegible] ہیں کہے
متعالی جو لغت سے ہیں [illegible]

[illegible] حل ہوے [illegible] معنی [illegible]
[illegible] کلاہ ہم عباس علی [illegible]

[illegible]

ہم سب کا جو ہیں خضر و الیاس کا ہوگا
منہ نہ بیان مرتبہ عباس کا ہوگا

[illegible] ہیں عباس کے اعزاز [illegible]
[illegible] اصحاب [illegible]

دریا دل و نیسان کف و پابند کرم ہے
[illegible] ہمت [illegible] ہے

[illegible]

ہے مہر علی طبع خداداد کے خاطر
[illegible] ادراک کے [illegible]

خامے کو ادھر ہو بخش [illegible] تحریر لیے تھا
اور ہاتھ ادھر بازوے شبیر لیے تھا

خوش قامت و خوش رو ہوا کون [illegible]
[illegible] سے دو بالا الف قد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدا لب جان بخش سے اسرار خفی تھے
احمد ہمہ تن گوش سب اصحاب نبیؐ تھے

[illegible]

بھائی کی ترے قدر بلند آج ہوئی ہے
سو نیزون پہ اک لاش کو معراج ہوئی ہے

[illegible]

بھائی کی طرح رتبہ جو برتر مجھے ملتے
اللہ کی سرکار سے شہپر مجھے ملتے

[illegible]

آنکھون کا دھواں جیسے جوہر ایک جگہ تھا
کعبہ کی طرح جامۂ مسجد بھی سیہ تھا

[illegible]

تابوت ذرا جعفرؑ طیار کا دیکھو
انجام پیمبرؐ کے علمدار کا دیکھو

[illegible]

رتبہ کی بلندی میں فلک پست ملینگے
ہاتھون کے پر اسکو سر دست ملینگے

[illegible]

ہیہات کٹے جعفرؑ طیار کے شانے
پرسے کے لیے فدوی کو بھیجا ہے خدا نے

[illegible]

مضمون یہ ہے ہاتف غیبی کی ندا کا
لو جعفرؑ طیار یہ ہدیہ ہے خدا کا

[illegible]

قربان وہ رہیگا پسر خیر نساؑ پر
جسطرح سے تم جعفر فدا اور ہین فدا پر

۲۱۰
[illegible]

دنیا سے یہ عازم جو ہوئے اوج شرف کے
یاقوت کے پر لگ گئے موتی ہیں صدف کے

۲۱۳
[illegible]

عباس علی روح شہ جن و بشر ہیں
یہ طائر روح شہ مظلوم کے پر ہیں

۲۱۶
[illegible]

نے مشک اٹھائی تھی نہ ہاتھ ان کے کٹے تھے
پر بہنوں کے خیمے سے گریبان پھٹے تھے

۲۱۱
[illegible]

میدان میں اس جعفر ثانی کے بدن پر
پرچم یہ ہوا بارہا شیعوں کے سروں پر

۲۱۴
[illegible]

گویا لب معجز سے یہ ہیں طور کے شعلے
اک شمع تجلی میں ہیں دو نور کے شعلے

۲۱۷
[illegible]

بعد از شہ دیں انکو جو بہنوں میں چھپا تھا
حیدر نے لئے شرف انکا پیمبر سے سنا تھا

۲۱۲
[illegible]

وہ سایہ ہے اللہ کا یہ سایہ نبی کا
وہ جوہر حسن کا ہے حسین ابن علی کا

۲۱۵
[illegible]

ہر سال جو رکھتے ہیں علم انکا مومنین
یہ لیتے ہیں پھریروں کی طرح انکو پرومنین

۲۱۸
[illegible]

مسجد میں تجلی تھی پیمبر کی ضیا سے
آنکھوں کے حجاب اٹھ گئے تھے حکم خدا سے

[illegible]

وہ سال ملک بخش ہمین بابا کہینگے
پھر شاہ شہیدان کی غلامی مین رہینگے

[illegible]

خون منھ پہ مرے لال کے فدیہ کا ملیگی
اللہ ملائک بھی کرینگے شناخون کی لیگی

[illegible]

اوڑھین گلے سبز ہو ۔ کیا ہم ہوا ہو سکے
نہ قرعہ افلاک پھرے نام پہ او سکے

[illegible]

پر بھی تمھارا ادب و پاس کرینگے
تسلیم کرینگے شنا تو ابن عباس کرینگے

[illegible]

سیدانیون سے حادثہ پہ عرش ملیگا
شبیر کے لاشہ پہ بھی روزانہ ملیگا

[illegible]

اک تیغ پہ تھی قبضۂ قدرت میں جو آکے
سو ہاتھ لگی آج شہ علقمہ کنارے

[illegible]

وہ بولی مرا فخر ہین یا بولنگی اخی کو
مرا تو تو فدا من وہ حسین ابن علی کو

[illegible]

تارا سی چمکنے لگین سید کی آنکھین
اس چاند کے مکھڑے پہ ٹپکنے شبیر کی آنکھین

[illegible]

پھر ہاتھ بڑھا کر کہا حیدر کے خلف سے
لیتی ہون بلائین تری ماں کی طرف سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آزاد جسکے عوض فاطمہ سو بار فدا ہو
حق یہ ہے کہ اسیری بھی نہ حق اسکا ادا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] علی [illegible]

آئے [illegible] اسی پشت پہ ہو تیغ کمر میں
[illegible] علم [illegible] پھر اون اسے گھر میں

[illegible]
عباس خطاب اسکا ہو [illegible] میں [illegible]

سرگرم [illegible] عزا [illegible] کا ماتم ہوا سکے
جاگیر فدک کی بین لکھیں تمام ہوا سکے

[illegible] کی سعفہ کی جدا جلوہ گری ہو
نزدیک علم شک بھی نہ سی دھری ہو

۵۵

[illegible]

فاقوں میں وہ بھائی کی زیارت کا مزا تھا
جو روزوں میں قرآن کی تلاوت کا مزا تھا

۵۶

[illegible]

مجلس میں جو سامنے استادہ کہ پر
نعلین کو ہوں شاہ کی آنکھوں پہ کہ سر پر

۵۷

[illegible]

لکھ رکھنے کے قابل نری تقریر ہے بیٹا
یہ صحبتِ شبیر کی تاثیر ہے بیٹا

۵۸

[illegible]

کونین کا حسین سے عزت و جاہ ملیگا
کونین کا پیارا سبب ہی اللہ ملیگا

۵۹

[illegible]

قبضہ نہ فقط دامنِ دولت پہ کیا تھا
معشوق کا دل ہاتھ میں عاشق نے لیا تھا

۶۰

[illegible]

ہے جان نبی نام حسین ابن علی کا
یہ قالب بے روح ہے اس جانِ نبی کا

۶۱

[illegible]

ہیں فاطمہ کی روح سے طالب [illegible]
[illegible] وقت لحد کا

۶۲

[illegible]

جانتے ہیں جہاں بھائی کو [illegible] عباس
یا فاطمہ آداب بجالاتا ہے عباس

۶۳

[illegible]

گردن جو نقیبہ کو بھی [illegible] شاہ ہدا کی
دیکھا کہ لرزتی ہے لحد خیر نساء کی

[illegible]

شبیر سے علی نے کہا بھائی ہے تمہارا
شبیر سے فرمایا فدائی ہے تمہارا

[illegible]

شبیر جو فرزند کہیں پیار سمجھنا
تم انکو فقط مالک و مختار سمجھنا

[illegible]

جب تک ہوں میں یاں دودھ یہ بھائی نہ پیے گا
اک روز مرے واسطے پانی نہ پیے گا

[illegible]

نے دودھ کی پروا تھی نہ مادر کی خبر تھی
قلقاریاں تھیں اور رخ مولا پہ نظر تھی

[illegible]

کاہیکو پسند آئیگی اب گود کسی کی
شبیر کی آغوش میں خوشبو ہے نبی کی

[illegible]

کچھ ہوش سنبھالا تھا کہ تلوار سنبھالی
شاہنشہ کونین کی سرکار سنبھالی

[illegible]

لے آل عبا سے ترا پیوند ہے بیٹا
فرزند پیمبر کا تو فرزند ہے بیٹا

[illegible]

سنتے ہی یہ آقا کے گلے لگ گئے عباس
اک آن میں شبیر سے یہ ہل گئے عباس

[illegible]

یوں حسن میں برتر تھے جوانان حسین سے
جس طرح نبی خلق سے اور عرش زمیں سے

[illegible]

پانی وہاں میں ہاتھ سے وادی کے بہونگی
رہ نہیں تو جان او دم بھر نہ جیونگی

[illegible]

ارمان نہ پورے ہوئے مجھ کشتۂ غم کے
تم لاش نہ لائے مرے سایہ میں علم کے

[illegible]

پانی نہ طلب ایک سے کہنہ میں کرونگی
خنجر انکو بچا لے دو میں پیاسی ہی مرونگی

[illegible]

… چاہیے تو تم تک ابھی پہنچاتے ہیں پانی
بابا کے لیے نہر سے ہم لاتے ہیں پانی

[illegible]

تم عرش گئے بھائی سے تو شبیہ کے عباس
سر کھول گیا زینب کا حرم لٹ گئے عباس

[illegible]

کہتے ہیں کہ لو لاکھ کے نرغے میں گھرونگا
بختو مجھے مُہر اپنا میں جیتا نہ پھرونگا

[illegible]

… گیا حضرت کو کہ مشتاق قضا ہوں
… شہ ہولے کہ تو … رضا ہوں

[illegible]

کیا میں نہیں عندی پسر شیر خدا کی
… کرنے والا ہو …

[illegible]

مہر انپہ تصدق یہ سکینہ پہ تصدق
… سلطان … تصدق

۷۶

[illegible]

خوش اسکو کرو منصب جعفر کی سند ہو
جائے یہ شہید ستم زہرا کی لحد ہو

۷۷

[illegible]

گلہائے بہشتی سم اسپان کے تلے تھے
نو لاکھ کی تیغیں تھیں بہتر کے گلے تھے

۷۸

[illegible]

دو واقعے وہ دیکھے کہ ہم مر گئے زینب
سو کر ہوئے بیدار تو غش کر گئے زینب

۷۹

[illegible]

ایسا ہی علم کیا خیر نسا نے
ظلمت ہی رخصت کا دیا خیر نسا نے

۸۰

[illegible]

تیرہ روئے لگے مسند قاسم سے لپٹ کر
جا بیٹھی وہ دلہن خاک پہ گھونگھٹ کو الٹ کر

۸۱

[illegible]

پھر خواب میں دیکھا یہ حسین ابن علی نے
تلواروں سے بازو مرے کاٹے ہیں کسی نے

۸۲

[illegible]

زہرا کی سفارش سے علم تجھ کو ملا ہے
ان قبر کی چادر و کفنی کا یہ صلہ ہے

۸۳

[illegible]

یہ جان بھی یہ جان حسن کر گیا لوگو
مرنے سے بھتیجے کے چچا مر گیا لوگو

۸۴

[illegible]

بیٹا ہی دلہن کے لیے بھائی کو کیا ہے
او موت نے زہرا کا گھر دیکھ لیا ہے

[illegible]

ذرے میں ہے ضیغم پہ غضب تیز ہری ہے
انداز کرے تو شیشہ میں بس ایک پری ہے

[illegible]

عرفان کا یہ عالم ہے انس تو بدن ہے
جیسے کوئی چونک اٹھتا ہے سورج کی کرن سے

[illegible]

بینی کی ہر اک عین کے مابین جگہ ہے
سورج میں انکھوں کے مسیحا مدنگہ ہے

[illegible]

جب ہاتھ میں تلوار کا پرتو نظر آیا
خورشید کے پنجہ میں مہ نو نظر آیا

[illegible]

کیسے ہی تو ہم کہ یہ آدم کے شرف ہیں
کس گنتی میں عالم یہ دو عالم کے شرف ہیں

[illegible]

کیا ہوگا اگر ایک سبک جا نکلے عباس
اس خاک میں ہم سب کو ملا جائینگے عباس

[illegible]

[illegible] تیم ترحم کا گزر لاکھ جگہ ہے
[illegible] بندہ نوازا اور ادھر چشم نگہ ہے

[illegible]

اللہ عجب حسن و لطافت کا ہے چہرہ
یہ اشرف شہنشاہ ولایت کا ہے چہرہ

[illegible]

اک بولا وہ پنجہ علم سبز کا چمکا
اک نے کہا اللہ یہ ہے شہزادہ علم کا

[illegible]

اب جانبِ خیمہ یورشِ لشکر ہو ہے
یا حضرتِ عباسِ علی وقتِ مدد ہے

[illegible]

پرچم کے تشش پیچ میں تھا چرخ سے ہٹ کر
پر تیغ ہوا عقرب مہِ تاباں کا الٹ کر

[illegible]

ابنِ شہِ مرداں کی عجب شوکت و شان ہے
مانند خبر سب کی زباں پہ رواں ہے

[illegible]

روشن ہوئی اس رخ سے زمیں نور سے زیں کے
پروانہ صفت عرش ہوا گرد زمیں کے

[illegible]

کیوں دامنِ دولت نہ کہوں دامنِ زیں کو
دامن میں لیا زیں نے اس غیرتِ زیں کو

[illegible]

جلالی ہے شوکت کہ ہو رعد اشہب چڑھ جاوے
فرماتی ہے شوکت کہ شر بڑھے جاوے

[illegible]

یہ شیرِ غضبناک کہ بیٹھا وہ امن زین پر
ہلتی تھی زمیں شاخِ سرِ گاوِ زمیں پر

[illegible]

سرسبز ہوا نجف کا یہ گلشن گرد زمیں ہے
آنکھ سے چھپا میں ہیں آورد زمیں ہے

[illegible]

صدقے فرسِ بازوِ شاہِ دو جہاں ہے
مانند خبر دو ثنا ہی سب کی زباں پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچھے جو بیابان میں کوئی قبلہ کدھر ہے
کعبے سے صدا آئے کہ شبیر جدھر ہے

جس شیر نے شیروں سے صدا جنگ کیا ہو
میدان میں آج اُسنے قدم رنجہ کیا ہو

ہو قہر خدا تیغ دو دم حیدر سب ہماری
گردوں کی سپر سے نہ رُکے ضرب ہماری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا سے یہ دریافت کرو یا کہ صدف سے
بہتر کوئی موتی نہیں اِس دُرِ نجف سے

اللہ رے تحمل کہ تاسف نہیں کرتے
کٹتا ہے جگر تیغوں سے اور اُف نہیں کرتے

منظور ہو گر شیر خدا جنگ کے کرتب دیکھنا
پھر بھیجے گا شک تو تسلیم کر لیجے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نبیرہ ہے جو کعبے میں اُس فرشتوں کا شرف ہے
جبریل پکارے کہ وہ زہرا کا خلف ہے

خیبر شکن اس عہد کا ہوں صف شکنی میں
جوہر سے کھلیں گے شمشیر زنی میں

اب بوذر و سلمان کا تو زادہ نہیں رکھا
سب کہتے ہیں خالق کا ارادہ نہیں کرتا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
لاشے ہو جنہیں [illegible] ہے [illegible] علمدار [illegible] ہے	سر تنگی علمدار کا سب لشکر میں پڑا ہے اب تک در خیمہ پہ وہ بیہوش پڑا ہے	کیوں تیزی کی سوزن سی کروں [illegible] زبان کو ہو شرط ابھی کھینچ لوں گدی سے زبان کو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] دیکھا [illegible] اڑتے ہوئے دیکھا	سرکار خود [illegible] مسند ہو نہ زین ہے اب عرش معلی کا [illegible] کی نشین ہے	باعث ہے یہی مغفرت رب خدا کا اس نام سے بندوں نے نشان پایا خدا کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] کا سر ہے کہ نہیں ہے [illegible] ہے کہ [illegible]	شبیہوں پہ سپر اپنا فدا کرتی ہیں بانو حق [illegible] کا اکبر کو [illegible] کرتی ہیں بانو	مانند خدا ایک حسین ابن علی ہے مختار [illegible] ابدی [illegible] ہے

[illegible]

پر تو جو پڑا اوچھال کے ہر بند کے اوپر
غل تھا کہ وہ بجلی گری اسپند کے اوپر

[illegible]

خود کفر یہ کہتا تھا ارے کلمہ پڑھو تم
سر پانوؤں پہ گرتے تھے کہ آگے نہ بڑھو تم

[illegible]

جز صبر و دانشمندانی کی نہیں ہے
تقدیر میں اک بوند بھی پانی کی نہیں ہے

[illegible]

ہر صف نے وظیفہ کیا رہوار کا کلمہ
بجلی نے پڑھا تیغ علمدار کا کلمہ

[illegible]

ظلمت سے زمین بن کی سیہ پوش ہوئی تھی
پانوؤں کو بدو گو فراموش ہوئی تھی

[illegible]

واں نہر پہ غل اٹھا یہاں درد جگر میں
تاریک تھا دن آل پیمبر کی نظر میں

[illegible]

جو ہر تبر و تیغ سے اور پنجہ نشان سے
پیکاں تبر سے تھیں برچھیوں کے پھل کمان سے

[illegible]

اونگلی سے جو بانچے کا عرق پاک کیا تھا
دریا کا شکم موج نے پاٹ دیا تھا

[illegible]

بجلی کی طرح چھپ گئے تھے رعد و حلم عمر سے
بوچھاڑ پڑی خون کی نیزو بر سے

۱۲۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عوناں کو سر قبر وقت نکلا جو نظر آیا
اشک کے سمندر میں ہے ٹاپو نظر آیا

۱۲۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر کا مزہ صاف لب تیغ پہ آیا
پانی لب ساحل کی طرح منہ میں بھر آیا

۱۲۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا بہر نسیم کا نہ نام کہیں تھا
شاعر کے لیے ہر سخن قحط زمیں تھا

۱۲۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ زمیں گرم ہے جہنم کی یہ کیا ہے
مالک نے کہا چپکے رہو قہر خدا ہے

۱۲۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشیر بھی اشنائے اجل غش میں پڑی تھی
شیشی بھی تھی قضا کو نئے میں تلوار کڑی تھی

۱۲۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الا ز خطر آب رواں سے جو گل تھے
نم ہو گئے تو خشک عدو جو کہ جل تھے

۱۲۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک ضرب سے دو ٹکڑے زرہ و قلب تن تھا
عباسؑ کے قبضے میں ید اللہ کا چلن تھا

۱۲۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باراں یہ پکارا کہ حسد تیغ حسیں سے
سر مرد وعدوں کے گرے دامن پہ بہشت میں زمیں

۱۲۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لے میر ہو لئے ہمدم کی تیغ سے سج تھی
سیمی تو پھر بات جدا اس کی سج تھی

[illegible]

یا سیدہ ہیں تیرے بارہ اماموں کے تصدق
شبیر کی اولاد کے ناموس کے تصدق

[illegible]

غش ہو گئے شبیر قضا کر گئے عباس
تھرا کے بدن رہ گیا اور مر گئے عباس

[illegible]

کیا خوب بجا لائے ہو فرمان خدا کا
عباس دورو دو آپ ہو ہمراز خدا کا

[illegible]

جیسا تھا علی ابن وفا ہوئیگا بھائی
میں اسکے تصدق جو تجھے روئیگا بھائی

[illegible]

جبراً ہمیں عباس نے چھوڑا علی اکبر
دم بھی مری آغوش میں توڑا علی اکبر

[illegible]

لاشے کو تو سوا جو تھی دو دو نشہ دین ہیا
پیر پانوں لٹکتے ہوئے آتے تھے زمین پیا

[illegible]

لبیک پیمبر مجھے فرماتے ہیں آقا
بابا بھی وہ سر ننگے چلے آتے ہیں آقا

[illegible]

غم سے ترے تڑپیگی مری روح بدن میں
جب تک نہ بدن ہوئیگا پوشیدہ کفن میں

[illegible]

شہ بولے علمدار سفر کر گئے زینب
لشکر کا ہوا خاتمہ ہم مر گئے زینب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

متفق ہوں کہ اب تیر ستم کے جگر دو ہیں
حضرت نے ملا ہاتھ کہ غربت میں گھر ہے میں

اس قد سے نکلا تو کلیجہ پر الٹیک گر گئے
سینہ پہ لگا تیر گرے بھائی الٹ کر

پیر اب تیرانی میں جو گھولے ہوے سر جائیں
اکبر تو بغیرت سے گلا کاٹ کے مر جائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت ہیں جھینپے اس بندہ تعجب سے
سب گھر کی ... غالی ... سبب

بازو سے علمدار قلم ہو گیا لوگو
شانہ پہ ادھر بھائی کا علم ہو گیا لوگو

یاں شور و فغاں گنبد دوّار پہ پہونچا
سرور واں لاش علمدار پہ پہونچا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس بہ ... ہاں میں چچا جان کی ہو گی
... کی ...

بابا کی شہادت کا قلق تازہ ہوا ہے
سیدانیو میرا علمو بھائی ہوا ہے

معبود حقیقی کی عدالت کا بیان ہے
محبوب الٰہی کی رسالت کا بیان ہے

[illegible]

لیلئ شب کے حسن کی دولت جو لٹ گئی
اقلیم صبح و خشتان کی چھٹ گئی

[illegible]

نیزہ کرن کا دیدۂ گردون میں ڈال کر
مغرب میں پھینکی رات کی پتلی نکال کر

[illegible]

اور پھینکے آفتاب پر ستون کے دین بنا
زہرا کا آفتاب چھپا یا مدین میں

[illegible]

رو سب کے سوے قبلۂ امید ہو گئے
سرگرم سجدۂ عیسیٰ خورشید ہو گئے

[illegible]

خورشید صبح کا گل و دستار ہو گیا
پھر تار تار جیب شب تار ہو گیا

[illegible]

یہ ذری سیاہ حسینی کا اوج ہے
بانو حسینی پہ بات ہے

[illegible]

مہتاب لشکر شہ خاور میں گھر گیا
ارزہ شعاع کا سر انجم پہ پھیر گیا

[illegible]

برقع جو اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا
پردہ تھا فاش صبح ملیح نقاب کا

[illegible]

دنیا میں سرخ پوش ملازم حضور کے
عقبیٰ میں حلہ خلد کے اور قصر نور کے

۱۵۴

[illegible]

دو چار داغ دل میں ہیں کہ ماسو ہو زینب
... ہمکو نہیں مقدور ہو زینب

۱۵۵

[illegible]

چلائی کہ صاحب مری تسلیم کو اُٹھو
ہمشیر حسینؑ آئی ہے تعظیم کو اُٹھو

۱۵۶

[illegible]

اس گھر میں سدا تھا یہ جو ملاقات بہن کو
[illegible]

۱۵۷

[illegible]

منگوایا تھا پانی یہ تری ہیں خطا کی
اب لاش بھی مجکو نہ دکھاؤ گی چچا کی

۱۵۸

[illegible]

زانو پہ نہ بٹھیو گی نہ قدموں پہ گرو گی
لونڈی کی طرح گرد علمدار پھرو گی

۱۵۹

[illegible]

اب مجھ سے سنبھالی نہیں جاتی ہے سکینہ
[illegible]

۱۶۰

[illegible]

چلائی پھوپھی یہ بھی کہیں ہوتا ہے بی بی
مجرا کے کرتی ہو چکا سوتا ہے بی بی

۱۶۱

[illegible]

خاموش دبیر اب کہ ہر اک شیعہ ہے بیدم
[illegible]

[illegible]

بولی یہ باب سے یہ [illegible] ہے
والی یہ ننھے بچے ہیں اور تیری [illegible] اس ہے

[illegible]

وہ بولے میرے واسطے کیا [illegible] ہے
فرمایا تازیانہ ہے اور قید شام ہے

[illegible]

مہمان بلا کے پانی سے ترسا لیا [illegible]
مارا [illegible] کے فوات کو

[illegible]

شہ بولے جو مشیت حق ہے وہ ہونا ہے
ہمکو شہید ہونا ہے اور تمکو رونا ہے

[illegible]

بی بی کی دلدوی جان گھر آج جاتے ہیں
جاتے ہیں اور تمہیں بھی [illegible] ہم بلاتے ہیں

[illegible]

اکبر تڑپ کے جناب [illegible]
اور غصہ [illegible]

[illegible]

آیا ہی نانا جان سے مجھ خستہ جان تلک
پہونچیگا تم سے مہدی آخر زمان تلک

[illegible]

بابا حسین تم مجھے بہلا کے جاتے ہو
صغرا کو بھی تم آج تلک یاں بلاتے ہو

[illegible]

لیکن [illegible] فروغ تھا آگے جناب کے
جیسے چراغ دن کو حضور آفتاب کے

۲۱۰

[illegible]

نیچون کا عون نے سبیل راہ جہاد لکھ
ایک ایک نوجوان کا لقب نامراد لکھ

۲۱۱

[illegible]

دھویا وضو سے ہاتھوں کو اور شکر رب کیا
پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا

۲۱۲

[illegible]

وسواس مجھکو آلتے ہیں تشویش ہوتی ہے
حضرت سوار ہوتے ہیں اور تیغ روتی ہے

۲۱۳

[illegible]

پانی کے لانے سے تھا جو معذور آفتاب
حاضر تھا آفتابہ لیے دور آفتاب

۲۱۴

[illegible]

سمجھی جدائی بھائی بہن میں جو ہوتی ہے
یہ روح فاطمہ کہیں خیمہ میں روتی ہے

۲۱۵

[illegible]

مہمان شام سے تھی تمھاری سحر تلک
ہے زندگی حسین کی کل دوپہر تلک

۲۱۶

[illegible]

شہ بولے اپنے خون میں وضو اب کرینگے ہم
پانی کا ذکر جانے دو پیاسے مرینگے ہم

۲۱۷

[illegible]

کیا دیکھتی ہے جو بیٹی نبی کے وزیر کی
رعشہ ہے ذوالفقار جناب امیر کی

۲۱۸

[illegible]

باندھی جو ذوالفقار شہ قلعہ گیر کی
قبضہ میں آئی شان جناب امیر کی

[illegible]

کیا کیجیے کیا یہ لشکرِ قدرت شکوہ تھا
گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا

[illegible]

غالب بلند و پست پہ تھے دو جہاں [illegible]
گردوں کمند میں تھا زمیں تھی کماں [illegible]

[illegible]

[illegible] فوج خدا کیا دلیر تھے
سب زخم کھاتے جیتے تھے کفار سے [illegible]

[illegible]

جیسے خلاصہ چار ملک ذو الجلال کے
ویسے یہ چار غول شہِ خوش خصال کے

[illegible]

وہ خاص جاں نثار شہِ خاص و عام تھے
حوریں خواص خاص تھیں غلمان غلام تھے

[illegible]

[illegible]
لعنت کا نقشہ مہر میں [illegible]

[illegible]

شہ کے محب حبیب رسولِ زمن کے تھے
بلبل تھے اس چمن کے تو پھول اس چمن کے تھے

[illegible]

گو دور تھے یوں قریب تھے جیسے حسین کے
قربان یاورانِ شہِ مشرقین کے

[illegible]

صحرا کا سینہ شورِ دہل سے دہل گیا
عنقا صدائے گرم جلاجل سے جل گیا

۴۳۰

[illegible]

خطِ شعاع صبح کے دستِ نیاز تھے
شہ کی بلائیں لینے کو ہر دم دراز تھے

۴۳۱

[illegible] و جوانانِ نامدار

[illegible]

سر کھول کر زمیں یہ پکاری حسینؑ کی
یارب دکھانا پھر بھی سواری حسینؑ کی

۴۳۲

[illegible]

اقبال جس کا عرف ہو وہ اک غلام ہے
فتح و ظفر نقیبوں کی جوتیوں کا نام ہے

۴۳۳

[illegible]

لا گوہرِ نجوم شفق کو دُرج سے
زہرا کا آفتاب نکلتا ہے برج سے

۴۳۴

[illegible]

لشکر نے جب سلام کیا گل کے شاہ کو
بھیجا درود حق نے حسینی سپاہ کو

۴۳۵

[illegible]

باطل کو حق نے فیصلِ تیغ غضب کیا
ایمان نے بڑھ کے کفر سے ہر مطلب کیا

۴۳۶

[illegible]

تاج سر مدینہ اوش کا اُس پہ ڈھلتا تھا
[illegible] سایہ ہوا سے بھڑکتا تھا

۴۳۷

[illegible]

تقسیم سر بسر گرد سواری نے کر دیا
شیشہ فلک کا گل جواہر سے بھر دیا

۴۳۸

[illegible]

آئے جو معرکہ میں برابر کھڑے ہوئے
فولاد کے حضور بہتّر کھڑے ہوئے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور نفس مطمئنہ حسینؑ شہید ہے
مضطر نہیں ہے گو کہ بلا سے شدید ہے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم لوگ کچھ خدا و نبیؐ سے بھی ڈرتے ہو
کس کا کیا ہے خون جو مجھے قتل کرتے ہو

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انصاف گر کرو تو ابھی قصہ پاک ہے
جسکا حساب پاک ہی کیا اوسکو باک ہے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسکا لقب دوا ہے میں وہ دردناک ہوں
جسکا اثر شفا ہے میں وہ خاک پاک ہوں

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں وہ ہوں جس پہ زہد و ورع کا ہے خاتمہ
پڑھتا ہوں بعد ہر نماز کے تسبیح فاطمہ

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عاجز نما ہوں میں قوی و دلیر ہوں
جو شیر کبریا کا شیر ہے اسکا میں شیر ہوں

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چشم کرم حسینؑ جو امت سے پھیر لے
یہ نہر علقمہ ابھی تم سب کو گھیر لے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر ہو گئے یک زبان کہا سب نے پکار کے
حاکم کو دینگے فتح ترا سر اتار کے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولا عمر دہر کوئی ایسا جری نہیں
سب دوست ہیں یزید کے اک جنگی نہیں

[illegible]

جو ملی نہ جم آیا مرے نورِ عین پر
لو بابا یہ شرفنے لگے اب حسین پر

[illegible]

لازم ہے پند و وعظ کہ دن ہے وفات کا
یہ جمعہ آخری ہے ہماری حیات کا

[illegible]

قدرت کے گل کھلے حسین کائنات میں
غنچے سے پھول پھر گئے لگے بات بات میں

[illegible]

گھبرو کہ آبرو میں نہ میری خلل پڑے
ایسا نہ ہو کہ خیمے سے زینب نکل پڑے

[illegible]

ہیں کاشف علوم ہوں خالق علیم ہے
داؤد کی زبان ہی بیان کلیم ہے

[illegible]

مصحف پہ کیا اوڑھا شہ بدر و حنین کی
ترتیل کیا ہی رتبہ شناسی حسین کی

[illegible]

ہشیار بحث محکمہ روز جزا کا ہے
یاں سامنا حسین کا ہے واں خدا کا ہے

[illegible]

برمیں جماعتوں کو حمائل کیے ہوئے
قتل امام کے لیے خنجر لیے ہوئے

[illegible]

والشفع مرتبہ میں علی و بتول ہیں
والوتر میرے نانا محمد رسول ہیں

[illegible]

آقا نے جو کہا تھا اثر اوس کا پاتا ہوں
وہ حیدری ہوں پیاسا ہوں سوے شمشیر جاتا ہوں

[illegible]

کوسوں کنارہ ظلم کے گرداب کر گئے
نیل تھا وہ رود نیل سے موسیٰ اوتر گئے

[illegible]

لو آب وہ سامنے شاہ دلیر کے
لایا ہے کربلا میں جو سید گھیر کے

[illegible]

پھیرا یہ بلند قدر کہ وہ لعین گرا
غل تھا کہ آسمان گرا اور زمین گرا

[illegible]

مژدہ دیا سروش نے یہ جبرئیل کو
پھر آگ سے علی نے نکالا خلیل کو

[illegible]

کہدو ہمارے شیروں سے سینہ سپر کریں
زینب کے بیٹے دونو نثار اپنا سر کریں

[illegible]

غیبت کو کس طرح ہاتھ سے حر پر محل گیا
عقرب سے ماہ چاہ سے یوسف نکل گیا

[illegible]

وہ لاکھ بجلیاں تھیں اور اک یہ نہال تھا
پر یہ نہال فضل خدا سے نہال تھا

[illegible]

زینب کے شیر نے جو وہ نیزے سے قتل کر
للکارے پہلے تیغ و سپر رکھ دے کھول کر

۲۶۴

[illegible]

بے مرتضیٰ رسولوں کی پیغمبری نہیں
وہ بندۂ خدا نہیں جو حیدری نہیں

۲۶۵

[illegible]

ورد واحد اسیح سے یہ ورد و سند ہے
کیا جانے باپ تو یہ کھلا ہے کہ بد ہے

۲۶۶

[illegible]

نکلا تو غرق دوستی پنجتن میں تھا
حرف گنہ نہ پھر کسی جز و بدن میں تھا

۲۶۷

[illegible]

آنے لگی بہشت کی نکہت و باغ میں
حوریں پکارنے لگیں جنت کے باغ میں

۲۶۸

[illegible]

دریا میں غسل کیجیو پانی نہ پیجیو
اور پیجیو تو خواہش کوثر نہ کیجیو

۲۶۹

[illegible]

اب تو خدا کے ساتھ خدا تیرے ساتھ ہے
یہ حلقہ جہان ہی یہ حیدر کا ہاتھ ہے

۲۷۰

[illegible]

یوں تھر تھرا کے خاک پہ حر یک بیک گرا
گویا زمیں پہ اپنی جگہ سے فلک گرا

۲۷۱

[illegible]

تشنہ تھا میں پیاسا صاحب ولد کا لال ہے
پانی بھلا حرام ہے اب یا حلال ہے

۲۷۲

[illegible]

خلعت تو لے یہ فاطمہ بدر و حنین سے
رومال فاطمہ کا ملیگا حسین سے

۹۱

[illegible]

وہ بولی ہاتھ ٹیکنے دل پاش پاش پر
سر پیٹتی ہے فاطمہ مسلم کی لاش پر

۹۲

[illegible]

پالا ہے لاکھ پیار سے بابا حسین کو
تو ذبح کیجیو نہ ہمارے حسین کو

۹۳

[illegible]

کوثر کا باپ ہی ہے کیسہ پدر آب کو
[illegible]

۹۴

[illegible]

یہ تو بھلا بھتیجا ہے جسکو وہ روتی ہے
شیعہ جو مرتے ہیں تو عزا اوسکی ہوتی ہے

۹۵

[illegible]

شہزادہ وان ہراول لشکر کو دیجیے
یاں آکے سب سے ساتھ بستر کو دیجیے

۹۶

[illegible]

واجب ہے مجھکو کہ غلامی بجا رہیں
[illegible]

۹۷

[illegible]

پردہ سے کے پیچھے روتی ہیں اماں جناب کی
اور ان کے ساتھ روح رسالت مآب کی

۹۸

[illegible]

احسان کبھی نہ بھولیں گے اہل حرم ترا
بابا کے ساتھ فاتحہ دینگے ہم ترا

۹۹

[illegible]

مجھسے بھی مہربان زیادہ بتول ہے
پشت و پناہ روح جناب رسول ہے

[illegible]

بیں وہ تم غلام امام کریم ہو
فرق اتنا ہی حد سے ہوں میں تم قدیم ہو

[illegible]

جانے دو یار دو گر گنہ عفو کو جانے دو
حر عاشق حسینؑ ہے آنے دو آنے دو

[illegible]

اکبر کے پیار سے نہیں کم اسکا پیار ہے
زینبؑ بلائیں لینے کی امیدوار ہے

[illegible]

آقا لے پاؤں پہ کے خطا بخشوانے دو
میں اپنا خون کرتا ہوں اچھا نہانے دو

[illegible]

حر کو ہر اولی سے سرافراز کیجیے
مسلم کیا تو بندہ مسلم بھی دیجیے

[illegible]

انجام نیک ہوتا ہے ہر نیک ذات کا
ہر کلمہ کیا سبب ہوا تیری نجات کا

[illegible]

بولے حسینؑ تا نہ ہو کیا تم کو دھیان ہے
یہ میری جان ہے پھر امہمان ہے

[illegible]

مہمان ابھی تو تیرے مدارات چاہیے
وہ بولا مجھکو خلد کی سوغات چاہیے

[illegible]

بازار میں گیا ہوں میں لیکر سمند کو
اب ڈھونڈتا ہوں چار طرف نخل بند کو

[illegible]

دونون لبون کا قافیہ یکتر ریحان ہی
یہ جان ہین سخن کی سخن انکی جان ہی

[illegible]

دیکھو بدن پہ اس زرہ خوش نما کی شان
سیماب آئینہ پہ ہی قائم خدا کی شان

[illegible]

دم بھر بھی آشنا نہین ہیں تو بہ ظرف کا
دل موم ہی ہوا کا ہوا خواہ برف کا

[illegible]

قامت پہ مہر رخ کی تجلی دو چند ہے
خورشید تشہ اک قد آدم بلند ہے

[illegible]

عینک سے جبکہ چار طرف دیکھ لیتے ہین
ابن نجتن کا عز و شرف دیکھ لیتے ہین

[illegible]

گرمی مین آگ ہی تو یہ نرمی مین خاک ہی
علیمون سے مثل آب روان صاف و پاک ہی

[illegible]

کیا اونگلیون پہ ناخن پُر آب و تاب ہین
وہ دس ہلال ہین تو یہ دس آفتاب ہین

[illegible]

انتک علی سے تا بہ علی ابن زمانے مین
دیکھین ہین چار امام نبی کے گھرانے مین

[illegible]

آئینہ اسکے رخ پہ جو دا اپنا نور کرے
یہ اوسمین اپنے سایہ سے پہلے گذر کرے

[illegible]

بشت سے پہلے فوج جفا زرد ہو گئی
رنگ زرد دیکھ کے ہوا زرد ہو گئی

[illegible]

شرکت اب آہ و اشک میں آل عبا کی ہے
حق کی ہوا فقط آب و ہوا کربلا کی ہے

[illegible]

خورشید کو تپ آئے اگر سامنا کرے
تپ کا بخار جائے جو یہ رخ دوا کرے

[illegible]

عاشق حسین دو عالم میں ایک ہے
نجوم و مہر و قمر نام نیک ہے

[illegible]

چہرہ وہی ایک جلوے مگر بے حجاب ہیں
گویا کہ ایک برج میں لاکھ آفتاب ہیں

[illegible]

بی بی کی ابروؤں کے تلے یہ دلیل ہے
اک شاخ سدرہ زیر پر جبرئیل ہے

[illegible]

ان سے شرف جو فردوں ماتم اٹھے ہیں
[illegible] شہادت کے پائے ہیں

[illegible]

حسین کے علم نامی شبیر احمد نشین
اس فوج کی کتاب خدا میں سند نشین

[illegible]

کرتے ہیں سجدہ کام و زبان کردگار کو
لکھتے ہیں گرد مول کے دانے شمار کو

[illegible]

حیرت سے جان فنا ہوئی قالب کھڑا رہا
کشتی تو غرق ہو گئی لنگر پڑا رہا

[illegible]

غل تھا کہ آج تیغ شہ دو سرا کے ہاتھ سے
باقی بھی ہاتھ دھوئیگا اپنی حیات سے

[illegible]

حیرت ہے کشتگی کے بھی نہ گرا سر زمین پر
تن گر پڑا زمین پہ سر بیٹھا زین پر

[illegible]

اہل حصار کو ادھر افسوس ادھر آہ آہ کا
حور و ملک کو ادھر واہ ادھر واہ واہ کا

[illegible]

دم اُس دم تن کے ساتھ سقر کو ہوا ہوا
اور پیچھے پیچھے جسم بھی پہونچا اڑا ہوا

[illegible]

سر تن سے تن قدم سے قدم خاک سے اٹھا
اک شور واہ واہ کا افلاک سے اٹھا

[illegible]

مداح حق کا سر و دوالا گنبد ہوا
اور رہرو عدم وہ گروہ عمد ہوا

[illegible]

نغمہ نہ کچھ ترراہ کا تھا اس حسام میں
ہر سو تھا پر تراہ تراہ اہل شام میں

[illegible]

پیک صبا کو آئی صدا آسمان سے
تھم تھم کہ تیر چھوٹتا ہے حق کی کمان سے

۱۲۱۸
[illegible]

۱۲۱۹
[illegible]

۱۲۲۰
[illegible]

سیدانی سنکے پاؤن اٹھ گئے اور [illegible] کر گئے
مارا اسے اگر جو خوف سے منھ سب کے پھر گئے

غالب کیوں ہو نور جبین آفتاب پر
سجدہ ابھی کیا ہے در بوتراب پر

پائی کہاں نام کو [illegible]
[illegible]

۱۲۲۱
[illegible]

۱۲۲۲
[illegible]

۱۲۲۳
[illegible]

کو مکر و حیلہ ظالموں کے اب کل مین تھا
اس وقت بھاگنے کے سوا کچھ نہ دلمین تھا

حر کو حسینؑ بس کہ مبارک یزید ہو
اب دن نہ ڈھلنے پائے کہ سید شہید ہو

اک حد جرکو بھی یہ صفا دکھلا رہا
ہاتھ اک طرف نہ تیغ کا ناخن بھی تر ہوا

۱۲۲۴
[illegible]

۱۲۲۵
[illegible]

۱۲۲۶
[illegible]

حر کو کبھی نہ دیکھا تھا اس زیب و زین سے
انسان فرشتہ بن گیا ملکر حسینؑ سے

لشکر تھا یا کہ آگ کا دریا تھا جوش مین
نقارے شور مین تھے کہ بادل خروش مین

یوں غرق آب تیغ تمام طرف ہوتے تھے
جد و پدر کا نام بھی بالکل ڈبوتے تھے

[illegible]

سینہ پہ بٹھا کے وہ [illegible]
اور [illegible]

اسی طرح قسم تری سے جدا ہو سوال [illegible]
[illegible] میں لئے شہادت [illegible]

دل کو [illegible]
لیکن وہ نام لیتا [illegible] تا وہ دل

[illegible]

آقا علم کے سایہ میں مجھکو بٹھاتے ہیں
حیدر نبی پر سایہ طوبیٰ بلاتے ہیں

خواہر بخواب دل کا بہا آہ زمین پر
دریا میں [illegible] کہکے گرا آہ زمین پر

یہ کہکے ایسا [illegible] کیا
آنکھوں کو [illegible]

[illegible]

بابا سے کہو پیاس کا شکوہ بھی آتا ہے
پھر کہیے کوثر سے [illegible] اصغر بھی آتا ہے

یوں شاہ بیقرار تھے مہمان کے واسطے
یعقوب جیسے یوسف کنعاں کے واسطے

احباب [illegible] کے تھے شور و شیون میں
جو مسکرا رہا تھا کہ حسین میں

[illegible]

[illegible] بان د شمنا پہ پڑ [illegible] حال کیا [illegible]
[illegible] دون کی اُمتی خراب تھی

[illegible]

در علم [illegible] رستاں [illegible] زبان سے
ہیں زمیں [illegible] گئی آسمان سے

[illegible]

غل تھا کہ شیر [illegible] زبردست ہیں
اسکو غلام حیدر [illegible] پاک کہتے ہیں

[illegible]

بان کا حلقہ حلقہ جو مسمور ہو گیا
جوشن کا تار تار زنبور ہو گیا

[illegible]

شیر کی زد پہ [illegible] ہوا ہرن سپاہ ہیں
اور سر تو ٹوٹ ٹوٹ کے گر کے راہ ہیں

[illegible]

حضرت پکارے صاحب شمشیر آتا ہے
روباہوں کو بھگا کے پھر اشیر آتا ہے

[illegible]

[illegible] تیم ناف سے تا ناف [illegible] گئی
[illegible] ناف سے جو میان بدن گئی

[illegible]

رہوار تو زمیں سے اسوار زیں سے
[illegible] اور گئے کہ گرد تو او ٹھی زمیں سے

[illegible]

یہ کہہ کے حر کی پیاس کو شدت نے بجھا دیا
[illegible] سیب خلد ہاتھ میں تھا وہ سنگھا دیا

[illegible]

بیمار کو بلبل کو مسیحا سے ملا دو
صدقے گئی دادی مجھے بابا سے ملا دو

[illegible]

دو پہر نہیں اب جاگتے گھڑی ہوتی ہے صغرا
بیہوش مجھے چھوڑ کے پھر روتی ہے صغرا

[illegible]

مر جائیگی تری دادی کو لاشے پہ پسر کے
اب آئیگی شبیر کا چالیسواں کر کے

[illegible]

ہم تو بلائیں مری ہاتھوں کو بڑھا کر
میں صدقے تمہیں ڈال کے دھر لیتی کلیجا کر

[illegible]

سر بالش بستر سے مرا اٹھ نہیں سکتا
اب مجھ سے صغرا کے عصا اٹھ نہیں سکتا

[illegible]

کہتی تھی کہ جان نذر پدر کرتی ہوں لوگو
فکر کفن و گور کرو مرتی ہوں لوگو

[illegible]

ہم جو بیبیوں کی گھر سے صدا بھی نہیں آئی
بابا تمہیں آئے قضا بھی نہیں آئی

[illegible]

افسوس مجھے اب ہو گئی ہے واجب غذا سے
کیا جانئے مرے ہوئے بین بابا کر کے

[illegible]

کیا روتی ہے دل شاد ہو بابا ترا آیا
اے فاطمہ بیمار مسیحا ترا آیا

۱۱۵۳

سنتے ہیں جب سے یہ نئی سنجی پائگاہ
مرقد شہ میں ہیں زہرا نے لگا جان نثار شاہ
وہ پہچانا فقیروں نے لوٹا وہ ہوا قافلہ تباہ
سب آرزوئیں دل کی ہی جاتی ہیں آہ آہ

کمزور یاس ہے مرا آقا ہے کیا کہوں	آقا پہ میرے تیسرا فاقہ ہے کیا کہوں

۱۱۵۴

جب سرکٹا شہ کا لائیں ہیں خیمہ میں ہم
پہنچی میں جیسے ہے اور قلب پہ ستم
سر کھلے آ گرد پھرے پیغمبر کے قسم
وہ بچھالا لیں سب ہو جان ہیں اب ہم

ہاتھوں پہ اپنے رکھ لوں تنِ پاش پاش کو	خیمہ کے گرد لیکے پھرو میری لاش کو

۱۱۵۵

یہ سن کے سب کے پاس حضرت کا دوستدار
زینب بہن کی پہنچی تھی سے ہو کے بے قرار
میں ہوں ان سے نثار رفقا ہیں اشکبار
میں بھی ہوں لاش پر میری اماں ہی ہے نثار

بس ای دبیر حشر تھا زینب کے بین پر	روتی تھی یوں ہی جا گرے وہ لاشِ حسین پر

۲۹

[illegible]

اب زینبِ غم دیدہ سے کیا بات کرو گے
سجادؑ کی کس منہ سے ملاقات کرو گے

۳۰

[illegible]

وہ کہتی ہی بھائی مرا مارا گیا رن مین
بیوارثی مین ہو کے نجاؤنگی وطن مین

۳۱

[illegible]

حسرت سے کوئی پشت بدیوار کھڑا تھا
ہر کوچہ مین ایک ایک پہ بیہوش پڑا تھا

۳۲

[illegible]

جو حشر کہ رحلت سے پیمبر کی ہوا تھا
اُسدن بھی وہی حشر مدینہ مین بپا تھا

۳۳

[illegible]

وہ زین ڈھلا گھوڑا ہی فرزند نبی کا
دیکھو وہ علم آتا ہے عباسؑ علیؑ کا

۳۴

[illegible]

اس وقت سے تکرار طلب بے ادبی ہے
یہ شتر یا تو ہے حسینؑ ابن علیؑ ہے

۳۵

[illegible]

دیتی تھی ندا صاحبِ معراج بھی یہ رو کر
فریاد مین آئی ہی بہن بھائی کی ہو کر

۳۶

[illegible]

کیا وجہ سواری مری ابتک جو کھڑی ہے
بولا کوئی صغرا یہان بیہوش پڑی ہے

۳۷

[illegible]

مین سمجھی ہون آواز محمدؐ کی یہ ہی ہے [illegible]
[illegible] بلاتی ہین مری مان [illegible]

۲۰۸

[illegible]

ہے دو خبر رفیقان شہ عرش نشین کی
کچھ دھوم سے آئی ہے سواری شہ دین کی

۲۰۹

[illegible]

جان اپنی عبث کھتے یہاں ڈالی بھی غم میں
اب تم میں نہیں اٹھنے کی طاقت ہو کہ ہم میں

۲۱۰

[illegible]

دیکھا کہ ہم کو جو نہیں سب چھوٹے بڑے ہیں
سب آلِ شہ پیمبر کے مشتاق کھڑے ہیں

۲۱۱

[illegible]

فرماتے نہیں کچھ بھی حسین آتے ہیں صغرا
لینے کے لیے اہل وطن جاتے ہیں صغرا

۲۱۲

[illegible]

ہو جو یہ حالت نہیں اس دم مری جی کی
اللہ کرے خیر حسینؑ ابن علیؑ کی

۲۱۳

[illegible]

اے اہل وطن جیتے ہیں سے کیا بیٹھے ہو گھر میں
گھر لٹ گیا احمدؐ کے نواسے کا سفر میں

۲۱۴

[illegible]

اب آتا ہے فرزند رسولؐ جو دیسا ہے
بلواتی جو گھر آج بہار و تو بجا ہے

۲۱۵

[illegible]

گھوڑے کے اور علی اکبر کی بلا میں
منہ چوم کے لو جھولے ہیں اصغر کی بلا میں

۲۱۶

[illegible]

بیٹا یا کفن بھی نہ حسین ابن علیؑ کو
کیا دو گے جواب اسکا قیامت میں نبیؐ کو

[illegible]

ہو دور مگر صاحب اعجاز بڑے ہو
آؤ یہاں اور روک کے چادر کو کھڑے ہو

[illegible]

جس وقت سے حال اپنی بیٹی کا سنا ہے
کچھ منہ سے نہیں بولتی سکتہ سا ہوا ہے

[illegible]

کچھ مجھ سے باپ نے پیغام دیا ہے
کچھ مجھ کو وصیت میں بھی ارشاد کیا ہے

[illegible]

سب جانتے ہیں صاحب عصمت تو بڑی ہے
ماں در پہ مری روکے ہوئے چادر کو کھڑی ہے

[illegible]

جب تیغ گلے پر شہ بیکس کے چلی تھی
صغرا کی سفارش مری نانا سے ذرا کی

[illegible]

جب پیاس لگے شوق سے تم پیجیو صغرا
جب پیجیو تو یاد ہمیں کیجیو صغرا

[illegible]

اس فرش پہ تو قافلۂ اہل عزا تھا
اور سامنے لوٹا ہوا اسباب رکھا تھا

[illegible]

اس سن میں اٹھا باپ کا سایہ ترے سر سے
بچی ہو تو بچھڑ گئی اپنے پدر سے

[illegible]

وہ بولی نشانی کوئی مجھ پاس لہان ہے
اک داغ جگر رکھتی ہوں یا آہ و فغاں ہے

[illegible]

... گیا گھر ... ہی میں بہر بین
... گھر ترے وارث کو میں کھو آئی ...

[illegible]

گھر دو پھر ان نانا ذرا گلیوں میں بھی تم
پھر جا کے جوانان مدینہ سے ملو تم

[illegible]

کس قبر پہ وان دودھ کے کوزوں کو رکھا تھا
وہ پیار سے بابا نے کسے دفن کیا تھا

[illegible]

... بے سر کی اترتی ہے محبو
... علی اکبر کی اترتی ہے محبو

[illegible]

گھر سے تو بھری گود گئی تھی میں سفر میں
اب گود میں اصغر کو لیے اتروں گی گھر میں

[illegible]

... بھی نہیں کچھ ہوش غم شاہ زمان سے
گھر لٹ سکا ہی میں کون ہوں آئی ہوں کہاں سے

[illegible]

... ارثی ہوں بیوہ و مغموم و حزیں ہوں
... کے قابل ہیں نہیں ہوں

[illegible]

تم ڈھونڈتے رہی ہو علی اکبر کو وطن میں
وہ کون تھا جو نیزے سے مارا گیا رن میں

[illegible]

جنگل کو چلی جاتی وہ کھولے ہوئے سر کو
عابد نے مگر بند کیا جلدی سے در کو

[illegible]

چھڑ ہیں قریب میں وہ شرب کے ستارے پہونچے
قسمت شانے سے چھٹے گورکنارے پہونچے

[illegible]

نہر پر صبح تری دعوم سے مہمانی ہے
حلق پر تیغ ہی جلاد ہی قربانی ہے

[illegible]

کبھو بھی زینب نہ کبھی دل سے بھلا دیگی تجھے
بیاہ میں قاسم و اکبر کے بلا دیگی تجھے

[illegible]

آگے تقدیر کے رستہ میں نہ تدبیر چلی
طوق سے ننھے گلے نکلے تو شمشیر چلی

[illegible]

مسند میں جھاڑ کے کہنے لگی آرام کرو
لو شہ بولے کہا کھانیکا سرانجام کرو

[illegible]

رو کے چلائے کہ فیشن بہین تی ہے
کیوں سیہ پوش ہو تو کسکے لیے ولی ہے

[illegible]

آس رکھتے تھے کہ ماں باپ سے ساتھ ہی ہوگی
یہ تھا علم سر و تن میں جدائی ہوگی

[illegible]

ایسی بے گور ہیں یا غسل و کفن پایا ہے
دھوپ لاشے پہ رہا کرتی ہے یا سایہ ہے

[illegible]

ایک ان سے سراسیمہ و بیہوش ہو چھین
دہم ماہ محرم سے سیہ پوش ہیں

۱۴۶

[illegible] سے ادا شکر کیا با دلِ غمناک
[illegible] پاک
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین ابنِ علی ہے
[illegible] ہے

۱۴۷

[illegible] ہے
[illegible] فاطمہ کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین ابنِ علی ہے
—

۱۴۸

[illegible] اللہ اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

انگلی کے حارثِ شامی نے تو جسے کا بیاں تن کھولا
زینب نے بال اودھر فاطمہ نے سر کھولا

[illegible]

جب شہِ ہلنے کی بے زباں ادا نہ پائی تھی
چھپید دیوار سے حجرے کا چھپا پڑ گئے

[illegible]

نہ تو ساقی ہیں نہ صوفی نہ کھنکا ہیں نہ ہم
لشکرِ آلِ نبی عترتِ اطہار ہیں ہم

[illegible]

شہ پیشیں کو نہ لگیں تیغ جفا آپہونچی
در و دیوار پکارے کہ قضا آپہونچی

[illegible]

اور نہ شیون کرو نے غلغلے نے آہ کرو
کرو ان نام و نسب سمجھے آگاہ کرو

[illegible]

وہ ادا دیت فوجِ عقیل ابن ابی طالب ہیں
نانا حسینؑ وہ ہیں کو غالب ہیں

[illegible]

خوف سے بند تھے منہ بات نہ کیجاتی تھی
استخوانوں سے لرزنے کی صدا آتی تھی

[illegible]

ضامنِ اللہ بھی ہیں احمدِ مختار بھی ہیں
بیچ میں فاطمہ بھی حیدرِ کرار بھی ہیں

[illegible]

ہم کریں تیغ کو سید بھی ہیں معصوم بھی ہیں
بے پدر بھی ہیں مسافر بھی ہیں مظلوم بھی ہیں

[illegible]

سر زیادہ کا کرکے قبر میں نانا رو یا
وہ زمانے سے اوٹھا جسکو زمانہ رویا

عید عاشورہ کو زہرا نے کفن چاک کیا
شمر نے خانۂ پیغمبر کو پاک کیا

ہے غضب سقط ہرا توسن چالاک ہوا
اور یتیموں کا نہ سر زینت فتراک ہوا

[illegible]

جس میں کافر کے ہوں اللہ نکالے مجھکو
جس کی سوگ میں دنیا سے اٹھالے مجھکو

یا یہ ہو بی بی کا پہ مقنعہ و چادر رہنا
دیکھنا بلوے کا اور یاں سے برادر کہنا

نہ مٹا پر حسد نام و نشان مسلم
کل زمانے میں ہیں وہ فاتحہ خوان مسلم

[illegible]

ہے حسین ابن علی خاصہ قیوم ہے کون
نانا صاحب ہیں وہ مظلوم ہے کون

اک پہر شب ہے جو گئی روز قیامت آیا
قافلہ عترت سلطان رسالت آیا

ساتھ ہوں ماتم اجل ہیں وہ جد جاوینگے
کل مرے ہاتھ سے دیکھوں وہ کدھر جاوینگے

[illegible]

[illegible] گوارا نہیں [illegible] نکلا آتا ہوں
[illegible] آتا ہوں

[illegible]

اُ قلعہ میں [illegible] باپ کے [illegible]
حشر میں تیرے لیے ناریاں لعنت ہے

[illegible]

شوق سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

عاق سادات سے [illegible] جل جاؤ گی
قبر [illegible] میں [illegible] جل جاؤ گی

[illegible]

پیچھے سر کا دیا چھوٹے کو بڑے بھائی نے
موت نے اوسکو [illegible] اودے تنہائی نے

[illegible]

تا [illegible] حضرت میں [illegible] ہم [illegible]
ہم گلے ملتے ہیں اور [illegible]

[illegible]

[illegible] داخل دریا وہ خوش اعمال ہوا
[illegible] جدا [illegible] ہوا

[illegible]

دیر لگنے کی نہیں فاطمہ اک بات میں ہم
سر [illegible] پانی [illegible] میں ہے

[illegible]

[illegible] کے گلے [illegible]
[illegible] چہرے پہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

...ت بیداد سے اس بھائی کا بازو کھینچا
...بعد شہ بھائی کا ستمگار نے گیسو کھینچا

میری بیداد کی جلاد قسم کھاتے ہیں
حرم سادات پہ مطلق نہیں ہم کھاتے ہیں

ہے یہ قنبر سے عیاں عارف اللہ ہے تو
صاحب سلسلۂ قنبر سے بھی آگاہ ہے تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسینؑ ابن علیؑ اس نے بصد یاس کہا
...سر بھائی نے یا حضرت عباسؑ کہا

بس ہے بس کہ زمیں اب تو ہلی جاتی ہے
لے مجھے فاطمہؑ سر ننگے نظر آتی ہے

حیف فرعون کے آگے تجھے ہوش نے بھولا
اپنے آقا کی اطاعت میں وہ آقا بھولا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مصطفیٰؐ سے مرا شکوہ وہ ستم بیداد کرو
...میں ... آخری فریاد کرو

مومنو نے کہا ہے مرے مہمان چلے
بولی تقدیر کہ دنیا سے یہ ارمان چلے

بولے وہ کام نہ پانی سے ہے نے دریا سے
بیٹھے ہیں نہر پہ عباسؑ بھی پیاسے

نغمہ سنجی در گلشن تاریخ طبع عندلیب گلستان فصاحت بلبل چمنستان بلاغت افضل الاماثل
اولو الاقران مولانا محمد حامد علیخانصاحب حامد مفسر مصحح مطبع ہذا خلف اکبر حافظ غلام علی خانصاحب
رئیس شاہ آباد ضلع ہردوئی شاگرد امیر الشعرا حضرت امیر مینائی لکھنوی مدظلہم حسب ذیل تقریظ لکھی ہے

کلام دبیر عطارد منش
چھپا اوسکے مطبع مین جو ہے بڑا
نہین ہیچ ایسے نہین جیسے نہین
سخن فہم سمجھے ہین جس طرح
خطا اسنے پائی ہی آئی اسی
مطابع مین جو اسنے جاری کیے
او دوسرین ہی جو اسکا مطبع بڑا
جو ہے دوسرا مطبع کانپور
ہر اک قسم کے آدمی ذی ہنر
ہین کیا کیا جنہون نے بڑی سعی کیا
الٰہی یہ منشی باید الابد
دعا دو کہیے اب مجکو لازم ہوا
جناب سلامت علی دبیر
یہ دو فن بردست استاد تھے
تھے مانند شیر و شکر متحد
یہ دونون تھے باہم طرب یار غار

بفضل خداوند کون و مکان
کریم النفس و بخشندہ ذیشان
زمانے مین ایسا کوئی قدردان
ہے ایسا کوئی دوسرا اب کہان
ز سرکار فیضیاب بحر و شان
اگر روشنی فیض جسسے عیان
اسے ہے نسب بہتر خرد و کلان
اُسی کی ہے ہر اک شاخ بھی گلستان
عدا کی قسم ہے یہان جی بجان
تو شانا کی جھلک ہین سب نوبیان
باقبال و حشمت رہے کامران
جو مطلب ہے اصلی الکھو و بیان
کلیم سخن سرور شاعران
نظیر اونکا پیدا ہوا ہی کہان
یہ دونون تھے وو غالب اور بیجان
برابر اتحاد انکے تھا درمیان

بخط جلی پھر بصحت چھپا
جناب نولکشور ذوالکرام
قبول ہست مین جسکی جو ہو
بفیض و بنے کہتا ہے وہ اتحاد
مناقب ہین اسکی کہ ہین لاکلان
ہین وہ مشرق سے تا غرب
بیاں و وعدہ کو جو اخبار سے
کہون کیا کہ خوبی مین جیسے ہین
کتابونکی انبار ہین اسقدر
بچھا کرون انکے عالی یہ تمام
عدو اسکے برباد و پامال ہون
لکھون کچھ تو نکے مصنف کا حال
تھے صاحب انکے جناب انیس
عدالت دو یکتا و در بے قرین
ہوا دو فنون کے شاہ خنجر و ج
کہین شاعر انکی لکھی لیک

ہراک کی مراد و دل ذاکران
ہے تعریف مین جسکی قاصر زبان
تو بخشش ہین اسکی کہونکر بیان
ثمر منسوب رہتا ہے وہ مہربان
کرون ما لکیا ہیچ اسکی بیان
ہے فیض سے اسکے سبز و جوان
تو نام مطبع بہ یمن عیان
ہین پھر ادم فلک باغ جنان
کرے حصر کوئی یہ طاقت کہان
قبول اسکو فرمائے خلاق جان
ہو اخواہ اسکے ہر اک شادمان
کرون اونکی استادیونکا بیان
بلیغ اللسان اور فصیح البیان
ہوے جن سے تم دونہ لو استادیان
سپہر سخنگوئی پر نیر یان
جو انی سخن مین تھا ... دون

[illegible]

ڈوب کر نہر میں کوثر کے کنارے پہونچے		آئی حیدر کی صدا پاس ہمارے پہونچے

[illegible]

روح ہو داخلِ جنت شہدا میں... ملکر		پاک ہو خاک مری خاکِ شفا میں ملکر

رباعی

[illegible]

...ب القلوب جو سہ جلد ہے — ایک کتاب نادر
...ار کہ سوائے کتبخانہ امرا اور علما کے جا بجا میسر آنا
...اسکا حالات و قصص انبیا میں بروایات صحیحہ
...ب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی
...ی الاصفہانی کہ جو تین جلد میں ہے منجملہ انکے جلد اول
...احوال حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ
...لیہ السلام مع قصص حضرت دانیال و حضرت یونس و اصحاب
...ف و اصحاب اخدود و حضرت جرجیس و خضر و غیرہ
...بر احوال بنی اسرائیل و بعضے بادشاہان اہل زمین تا
...ت ہاروت و ماروت بشرح اور مفصل لکھا ہے —
...جلد ثانی — کہ جلد دوم کتب نے ہے نہایت عمدہ ہے و
...دلائل محققہ بر احوال سعادت اشتمال جناب سرور
...ئنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ از ظہور
...ت و بعثت و جملہ معجزات و غزوات و سائر واقعات
...بات و فضائل [illegible]
...تودی الاحترام —
...ثالث — بیان امامت و اثبات امامت ائمہ اثنا عشر
...اللہ علیہم بہ براہین و نصوص قرآنی و احادیث
...ہو جاتی —
...الاسلام فی احکام الصیام — یہ کتاب نفیس
...ی بزبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی
...الاسلام مجتہد العصر جناب مولانا [illegible] ی
...د عباس صاحب لکھنوی ہے [illegible]
...ہ میں روزہ و [illegible]

تحریر فرمائے ہیں اور روزہ خوروں کی شقاوت
اور خباثت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہے کہ جسکے
پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت
اور روزہ و دعا کی قدر و منزلت صاف صاف
معلوم ہو جاتی ہے احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے
ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہے اور دلائل عقلی و نقلی و نصوص
قرآنی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہے الغرض
یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے —
عیون البکا معروف چہاردہ مجلس — یہ کتاب مستطاب
مذہب امامیہ میں احوال حالات شہدائے کربلا و حالات
شہادت سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام
نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس جو حسب وقت اس
کتاب کے مطابق ذکر فرماتے ہیں سامعین کو [illegible]
[illegible] نہایت [illegible] ہو —
[illegible] الصائمین مصنفہ جناب مولوی سید حسین صاحب
[illegible] صاحب [illegible] مغفور یہ کتاب مذہب
امامیہ کی نہایت عمدہ ہے —
حلیۃ الطاہرین — یہ کتاب بزبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرو اسکا مجمل بیان اے نگار | جو کچھ ہوا سو ہمیں کرو اب بیان
شفا انکو ہی تھا جو اصل مرے | طفیل جناب شہ مرسلان
تھی منشی محمد جلیل ہیں باز | انھی مطبع میں یہ چھپکا بیان
جناب منشی تصدق حسین | مصحح ہیں یہاں مطبع کے وہ بیگمان
انھوں نے بڑے کام ہمیں کیے | کروں ہمیں جو ہے ان میں وہ اک بیان
انھیں میں ہوئی نکالا انھوں | بڑی جانفشانی کی اے مہربان
کیا دوسرا کام اس سے بڑا | کروں اسکو بھی آج کیونکر بیان
شنائے وہ حضرت لئے اسطور کے | ہوے معترض سنکے سب شیخ اشان
غرض اب چھپی جلد پہلی بار | انھی مطبع کی شاخ میں بیگمان
جو کچھ ہو سکا میں نے صحت کیا | جہاں تھا بکھا گرہ اپنا یا وہاں
تب بحیثیت مطبع سے مشورہ لیا | کہ وہ بھی بڑا شخص ہے نکتہ دان
وہ کہتا ہی یوں فارسی میں غزل | کہ کہتے ہیں جس طرح اہل زبان
وہ کامل ہی تاریخ گوئی میں بھی | وہ اس فن میں کرتا ہی استادیان
مہینا تھا انگریزی اپریل کا | اٹھارہ سو نوے و چھ میں بیگمان
کہا تھا کہ تاریخ میری مشکل ہے حل | ندا آئی غیب سے ناگمان

کلام انکے سمجھے زبان کی صفا | بڑی جستجو سے انکے سارے بیان
چھپے انکے جو مرثیے جب کبھی | غریب اتنے انھیں لیکے دیکھے جہان
تفصیل میں نے لکھا بیشتر | بہ تصحیح محمد حسن با خادمان
بڑے نکتہ سنج اور بڑے نکتہ رس | بڑے مولوی اور بڑے نکتہ دان
جو اغلاط بیجا چھپے پہلی بار | وہ تحقیق کا بھی کی اغلاط ہیں بیان
جو تھا غیر موزوں وہ موزوں کیا | غرض تھی یہی لازم وہ کیں بیان
کیے تھے جو سخن جہاں اعتراض | کلام دبیر مستحق ہے بیان
ہوئی ہوگی خوش روح مرزا دبیر | خدا اجر دے انکو یہاں بھی وہاں
یہاں انکا تصحیح لازم ہوئی نہیں | کہ ہیں منشی حسن صابر بھی قدر دان
جہاں پر سمجھتے کیا کچھ قصد | کہ ہر دم طبیعت نہیں ہے بیان
فن فارسی میں وہ استاد ہی | اور اردو تو ہی خاص اسکی زبان
وہ منشی ہی نام اسکا بھگوان لال | خدا کی قسم ہے بڑا اچھا جوان
غرض جلد سوم ہے کل چھپ چکی | نظر آئیں اسمیں بڑی خوبیان
خیال آیا مجھکو لکھوں سال طبع | کہ ہی اس سے یادِ زبان داران
کہا جا مدد ہوئی و سال طبع | الٰہی ذکر آل رسول جہان

سنہ ۱۳۱۳

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ یہ جلد دوسری جلد ہائے مرثیہ مرزا دبیر صاحب مرحوم کی جو اس سے پہلے تین مرتبہ مطبع اودھ اخبار لکھنؤ کہ جناب منشی نولکشور صاحب سی آئی ای میں چھپی تھی اصحاب شاخ مطبع موصوف واقع شہر کانپور ماہ اپریل ۱۸۹۶ء میں چوتھی مرتبہ جو حقیقت میں پہلی مرتبہ ہے زیور طبع سے آراستہ ہوئی

[عو]رات کے لیے اکسیر اعظم ہے مصنف اسکے مولوی
[م]رزا علی صاحب لکھنوی ہیں —

[م]جید جنتری — یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال
[م]طابق روش کی نظم ہے اکثر اطفال خرد سال اور عورات کے
[مد]رس میں رہتی ہے انسان کا مرنا اور قبر میں منکر و نکیر کا
[سو]ال و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے
[ن]ظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں اکثر از بر یاد
[ک]رتے ہیں جس سے مسائل دینی بھی واقفیت ہو جاتی ہے
[ج]و صفہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہے آسمین ملاحت
[حا]ل پیدا ہو جاتی ہے و عقائد بھی درست ہو جاتے ہیں
[ا]سی سبب سے ہر مقام پر مروج ہے اور ہر شخص اوسکو
[تر]بیت اطفال کے لیے خرید کرتا ہے —

[خ]لاصۃ المصائب — یہ کتاب مصائب اہلبیت
[ع]لیہم السلام میں مشہور و معروف ہے و الجنا صحیح وفات
[م]نبل ملا کامل جناب مولوی مرزا محمد تقی صاحب ملا
[مر]حوم کی ہے جو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع میں اس
[کتا]ب [illegible] چھپ چکی ہے اس مرتبہ
[illegible] جیسے کمال صحت طبع ہوئی ہے حسب
[illegible] الحسین علیہ التحیۃ والثنا کا جناب بالعت
[illegible] سے ترتیب دیا
[illegible]

چھاپی گئی ہے اعلیٰ درجے کے خوشنویس کا لکھا [ہوا]
اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام نہایت ارزاں [ہے]
مسدس معراج — تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص
[ب]اوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مر[حوم]
[مسد]س میں جناب امیر المومنین علی مرتضیٰ علیہ ال[سلام]
کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہے قابل ملاحظہ ہے

	متفرقات و غیرہ	

شبیہ احمدی — سراپائے خاتم المرسلین کا بیان [از]
جمال الدین حسن خان —
مثنوی زائر — دعوت قبائل قریش مصنفہ [illegible]
شبیر علی خان —
دوازدہ مجلس — مسمی بریاض الاذکار فی [illegible]
سید الابرار مولفہ مولوی وجیہ الدین محمد رضا
[illegible] کربلا — حالات سفر کربلائے معلی مولفہ
محمد ظہیر الدین بلگرامی —
معجز[ات] — صفت پیغمبر میں مصنفہ نواب [illegible]
صاحب عالم —
رموز القرآن — لغات قرآن کا بیان [illegible]
مولوی محمد حسین نقوی [illegible] [illegible]
[illegible] المحشر — علامات قیامت و احوال [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] مولوی عباس علی [illegible]
[illegible]